راھنمائے عملیات

علم عملیات کے موضوع پر جامع اور مستند ترین کتاب

نوری عملیات میں یقینی کامیابی کا راستہ

خوش جیوے سرفراز

خالد اسحاق راٹھور

راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن، 11/2 محمد نگر گڑھی شاہو لاہور



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر



راہنمائے عملیات

از قلم: خالد اسحاق راٹھور

تالیف خالد اسحق راٹھور

پبلشر راٹھور پبلشرز

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور، پاکستان۔

فون 042-36293245
042-36374864
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

قیمت



www.khalidrathore.com

email:kirathor@yahoo.com


www.freeamliyaatbookspot.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

قائم شدہ: 1991ء

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

خالد اسحق راٹھور

ایم اے ہسٹری

بانی — خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

پروپرائٹر — راٹھور پبلشرز

مصنف — کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

نئی کتب' قدیم ونایاب کتب' جواہرات' جواہراتی تسبیحاں' جواہراتی انگوٹھیاں ولاکٹ، خوشبویں' عطر مومی خوشبویں' بخوردان' اگربتیاں' زائچہ جات' نقوش' الواح' نورانی تعویذات' عملیاتی وطلسماتی انگوٹھیاں' قرعہ رمل' کورسز علوم مخفی وغیرہ کے بارے مکمل معلومات ہماری ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

فہرست مضامین



اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ جب یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات وواقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

علوم مخفی سے تعلق

1975ء میں علوم مخفی سے عملی طور پر ابتدائی تعارف ہوا۔ جو گزرتے وقت کے ساتھ مزید گہرا ہوتا چلا جا رہا ہے۔

نقوش والواح

انسانی زندگی کے مسائل کے روحانی وعملیاتی حل کے حوالے سے شادی، روزگار، ردسحر، کاروبار

کی بہتری، تعلیمی میدان میں کامیابی، اور ایسے لاتعداد امور کے حوالے سے خصوصی الواح کے ساتھ فرد کے زائچہ میں خرابی واصلاح سے متعلق الواح یا وہ کواکب جو فرد کو منفی طور پر متاثر کرتے ہیں۔ ان کے حل کے حوالے سے خصوصی الواح اور ایسے دیگر معاملات پر غیر معمولی کام کیا گیا ہے جس سے عوام الناس مستفید ہورہے ہیں۔

زائچہ سازی

حالات زندگی اور دیگر نجومی معاملات کے حوالے سے گراں قدر خدمات انجام دی جارہی ہیں جن کی تفصیل آپ زائچہ جات کے تحت دیکھ سکتے ہیں۔

سلسلہ تحریر

1984_85ء سے مختلف رسائل وجرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ لاتعداد اخبارات، رسائل اور ٹیلی وژن پروگرام میں شرکت اس کے علاوہ ہے۔

اجراء کورسز

1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج واشاعت کے لئے "خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز" کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم وتربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔ جو آج تک بدلی شکلوں کے ساتھ جاری وساری ہے۔

جواہرات، انگوٹھیاں اور تسبیحاں

علوم مخفی کی دنیا میں جواہرات کے استعمال موثر مانا جاتا ہے اس لیے جواہرات لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے اصل جواہرات کی فراہمی کے ساتھ ان کی انگوٹھیوں اور تسبیحات وغیرہ کی فراہمی کا

سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔

اشاعت کتب

1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ''راٹھور پبلشرز'' کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

کمپیوٹر پروگرام

علوم مخفی سے تعلق اور ہر لحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے' مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

عطریات، بخور، اگر بتیاں، مومی خوشبوئیں

میدان عملیات میں عام لوگوں سے لے کر طالب علموں اور ماہرین کو بھی مختلف عطریات، بخورات اور اگر بتیوں وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ماہرین اور دیگر ضرورت مندوں کی یہ مانگ پوری کرنے کے لیے میدان عملیات میں استعمال ہونے والے ہر طرح اصل عطر، بخور اور اگر بتیاں فراہم کی جاتی ہیں۔

اجراء راہنمائے عملیات

زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' اللہ کے فضل

سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والے ہر عامل سے لے کر ایک عام آدمی بھی ''راہنمائے عملیات'' کو پڑھ کر روحانی راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

اجراء خالد روحانی جنتری

1998ء میں ہی ''خالد روحانی جنتری'' کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ ''خالد روحانی جنتری'' خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

قدیم عربی وفارسی وانگلش کتب کا ترجمہ

2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کا اردو ترجمہ شائع کرنا شروع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔ کئی عربی، فارسی اور انگریزی کتب کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

خالد ہندی جنتری

سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے ''خالد ہندی جنتری'' شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا' تاہم ''خالد ہندی جنتری'' کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر نریانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

راٹھور تسویۃ البیوت و راٹھور تقویم

سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہوگا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع کیں جن کے مقابلے میں پاکستان میں کسی بھی قدیم وجدید ادارے نے سوچا بھی نہ تھا۔ خاص طور پر ''راٹھور تسویۃ البیوت'' ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جزلازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح ایک اور خاص دستاویزی کتاب ''راٹھور 50 سالہ تقویم 2001 تا2050'' ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

سال 2009 میں مزید ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے دیگر کتب کے علاوہ ''راٹھور 60 سالہ تقویم 1940 تا 2000'' شائع کی گئی ہے۔ یہ دونوں تقویمیں یونانی حساب سے قومی زبان ''اردو'' میں شائع کی گئی ہیں۔ ہندی حساب سے تقویم شائع کرنے کی بھی تیاری ہے اور جلد ہی ہندی حساب سے بھی علم نجوم کے ماہرین اور طلباء کے لیے ادارہ کی شائع کردہ تقویم دستیاب ہوگی۔

خالد روحانی لائبریری

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا' انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزوجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص وعام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص وعام کا حق ہے۔ اس ویب سائٹ کو آپ انتہائی جامع پائیں گے اور ادارے کی مختلف قسم کی الواح' نقوش' انگوٹھیوں' مختلف قسم کے زائچہ جات' عطریات' اصل پتھر وجواہرات' علوم مخفی پر مختلف کورسز' راٹھور پبلشرز کی کتب کی فہرست اور خالد روحانی لائبریری جو قدیم ونایاب کتب کے ذخیرہ پر مشتمل ہے کی مکمل فہرست یہاں چند لمحوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

اسلامک کیلی گرافی

رمضان المبارک کے سعد موقع پر 23 جولائی تا 28 جولائی 2013 تک اسلامی کیلی گرافک آرٹ ورک کی نمائش الحمراء آرٹ گیلری، لاہور میں ہوئی۔ اس حوالے سے تفصیلات اور تصاویر آپ ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ جولوگ آیات قرآنی اور اسماء الحسنیٰ پر مشتمل اسلامی کیلی گرافک آرٹ کے حصول میں دلچسپی رکھتے ہوں اور زیر دستخطی کی تخلیق کردہ یہ آرٹ کے نمونے اپنے گھر اور دفتر میں برکت کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔

مضامین ادارہ راہنمائے عملیات کی ویب سائٹ علوم مخفی کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے اس پر ایک اور دلچسپ اور توجہ مبذول کروانے والا امر علوم مخفی کے حوالے سے مضامین کا ایک ذخیرہ ہے جو علوم مخفی سے متعلق لوگوں کے لیے مفید اور معلوماتی ثابت ہوگا۔

www.khalidrathore.com

آخر میں بس وہی ایک پرانی لیکن سچی بات، اس سفر میں جو کامیابیاں مقدر ہوئیں وہ سب اللہ تعالی کی مہربانی اور فضل کے باعث ہیں اور جو کمزوریاں رہ گئیں وہ سب تقاضائے بشریت، جن سے نہ آپ اور نہ میں فرار حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور دنیا و آخرت میں کامیابی اور عزت عطا فرمائے اور اپنی رحمتوں کے دروازے ہم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھولے رکھے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

ہر ماہ شائع ہوتا ہے

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

علوم مخفی کے موضوع پر ایک ایسا میگزین ہے جو ہر گھر اور عامل کی ضرورت ہے۔ یہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ بزرگوں کے حالات، ماہانہ حالات، سیاسی حالات، کواکبی نظرات، بانڈ نمبر، روحانیات، عملیات، نقوش، الواح، نجوم، تسخیر، حاضرات، سحر وجادو، جفر، پامسٹری، ہپناٹزم، پتھر/جواہرات، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، تل شناسی، مقناطیسی قوت، مراقبہ اور بہت سے دوسرے امور اس میں زیر بحث آتے ہیں۔ آج ہی طلب کریں۔

خالد رُوحانی جنتری

خالد روحانی جنتری سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی و عملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو دیگر کی تمام تقویموں اور جنتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام بروج کے سالانہ حالات، ملکی حالات، تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب، کواکب کے شرف و ہبوط، کواکب در بروج و منازل، گرہن، نظرات کواکب، عملیات، نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔

بس یوں سمجھ لیں یہ جنتری پیشہ ور نجومی، عامل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی حد درجہ مفید ہے اور اس میں وہ حسابات دیئے گئے ہیں جو آپ کو کسی اور جنتری یا تقویم میں نہ مل سکیں گے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔ آج ہی طلب کریں۔

خالد ہندی جنتری

ہندی/نریانہ حساب سے پاکستان میں شائع ہونی والی پہلی اور واحد جنتری ہے۔ اس میں تمام تکنیکی معلومات نریانہ حساب اور پاکستانی وقت کے مطابق دی گئی ہیں۔ تتھی، نچھر، یوگ، لگن سارنی، کواکبی رفتاریں، شرف وہبوط کواکب اور بہت سی دیگر معلومات ہندی/نریانہ حساب سے دی گئی ہیں۔

انڈیا سے آنے والی جنتریاں ٹائم کے فرق کی وجہ سے صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہوسکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیئے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کردی ہے۔

دیگر تکنیکی معلومات کے ساتھ ساتھ سال بھر کے انعامی نمبروں پر مشتمل کتابچہ بھی شامل جنتری ہے۔ آج ہی طلب کریں۔

مسائل کا نورانی حل

لوحِ شرف قمر	روزمرہ زندگی سے متعلق کسی بھی معاملہ کے فوری روحانی حل کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
لوحِ شرف شمس	عزت' شہرت' کامیابی' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی، اولاد نرینہ، سرکاری نوکری۔
لوحِ شرف عطارد	تعلیم' حافظہ اور زبان دانی' کاروبار تجارت اور رزق' نوکری' امتحان میں کامیابی' دماغی کمزوری امراض، اندرون و بیرون ملک سفر۔
لوحِ شرف زہرہ	عوام وخواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، خوبصورتی اور کشش پیدا ہو
لوحِ شرف مریخ	مخالفین پر غلبہ' دشمنوں کو شکست، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ صحت' قوت جسمانی اور مردانہ حیوانی طاقت۔
لوحِ شرف مشتری	مال و دولت' تجارت و کاروبار میں اضافہ' جائیداد' انعامی بانڈ لاٹری' خاتمہ غربت مالی۔
لوحِ شرف زحل	جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے۔ وراثتی جائیداد کا مسئلہ۔
لوحِ خوش قسمتی	جب مسائل کا کوئی حل نظر نہ آئے تو عمومی خوش قسمتی کے لیے واحد علاج، بہترین مثبت اثرات
لوحِ بدنظری	بچہ کا ایک دم دودھ یا پڑھائی چھوڑ دینا، کاموں نوکری کا اچانک خاتمہ یا خرابی، چلتے کاروبار کی بندش، اچانک بیماری کا جکڑ لینا، بھوک کا خاتمہ، مرتبہ سے بلاوجہ گرنا۔
زعفرانی نقوش	بیماری چاہے کوئی بھی ہو اور کتنی پرانی یا موذی کیوں نہ ہو، ایک کورس اپنا اثر دکھائے گا۔
طلسم تسخیر حاجت	رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے۔
لوحِ نورانی کبیر	حروف نورانی کی یہ لوح نوکری، روزگار، بزنس، اولاد، سفر، خوش قسمتی، صحت تندرستی، تعلیم حافظہ عقل و دانش، روحانیات، ردسحر، تحفظ یا جو بھی کوئی اور نیک مقصد ہو اس کے لیے موثر۔
لوحِ صحت و شفا	صحت و تندرستی کے حصول کے حوالے سے اسماء الٰہی اور انسان کی اعدادی خصوصیات کی موثر لوح۔
لوحِ ردسحر و تحفظ	کالے جادو سے لے کر بدنظر اثرات اور ہر قسم کے سحری و عملیاتی مسائل کا حل اور بچاؤ کی تدبیر۔

پیش لفظ

اللہ کا شکر ہے کہ میں عملیات کے موضوع پر کتاب مکمل کر سکا۔ عملیات کے موضوع پر زیر نظر کتاب بنیادی طور پر اس کورس پر مشتمل ہے جو میں نے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کے لئے تحریر کیا تھا۔

عملیات کے اس کورس کو کتاب کی شکل دینے کے لئے چند ناگزیر تبدیلیاں اس میں کی گئی ہیں۔ وہاں کتاب کو جامع شکل دینے اور ہر طبقے کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے مواد میں کافی زیادہ اضافہ کیا گیا ہے۔ اپنی موجودہ شکل میں یہ کتاب مندرجہ ذیل مقاصد پورے کرے گی' انشاء اللہ۔

۱۔ ہر فرد کی اخلاقی رہنمائی

۲۔ ہر گھر میں پیش آنے والے مسائل کا روحانی علاج اور مدد

۳۔ روزمرہ زندگی کا کوئی بھی مسئلہ ہو روزگار‘ صحت‘ شادی‘ اولاد‘ ازدواجی مسائل‘ افعال قبیحہ‘ آفات‘ دشمنی‘ مقدمہ بازی‘ استخارہ‘ قرض‘ عذاب‘ کھیتی و باغ‘ محبت‘ جادو ٹونہ‘ حفاظت دوران سفر وغیرہ‘ آسیب‘ اسقاط حمل‘ مسان‘ حج‘ گمشدہ‘ بانجھ پن‘ کاروبار، روزگار‘ رزق‘ حفاظت گھر‘ نااتفاقی وغیرہ یعنی ہر مسئلے کے حل کے بارے میں روحانی وعملیاتی طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

۴۔ اسماء الٰہی کے روحانی ودنیوی فوائد

۵۔ قرآن مجید کی سورتوں کے روحانی اور مادی فوائد

۶۔ مختلف دعائیں اور روحانی اعمال

۷۔ عملیات کے شوقین خواتین وحضرات کے لئے لاجواب عملیاتی قواعد بمہ امثال

۸۔ علم عملیات کے تمام مسائل‘ مختلف قسم کے نقوش لکھنے‘ زکوٰۃ ادا کرنے‘ علم ساعات‘ علم اعداد‘ علم نجوم کے عملیات سے متعلق مسائل‘ منازل قمر اور دوسرے لاتعداد مسائل کا تفصیلی بیان

۹۔ علم عملیات کیا ہے؟ عامل بننے کے لئے تمام تر مسائل پر تفصیلی بحث اور طریقہ کار بھی درج ہے۔ عملیات کا ہر طالبعلم اور ہر ماہر اس سے رہنمائی حاصل کرسکتا ہے۔

یہاں پر میں ان تمام افراد کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ جو اس کتاب کی تیاری میں مختلف مراحل میں میرے مددگار رہے۔

قبول ہووے تو ایک سجدہ گراں بہا نعمتوں کا صدقہ

نہ راس آوے تو بے حقیقت تمام بیداری شبانہ

خالد اسحاق راٹھور

عملیات



نکتہ فکر

عملیات کا لفظ لغوی معنوں میں جادو ٹونے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن زیر نظر کتاب میں ایک راسخ العقیدہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے ایسے امور یا عمل کی تلقین کروں گا جو کسی طور بھی اسلامی نقطہ نگاہ سے قابل اعتراض نہ ہو۔ گو جادو ٹونے سے متعلق امور مبتدی کے علم میں اضافے کے لئے زیر بحث تو آئیں گے لیکن نہ تو یہ کتاب ان کی تعلیم کے لئے ہے اور نہ ان کی کسی طور حوصلہ افزائی کے لئے۔

وہ تمام عمل جو سفلی وغیرہ ہیں میرے خیال اور یقین میں قابل مذمت ہیں اور آپ کو بھی

ہدایت کی جاتی ہے کہ ایسے کسی عمل وفعل کے مرتکب نہ ہوں۔ ایسے اعمال دراصل آپ کو اسلام کے دائرہ سے باہر لے جانے کا باعث ہوں گے۔ سو صرف ایسے عملیات کی طرف رجوع کریں جن کو آپ مکمل طور پر سمجھتے ہوں اور وہ کسی طور پر غیر اسلامی مزاج کے نہ ہوں۔

عملیات کی حیثیت و معاوضہ

عملیات کی حیثیت اس سے حاصل ہونے والے معاوضے اور اس کے دیگر پہلوؤں کے بارے میں بہت سے افراد اختلاف کا اظہار کرتے ہیں۔ میں یہاں اس سلسلے میں لمبی چوڑی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا بلکہ ابو سعید خدریؓ سے صحیح بخاری میں روایت کی گئی ایک حدیث کو بیان کرتا ہوں جو عملیات کی حیثیت اور معاوضہ دونوں کی وضاحت کرتی ہے۔

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک مرتبہ سفر میں تھے ایک جگہ پڑاؤ کیا ہوا تھا۔ ناگہاں ایک لونڈی آئی اور کہا کہ یہاں کے قبیلہ کے سردار کو بچھو نے کاٹ کھایا ہے۔ ہمارے آدمی موجود نہیں، آپ میں سے کوئی ایسا ہے کہ جھاڑ پھونک کردے؟ ہم میں سے ایک شخص اٹھ کر اس کے ساتھ ہولیا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ یہ کوئی دم بھی جانتا ہے۔ اس نے وہاں جا کر کچھ پڑھ کر دم کیا۔ خدا کے فضل سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ تیس (۳۰) بکریاں اس نے دیں اور ہماری مہمانی کے لئے بہت سا دودھ بھی بھیجا۔ جب وہ واپس آئے تو ہم نے کہا کیا تم کو اس کا علم یاد تھا؟ اس نے کہا میں نے تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا اس مال کو ابھی نہ چھیڑو پہلے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھ لو۔ مدینہ میں آکر ہم نے حضورؐ سے ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا اسے کیسے معلوم ہوا یہ پڑھ کر دم کرنے کی سورت ہے؟ (بعض نے ترجمہ کیا ہے "سورہ فاتحہ منتر بھی ہے")۔ اب ایسا کرو کہ مزدوری کی بکریوں کو تقسیم کر لو اور ان میں میرا بھی ایک حصہ لگاؤ۔

مندرجہ بالا حدیث کے بیان کے بعد مجھے اس موضوع پر مزید بحث کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ اس کو ٹھیک سمجھتے ہیں تو خوش آمدید اور اگر غلط تو تب بھی الجھنے کی ضرورت نہیں۔ آپ اپنی راہ پر اور ہم اپنی راہ پر۔

عملیات کی اقسام

یوں تو عملیات کی کئی شاخیں ہیں تاہم ان کو بنیادی طور پر درج ذیل دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔ نوری اعمال

۲۔ ناری اعمال

جہاں تک ناری اعمال کا تعلق ہے تو ان سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بہر حال دنیا میں موجود ہیں کیونکہ جادو تو خود حضورؐ پر بھی کیا گیا تھا تاہم اپنی حقیقت میں یہ کفر اور شرک ہے اور بقول ابن جریرؒ سوائے کافر کے اور کوئی جادو سیکھنے کی جرأت نہیں کرتا۔ جادو سیکھنے والے اور اس کو استعمال کرنے والے کو امام ابو حنیفہ، امام مالک اور امام احمد کافر کہتے ہیں جبکہ امام شافعی اس کے قائل ہی نہیں ہیں۔

ابو عبداللہ رازی نے جادو کی آٹھ اقسام بیان کی ہیں جن کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

۱۔ ستارہ پرست فرقہ جو سات ستاروں کی نسبت عقیدہ رکھتے ہیں کہ ہر بھلائی برائی انہی کے باعث ہوتی ہے۔ یہ ان کی پرستش کرتے ہیں اور ان کو خطاب کر کے کچھ خاص الفاظ پڑھتے ہیں۔

۲۔ قوی نفس اور قوت واہمہ کا ہے۔ کمزور نفس کے افراد جن پر وہم اور خیال تیزی سے اثر کرتا ہے۔ وہ اس سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ مثلاً کوئی تنگ پل زمین پر رکھ دیا جائے تو انسان با آسانی چلا جائے گا۔ لیکن یہی تنگ پل اگر کسی دریا پر ہو تو نہیں گزر سکے گا۔ نظر وغیرہ لگنا بھی اسی میں شامل ہے۔

۳۔ جنات اور زمین والوں کی روحوں سے مدد لینا ہے۔

۴۔ شعبدہ بازی' آنکھوں پر پردہ ڈالنا' خیالات میں تبدیلی لانا' جیسے حضرت موسیٰ کے معاملے میں جادوگروں کی لکڑیاں اور رسیاں سانپ بن کر حرکت پذیر ہوگئی تھیں۔

۵۔ خاص کاریگری یا حلیہ سے کوئی چیز بنانا جیسے ایک نصرانی پادری نے ایک مرتبہ دیکھا کہ ایک پرندے کا کمزور بچہ گھونسلے میں بیٹھا ضعیف سی آواز نکالتا تو دوسرے پرندے یہ آواز سن کر زیتون اس کے گھونسلے میں رکھ کر چلے جاتے۔ بالکل اس کی مثل پادری نے گرجے میں انتظام کیا اور جب ہوا چلتی تو یہ آواز سن کر وہ خاص پرندے زیتون کا پھل لا کر رکھ جاتے۔ اس معاملے کو اس نے کرامت کا رنگ دے دیا۔

۶۔ اشیاء یا دواؤں کے مخفی خواص معلوم کر کے ان سے کام لینا۔

۷۔ غلط باتیں کر کے' جھوٹ بول کر کہ میرے پاس اسم اعظم ہے یا جنات ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح اس کی دھاک مقابل پر قائم ہوگی اور جو بھی فعل انجام دے گا مقابل اس کی حکمت خیال کرے گا۔

۸۔ چغل خوری اور جھوٹ سچ ملا کر لوگوں کے مابین عداوت پیدا کرنا۔ یہ سب جادو اور سحر وغیرہ میں شامل ہیں۔

تفسیر ابن کثیر میں علامہ حافظ عماد الدین ابن کثیر نے دفع جادو کے سلسلے میں حضرت وہب سے روایت کیا ہے کہ بیری کے سات پتے اینٹ پر کوٹ لئے جائیں اور پانی ملا دیا جائے اور پھر آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیا جائے اور جس پر جادو کیا گیا ہے اسے تین گھونٹ پلا دیے جائیں اور باقی پانی سے غسل کرا دیا جائے تو انشاء اللہ جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ یہ عمل خصوصیت سے اس شخص کے لئے بہت اچھا ہے جو اپنی بیوی سے روک دیا گیا ہو۔ تفسیر ابن کثیر میں مزید تحریر ہے کہ جادو کو دور کرنے اور اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے سب سے اعلیٰ چیز قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

کی سورتیں ہیں۔ حدیث میں ہے کہ ان جیسا کوئی تعویذ نہیں۔ اسی طرح آیت الکرسی بھی شیطان کو رفع کرنے میں اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔

جادو کی شرعی حیثیت کے بارے میں بیان کرنے کے ساتھ اس کے رد کے لئے چند الفاظ دراصل عوام کی حقیقی رہنمائی کے لئے بیان کر دیئے گئے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ بحیثیت مسلمان آپ جادو کا علم سیکھنے کے متمنی نہ ہوں گے اور نہ کبھی زندگی میں اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت محسوس کریں گے۔ آپ کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اللہ کا کلام آپ کے سامنے ہے کیوں نہ اس کی رسی پکڑیں؟

جیسا کہ پہلے تحریر کیا گیا ہے کہ اس کتاب کا بنیادی مقصد صرف اور صرف نوری اعمال کی تربیت دینا ہے۔ سو آپ ذہنی طور پر اپنے آپ کو اس مقصد کے لئے تیار کر لیں۔



تربیت

عملیات کے لفظ سے آپ یہ نہ اخذ کر لیں کہ آپ کو مختلف نقوش اور الواح وغیرہ بنانے کی تعلیم دی جائے گی اور آپ لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لئے ان کو بنانا شروع کر دیں گے۔ نہیں ایسا بالکل نہیں ہے۔ یہ بات اچھی طرح جان لیں اصل طاقت عمل کی نہیں عامل کی ہے اور کام نہ نقش نے کرنا ہے اور نہ آپ نے۔ آپ کا کام دعا کرنا ہے اور بس۔ اس دعا کو ماننا نہ ماننا بندے کی جھولی میں خیرات ڈالنا اس پروردگار کا کام ہے۔ جس نے مجھے آپ کو اور اس تمام کائنات کو پیدا کیا ہے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کسی بندے کی دعا کو رد نہیں کرتا۔ قبولیت دعا میں اس کی اپنی حکمت کار فرما ہے۔ جس کی دعا اس دنیا میں پوری نہیں ہوتی اس کو آخرت میں اس کا اجر ملے گا۔

جو کام بھی کریں اس میں رضائے الٰہی کو پیش نظر رکھیں اور جب آپ واقعی ایسا کریں گے تو دراصل آپ قرب الٰہی کی سمت سفر کر رہے ہوں گے اور اس سفر کا نتیجہ کیسا ہو سکتا ہے ہر عقل مند اور ذی

ہوش سمجھ سکتا ہے۔

اس کتاب کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ فرد کو اللہ کے احکام پر عمل کرنے والا اور اس کا مقرب فرد بنایا جائے۔ رسول کریمؐ کے اسوہ حسنہ کی پابندی اور آپؐ کی تعلیمات پر عمل دراصل سب سے "بڑی بزرگی اور عمل" ہے۔

کہتے ہیں حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں کوئی شخص مرید ہونے کے لئے آیا۔ کئی سال آپ کی خدمت کرتا رہا اور پھر بغیر مرید ہوئے رخصت ہونا چاہا۔ حضرت جنید بغدادیؒ کے استفسار پر وہ شخص کہنے لگا۔ جناب میں آیا تو مرید ہونے کو تھا مگر آپ میں کوئی خاص بات نہیں دیکھی سوائے اس کے کہ آپ کا ہر کام شریعت کے مطابق ہے۔ آپ نے یہ سنا تو فرمایا کہ کیا یہ بات کم ہے کہ ایک شخص سالوں خلاف سنت کوئی فعل نہ کرے۔ آپ کی یہ قائل کر دینے والی بات سنی تو وہ شخص فوراً آپ کا مرید ہو گیا۔"

اسی طرح حضرت قرطبیؒ نے بھی ایک جگہ فرمایا ہے کہ "کسی شخص کے ہاتھ سے کچھ کرامتیں سرزد ہو جانا اس کے ولی ہونے کی دلیل نہیں۔"

اس کا مطلب یہ نہیں کہ بزرگان دین میں شریعت کی پابندی کے علاوہ کوئی قابل ذکر بات نہ تھی۔ دراصل ان کے پاس اللہ کی عطا کردہ بے پناہ روحانی قوتیں تھیں لیکن چند ایک واقعات کے علاوہ بزرگان نے کبھی ان کا عام کرنا مناسب خیال نہیں کیا۔ درحقیقت شریعت کی پابندی بہت بڑی نعمت ہے جو کم ہی لوگوں کے حصے میں آتی ہے۔

قرب الٰہی

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ قرب الٰہی حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ اس کا مختصر اور

سیدھا جواب تو ہے:

''ذکر الٰہی''

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ'' جو شخص میری طرف ایک بالشت چل کر آیا میں اس کی طرف ایک ہاتھ جاتا ہوں اور جو میری طرف ایک ہاتھ چلتا ہے میں اس کی طرف ایک کلاچ (دو کھلے ہوئے ہاتھ) آتا ہوں اور جو میری طرف چل کر آتا ہے میں اس کی طرف دوڑ کے آتا ہوں۔''

ایک اور حدیث مبارکہ میں ہے۔

''میرا بندہ برابر مجھ سے نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس کو محبوب بنالیتا ہوں۔ جب میں اسے محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کی شنوائی بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی بینائی بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ کسی چیز کو پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔''

دیکھا آپ نے اللہ کا حکم اس کے قریب جاؤ یعنی اس کی عبادت کرو اور ذکر کرو اور نوافل ادا کرو۔

مندرجہ بالا بیان سے مراد یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کوئی ہاتھ پاؤں ہیں بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ نیک بندے کے اعمال و افعال اللہ کی رضا کے خلاف نہیں ہوتے۔ یہاں ایک وضاحت اور بھی کردوں قرب سے مراد جسمانی طور پر قریب آنا یا اتصال نہیں بلکہ اس کا مطلب ''تعلق'' ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسا خصوصی تعلق کہ بندہ اس کی رضا کے خلاف کوئی کام نہ کرے۔ جو اللہ کی رضا وہ بندے کی رضا۔

سورہ بقرہ میں ہے۔

فاذکرونی اذکرکم واشکروالی ولاتکفرون (آیت ۱۵۲)

ترجمہ: لہٰذا تم مجھے یادرکھو میں تمہیں یادرکھوں گا اور میرا شکرادا کرو۔ کفران نعمت نہ کرو۔

غور سے دیکھیں تو محسوس ہوگا کہ اس آیت مبارکہ میں تین باتوں کی طرف بیک وقت اشارہ کیا گیا ہے۔

اول: ذکرؔ

دوم: شکرؔ

سوم: کفران نعمت۔

یعنی انسان کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہئے۔ اس کا ذکر کرنا چاہئے اور پھر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکرادا کرنا چاہئے نہ کہ ناشکری کرے۔ اللہ تعالیٰ کے انعام جب کسی فرد پر اترتے ہیں اور اس سے ظاہر نہیں ہوتے یعنی نہ تو وہ زبان اور دل سے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوتا ہے اور نہ اس کے معمولات اس بات کے مظہر ہوتے ہیں کہ اللہ نے اس پر یہ نعمت اتاری تو یہ بھی کفران نعمت میں شامل ہے اور غضب الٰہی کو دعوت دینے کا امر ہے۔

مسند احمد میں ہے عمران بن جعینؓ ایک مرتبہ نہایت قیمتی جبہ پہنے ہوئے آئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی پر انعام کرتا ہے تو اس کا اثر اس پر بھی نظر آنا چاہئے۔

مذہب و رہبانیت

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک تو اصل دین اسلام ہے۔ (آل عمران ۱۹)

اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا اس سے وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے

گا۔ (آل عمران ۸۵)

اللہ تعالیٰ نے ایک دین ہمیں دیا اور رسول کریم ﷺ نے اس دین کی تعلیم وعلمی تشریح ہمارے لئے فرض کردی ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ کیا تصوف سلوک و ذکر وغیرہ جسے بعض لوگ رہبانیت سے ملا دیتے ہیں اسلامی لحاظ سے درست ہے کہ نہیں؟

مذہب وعبادت کے بارے میں دنیا میں پائے جانے والے مختلف نظریات کو تین حصوں یا اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

اول: روح انسانی جسم میں قید ہے اور خود انسان کے لئے دنیا قید خانہ ہے۔ سو انسان کو دنیا سے دور لوگوں سے بچ کر بستیوں کو چھوڑ کر غرضیکہ ہر ایک سے الگ تھلگ ہو کر کسی جنگل یا ویرانے میں سکون سے بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرنی چاہئے۔ اس کا نام یوگ یا رہبانیت ہے اور یہ قدیم نظریہ ہے۔

دوم: قدرے جدید نظریہ یہ ہے کہ مذہب یا دین فرد کا ذاتی معاملہ ہے۔ فرد کو انفرادی طور پر (ذاتی طور پر) مذہب کی پابندی کرنی چاہئے۔ تاہم اجتماعی طور پر عمل کر، گروہ یا جماعت کی صورت میں عبادت کی ضرورت نہیں۔ اس نظریے میں فرد کو دنیا داری سے الگ ہو کر عبادت کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی نفس پر قابو پانے کی بلکہ مذہب کو ماننے کے ساتھ وہ دنیا سے مکمل طور پر لطف اٹھانے کا پورا پورا اختیار اور حق رکھتا ہے۔

سوم: تیسرا اور آخری نظریہ جو دراصل اسلامی نظریہ ہے مندرجہ بالا دونوں نظریات کی نفی کرتا ہے۔ اس میں مذہب فرد اور اللہ کا باہمی معاملہ نہیں۔ بلکہ انسان کی انفرادی واجتماعی زندگی ہر دو میں مذہب اور سنت رسول ؐ کی اتباع لازم ہے اور نہ ہی رہبانیت ارکان اسلام میں اس طرح شامل ہے جس طرح کہ عیسائی مذہب میں ہے۔

رہبانیت اور اس کے حقیقی معانی کی تصریح

بعض علماء نے کثرت ذکر وار تکاز اور مجاہدے وغیرہ کو رہبانیت سے ملا دیا ہے اور پھر اس کو غلط ثابت کرنے کے لئے قرآن حکیم سے درج ذیل حوالہ دیتے ہیں۔

''اور انہوں نے رہبانیت کی خود ساختہ راہ اختیار کر لی ہم نے تو انہیں اس کا حکم نہیں دیا تھا''(الحدید ۲۷)

یعنی نہ اسلام میں اور نہ اسلام سے قبل رہبانیت کی تعلیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی کو دی گئی اور ایسا کرنا خلاف اسلام وشرع ہے۔

سورہ حدید کی زیر بحث مکمل آیات کا ترجمہ یہ ہے:۔

''پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا' پھر جیسا ان کو نباہنا چاہیئے تھا نباہ نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔''

مندرجہ بالا مکمل آیات کے ترجمے سے میرا مقصد رہبانیت کا جواز تلاش کرنا نہیں ہے بلکہ یہ بتانا ہے کہ سیاق وسباق کے حوالہ کے بغیر کوئی بات اپنا مفہوم واضح نہیں کر پاتی۔ دراصل ان لوگوں نے جنہوں نے رہبانیت ذکر الٰہی اور نفسی ریاضت کے مختلف طریقوں میں کثرت استغراق اور کامل

اشغال کو آپس میں ملا دیا ہے۔ بہت بڑا ظلم اور غلطی کی ہے۔ رہبانیت اور چیز ہے ذکر وفکر میں استغراق اور چیز ہے حالانکہ قرآن میں اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں۔

''اور ذکر کرا پنے پروردگار کا اپنے جی میں گڑگڑاتا ہوا اور ڈرتا ہوا دھیمی آواز میں صبح وشام اور نہ ہو غافلوں میں سے'' (سورہ اعراف)

ذرا غور کریں ذکر پروردگار کا' جی میں اور دھیمی آواز میں صبح وشام۔ یعنی خفی وجلی ذکر ہر وقت کرنا ہے اور یادالہیٰ سے مسلمان کا دل کسی لمحے خالی نہیں ہونا چاہئے۔

اسی طرح فرمایا۔

''اے ایمان والو! تمہارے مال ومتاع اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہ کردیں۔''

اگر کوئی فرد کچھ وقت کے لئے دنیوی مشاغل سے الگ ہو کر عبادت الہیٰ میں استغراق پیدا کرنے کی نیت کرے تو اس کو رہبانیت قرار دینا کہاں کا انصاف اور کہاں کی علمیت ہے۔ وقتی طور پر دنیا سے الگ ہونا اور عیسائیوں کی رہبانیت میں کچھ فرق نہیں ہے کیا؟

اللہ تعالیٰ کی طرف پوری توجہ کے ساتھ متوجہ ہونا رہبانیت نہیں ہے۔

''لارھبانیۃ فی الاسلام''

کا نعرہ لگا کر اور مجاہدہ وکثرت ذکر کو رہبانیت کا نام دے کر دراصل سہل پسندی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ جبکہ حقیقت میں ان دونوں امور کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف عقل نے دھوکہ کھایا ہے اور بس۔

اصحاب صفہ

رسول کریم کی زندگی جس طرح دوسرے امور میں ہماری رہنمائی کرتی ہے اسی طرح تربیت نفس کے بارے میں بھی ہمیں اس سے خبر ملتی ہے۔

مسجد نبوی کے شمالی جانب ایک چبوترا بنایا گیا تھا جہاں ہر وقت عبادت کی جاتی تھی اور بہت سے صحابہ کرام ایسے تھے جو ہر وقت صرف عبادت الٰہی اور خدمت رسولؐ میں مصروف رہتے تھے۔ کثرت سے ذکر وفکر ان کی عادت تھی۔ اس چبوترے کے نام سے ہی ان صحابہ کو اصحاب صفہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

ان صحابہ کی گزر اوقات کی ذمہ داری رسول کریمؐ پر تھی۔ جب بھی آپ کے سامنے کوئی چیز (کھانا وغیرہ) پیش کی جاتی تو آپ اصحاب صفہ کی ہمراہی میں اس کو تناول فرماتے۔ اصحاب صفہ میں سے بعض لکڑیاں بیچ کر بھی باقی عبادت گزار بھائیوں کے لئے کھانا مہیا کرتے اور کبھی فاقہ بلکہ کئی کئی دن فاقے میں بھی گزر جاتے تو صابر وشاکر رہتے۔ نہ غذا کی پرواہ نہ موسم کی نہ لباس کی نہ رہائش کی۔ مکمل توجہ کے ساتھ عبادت وذکر الٰہی میں مشغول یہ افراد دراصل صوفیائی نظام کی بنیاد ہیں۔

یہ تربیت نفس کا مظاہرہ دراصل ظاہر کے ساتھ باطن کے امراض کا علاج ہے۔ جس طرح کتاب اور شریعت کی تعلیم وتربیت کا سلسلہ رسول اللہؐ سے صحابہ کرامؓ اور پھر ان سے آگے منتقل ہوتا رہا اور ہو رہا ہے بالکل اسی طرح تزکیہ نفس وتربیت روحانی کا سلسلہ رسول اللہؐ سے صحابہ کرامؓ اور پھر ان سے آگے منتقل ہوتا رہا اور ہو رہا ہے۔

روحانی سلسلے

جس طرح فقہی لحاظ سے مسلمانوں کے مختلف سلسلے ہیں اسی طرح تصوف اور روحانیت کے بھی کئی سلسلے ہیں۔ تاہم مندرجہ ذیل چار سلسلے ایسے ہیں جن کے پیروکار اکثریت میں ہیں۔

۱۔قادریہ

۲چشتیہ

۳۔سہروردیہ

۴۔نقشبندیہ

گو بظاہر روحانی سلسلوں کی کثرت اختلافی مسائل کی نشاندہی کرتی ہے لیکن کیا یہ غلط ہے کہ دراصل ان سب کا مقصد ایک ہے یعنی تزکیہ نفس اصلاح باطن اور رضائے الٰہی۔ اس لئے ایک سلسلے کو دوسرے سے کم یا اعلیٰ خیال نہیں کرنا چاہیے۔

طریقہ نقشبندیہ کی ابتداء حضرت صدیق اکبرؓ سے منسوب ہے جبکہ باقی تینوں سلسلوں کو حضرت علیؓ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت عمرؓ سے سلسلہ رفاعیہ اور سلسلہ عقیلیہ حضرت عثمانؓ سے منسوب ہے۔

اسلامی تصوف کی ابتداء

یوں تو تصوف اسلام سے قبل وجود میں آ چکا تھا۔ تاہم اسلامی نظریات کے ساتھ باقاعدہ تحریک کی شکل میں یہ تیسری صدی ہجری کے اوائل میں شروع ہوا۔ لیکن عہد نبویؐ اور قریبی دور میں حضرت سلمان فارسیؓ ابوذر غفاریؓ مقداد اور عمارؓ وہ قابل عزت و احترام افراد ہیں جنہوں نے عبادت الٰہی اور تزکیہ نفس کے ساتھ تمام زندگی بسر کی۔

دراصل خلافت راشدہ کے خاتمے کے ساتھ مسلمانوں کا دین و دنیا کو ایک دوسرے سے الگ کرنے کا سلسلہ شروع ہوا۔ بیت المال کو ذاتی خزانے، حکومت کو وراثت اور خلافت کو ملوکیت بنانے سے دین کے سختی سے پابند افراد کا ایک ایسا طبقہ وجود میں آیا اور بعض حالتوں میں لایا گیا جن

کے لئے حکومت اور معاشرے سے قطع تعلق کے علاوہ اور کوئی راستہ نہ رہا۔ بہر حال اپنے سفر میں اسلامی تصوف کی یہ تحریک بہت زیادہ پھیل گئی اور اس میں کئی خرافات بھی داخل ہوگئیں۔ جن میں دنیا سے فرار اور مجاز پرستی وغیرہ شامل ہیں۔ کسی بزرگ نے اس بارے میں کچھ یوں کہا ہے۔

''تصوف حال تھا لیکن اپنے دور انحطاط میں برا حال بن گیا۔ وہ احتساب تھا لیکن اب اس نے اکتساب کی صورت اختیار کر لی وہ استتار (یعنی پردہ) تھا لیکن اب وہ اشتہار نظر آنے لگا۔ پہلے وہ صدور کی عمارت تھا اب وہ غرور کا مرکز بن گیا۔ پہلے وہ تقشف تھا اب تکلف کا جامہ اس نے پہن لیا۔ پہلے وہ تخلیق تھا اب وہ تملق (خوشامد) بن گیا پہلے وہ قناعت تھا اب اس نے حرص کا روپ دھار لیا۔

اسلامی تصوف

اسلامی تصوف کیا ہے؟ وہ تمام مسائل جو ظاہری احکام سے متعلق ہیں مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، شادی وغیرہ فقہ میں شامل ہیں اور وہ تمام مسائل جو باطن سے تعلق رکھتے ہیں جیسے عشق الٰہی، عشق رسولؐ اور روح سے متعلق معاملات وغیرہ اسلامی تصوف کی علامت ہیں۔

شریعت اور طریقت

اس سے یہ مطلب مت لیں کہ صوفیاء کے نزدیک نماز روزے پر عمل نہ کرنے کی اجازت تھی بلکہ مختصر بات تو یہ ہے کہ وہ فرض نماز کے ساتھ زندگی کو ایک مکمل نماز بنانے کے حق میں تھے۔ سجدہ صرف سر سے نہیں دل و دماغ سمیت جھکنے کو خیال کرتے تھے۔ روزہ صرف پیٹ کا نہیں زبان آنکھ کان

کا بھی خیال کرتے تھے۔

فقہ اور تصوف کا آپس میں کیا تعلق ہے یا کوئی تعلق ہے بھی کہ نہیں۔اس بارے میں تفصیلی بحث کی گنجائش نہیں۔یہاں صرف شیخ مجدد کے رسالے ''حقیقت تصوف'' سے ایک اقتباس درج کر رہا ہوں۔

''شریعت کے اندر جن اعمال کے کرنے اور جن کے نہ کرنے کا حکم ہے وہ دو قسم کے ہیں۔بعض کا تعلق ظاہری بدن یا ظاہری چیزوں سے ہے۔جیسے کلمہ پڑھنا' نماز روزہ' حج اور زکوٰۃ' والدین کی خدمت وغیرہ۔ہم ان کو مامورات کہتے ہیں اور کلمات کفر کہنا' شرک کے افعال کرنا' زنا' چوری' سود' رشوت وغیرہ ان کو منہیات کہتے ہیں۔بعض اعمال ایسے ہیں جن کا تعلق باطن سے ہے جیسے ایمان و تصدیق عقائد حقہ' صبر و شکر' توکل رضا' اخلاص محبت خدا اور رسولؐ مامورات و فضائل میں اور عقائد باطلہ' بے صبری' ناشکری' ریا و عجب' تکبر یہ مناہی و رذائل ہیں' جس طرح قرآن میں اقیموا الصلوٰۃ و اتوا الزکوٰۃ موجود ہے۔اسی طرح یاایھا الذین آمنوا' اصبروا اور واشکروا للہ بھی موجود ہے۔اگر ایک مقام پر کتب علیکم الصیام اور وللہ علی الناس حج البیت پاؤ گے تو دوسرے مقام میں لحبھم و یحبونہ اور والذین آمنوا اشد حبا للہ بھی پاؤ گے جہاں قاموا الی الصلوٰۃ قاموا کسالی ہے اس کے ساتھ یرائون الناس بھی ہے۔اگر ایک مقام پر تارک نماز و زکوٰۃ کی مذمت ہے تو وہاں تکبر و عجب کی برائی بھی ہے۔اسی طرح احادیث کو دیکھو جس طرح ان میں ابواب نماز' روزہ' بیع و شراء اور نکاح و طلاق پاؤ گے اسی طرح ابواب ریا و کبر کو بھی دیکھو گے۔اس بات سے کون مسلمان انکار کر سکتا ہے جس طرح اعمال ظاہرہ حکم خداوندی ہیں اسی طرح اعمال باطنہ بھی حکم الٰہی ہیں۔کیا و اقیموا الصلوٰۃ و اتوا الزکوٰۃ امر کا صیغہ ہے تو اصبروا و اشکروا امر کا صیغہ نہیں۔بلکہ اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ظاہری احکام سب ہی باطن کی اصلاح کے لئے ہیں۔

''اگر تم کسی آدمی کو دیکھو کہ اسے کرامات دی گئی ہیں یہاں تک کہ وہ ہوا میں اڑتا ہو پھر بھی تم

اس سے دھوکہ نہ کھانا۔ یہاں تک کہ تم یہ نہ دیکھ لو کہ وہ اوامر ونواہی کی پابندی حدود اللہ کی محافظت اور شریعت کی پاسداری میں کیسا ہے۔"

دراصل شریعت وطریقت میں کچھ فرق نہیں ماسوائے اس کے کہ فقہ اور شریعت ظاہر اور طریقت تلاش حقیقت کا نام ہے۔ یوں سمجھ لیں منہ کا قبلہ رو ہونا شریعت اور قلب کا قبلہ روح ہونا طریقت ہے۔ سو شریعت کے بغیر طریقت کا دعوے دار جھوٹا اور ظالم ہے۔ اس کی کسی طور پیروی نہ کرنی چاہئے۔ کتاب اللہ اور سنت رسولؐ پر عمل کے بغیر نہ کوئی وجدان ہے نہ کوئی ذکر نہ کوئی بزرگ اور نہ کوئی صوفی۔

روحانی تربیت

فرائض کی ادائیگی کے ساتھ روحانی قوتوں کو طاقت دینے اور نفس پر قابو پانے اور اپنے آپ کو اس نیک مقصد کے لئے تیار کرنے کے لئے فرد کو درج ذیل امور کا جائزہ لینا چاہئے۔

توکل

توکل کا حقیقی معنی یہ ہے کہ بقدر طاقت و ہمت کسی کام کو کرنا اور نتائج کو اللہ پر چھوڑ دینا۔ کوشش اور عمل کے بغیر توکل کوئی مفہوم نہیں رکھتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"آپ فرما دیجئے وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس پر توکل کیا اور اسی کے پاس مجھے جانا ہے۔" (الرعد ۳۰)

توکل دو باتوں سے مل کر بنتا ہے۔

اول:۔صبر

دوم:۔شکر

نتیجہ حسب خیال نہ ہوتو مقام صبر' نتیجہ حسب خیال ہوتو مقام شکر۔تیسری کوئی صورت نہیں۔شیخ ابوعلی وقاقؒ نے درجات توکل کی تقسیم اس طرح کی ہے۔

ا۔توکل

۲۔تسلیم

۳۔تفویض

ا۔ یہ یقین کہ اللہ حاجت پوری کرے گا توکل ہے۔

۲۔ اور یہ کہ اللہ میرے حال کوخوب جانتا ہے تسلیم ہے۔

۳۔ اور یہ کہ اللہ کی رضا و مرضی خواہ فرد کے مطابق ہو یا مخالف تفویض ہے۔

امام غزالیؒ نے اس سلسلے میں درج ذیل تین درجات بیان کئے ہیں۔

ا۔ متوکل ایسے فرد کی مانند ہو جس نے مقدمے کی پیروی میں ایسا وکیل مقرر کیا جس پر اسے مکمل اعتماد ہواور وہ مخلص ہو۔

۲۔ متوکل اس حالت میں ہو جیسے بچہ ماں کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا۔

۳۔ متوکل مانند مردہ ہو جو غسال کے ہاتھ میں ہو۔

فقر

فقر کا مطلب غربت اور تنگدستی لیا جاتا ہے۔روحانی لحاظ سے اس کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔فقر اختیاری

۲۔فقر اضطراری

فقر اختیاری سے مراد ایسا فقر ہے جس میں آرام و آسائش' دولت وغیرہ میسر ہونے کے باوجود درویشانہ زندگی بسر کی جائے۔

جبکہ فقر اضطراری سے مراد ایسا فقر ہے جو واقعتاً مفلسی اور تنگدستی کا باعث ہو اور عذاب الٰہی ہو۔

فقر اختیاری یعنی درویشانہ زندگی' اپنی ضرورت پر دوسروں کو ترجیح' دوسروں کی حاجت روائی وغیرہ کی کئی ایک مثالیں ہمیں رسول کریمؐ کی زندگی سے ملتی ہیں۔اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے اور گھر کے چولہے کا کئی کئی دن تک آگ سے محروم رہنا آپ کے فقر اختیاری کی ادنیٰ مثالیں ہیں اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ آپ نے اسباب مہیا ہونے کے باوجود فقر کو پسند کیا۔فقر یہ نہیں کہ ایک چیز آپ کے پاس ہی نہیں اور آپ اس کو ترک کر دینے کا اعلان کر رہے ہیں۔آسائش کے ہوتے ہوئے نفس کو اس سے محروم رکھنا اس سے بے نیاز ہونا اصل فقر ہے۔

حضرت علیؓ نے کیا خوب کہا۔

''دنیا سائے کی مانند ہے پیٹھ دے کر چلو تو خود بخود پیچھے آئے گی۔''

حضرت داتا گنج بخشؒ فرماتے ہیں۔

''فقیر کی اصل متاع دنیا کا ترک اور اس سے علیحدگی نہیں بلکہ دل کو اس کی محبت سے خالی اور بے نیاز کرنا ہے۔فقیر وہ ہوتا ہے جو متاع دنیا سے بالکل بے نیاز ہو۔اس کے پاس خواہ سرے سے کچھ موجود نہ ہو یا اس کے پاس دنیا کے سارے اسباب موجود ہوں دونوں میں سے کسی حالت میں خلل نہ آئے نہ کسی چیز کے مفقود ہونے پر اسے پریشانی لاحق ہو اور نہ جملہ اسباب موجود ہونے پر وہ اپنے آپ کو دولت مند محسوس کرے۔''

توبہ

توبہ کیا ہے؟ گناہ، احساس گناہ، گناہ کی معافی اور تائب ہونا در اصل توبہ کا مکمل مفہوم ہے۔

سورہ النساء (۱۱۷) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو جہالت سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں، پھر فی الفور توبہ کر لیتے ہیں سو ایسوں کی خدا تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ علیم وحکیم ہے۔''

سورہ النساء (۱۱۹) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت سے بُرا کام کیا، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور (آئندہ کے لئے) اپنے اعمال درست کر لئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا اور بڑی رحمت کرنے والا ہے۔''

قرآن وحدیث نبویؐ میں توبہ کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ حضرت بوجھی فرماتے ہیں۔

''جب تو گناہ کرے اور تجھے اس کے ذکر سے اس کی مٹھاس محسوس نہ ہو تو یہی توبہ ہے۔''

امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔

''دل کا گناہ سے پاک ہو جانا توبہ ہے۔''

حضورؐ سے ایک حدیث مسند احمد میں مروی ہے کہ:

''ابلیس نے کہا اے رب! تجھے تیری عزت کی قسم میں بنی آدم کو اس کے آخری دم تک بہکاتا رہوں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے بھی میرے جلال اور عزت کی قسم جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں بھی بخشتا ہی رہوں گا۔''

مسند احمد میں ہے رسول اللہ فرماتے ہیں۔

''جب کوئی شخص گناہ کرتا ہے پھر اللہ کے سامنے حاضر ہو کر کہتا ہے پروردگار مجھ سے گناہ ہو گیا' تو معاف فرما۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندہ سے گو گناہ ہو گیا۔ لیکن اس کا ایمان ہے رب گناہ پر پکڑ کرتا ہے اور اگر چاہے تو معاف بھی فرما دیتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کا گناہ معاف کر دیا۔ اس سے پھر گناہ ہوتا ہے' پھر توبہ کرتا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' پھر تیسری مرتبہ اس سے گناہ ہوتا ہے۔ یہ پھر توبہ کرتا ہے' اللہ تعالیٰ پھر بخشتا ہے۔ چوتھی مرتبہ پھر گناہ کر بیٹھتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما کر کہتا ہے اب میرا بندہ جو چاہے کرے۔''

ایک حدیث ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ لا الہ الا اللہ کثرت سے پڑھا کرو اور استغفار پر مداومت کرو۔ ابلیس گناہوں سے لوگوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اور اس کی اپنی ہلاکت لا الہ الا اللہ اور استغفار سے ہے۔ یہ حالت دیکھ کر ابلیس نے لوگوں کو خواہش پرستی پر ڈال دیا ہے۔ پس وہ اپنے آپ کو راہ راست پر جانتے ہیں حالانکہ وہ ہلاکت میں ہوتے ہیں۔

بخاری شریف میں عبداللہ بن مسعودؓ سے احادیث مروی ہیں۔ ایک آنحضرتؐ سے اور ایک اپنی طرف سے یہ کہا کہ مسلمان کو اپنے گناہ کا اتنا ڈر ہوتا ہے کہ جیسے کوئی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو وہ پہاڑ اس پر گرنے والا ہو اور بدکار شخص اپنے گناہ کو اتنا ہلکا سمجھتا ہے جیسے ناک پر مکھی بیٹھی ہو۔ پھر آنحضرتؐ کی یہ حدیث بیان کی' اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا وہ شخص خوش ہوتا ہے۔ جو ایک مقام پر اترے ہلاکت کا مقام ہو اس کے ساتھ اس کی اونٹنی بھی ہو جس پر اس کا کھانا پانی لدا ہو' پھر وہ تکیہ رکھ کر سو جائے اٹھے تو اونٹنی غائب۔ اللہ اب کیا کروں؟ آخر (بعد تلاش ناکام) اس جگہ چلا آئے جہاں پر لیٹا تھا پھر سو جائے۔ تھوڑی دیر میں آنکھ جو کھلے تو کیا دیکھتا ہے اس کی اونٹنی پورے سامان سمیت سامنے کھڑی ہے۔

بخاری میں آنحضرتؐ کی حدیث ہے کہ سید الاستغفار یہ دعا ہے:

''یااللہ تو میرا مالک ہے تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تجھی نے مجھ کو پیدا کیا ہے۔ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدے پر جہاں تک مجھ سے ہوسکتا ہے' قائم ہوں۔ میں نے جو کام کئے ہیں ان سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں تیرے احسان اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں۔ میری خطائیں بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔''

آپ نے مزید فرمایا۔

''جو کوئی یہ دعا اس پر یقین کر کے دن کو پڑھے اور شام ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ بہشت والوں میں ہوگا اور جو کوئی یہ دعا رات کو اس یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ بھی بہشت والوں میں ہوگا۔''

یہ ہے اصل توبہ اس کا مفہوم اور اجر۔

تقویٰ

تقویٰ کے معنی نافرمانی سے بچنا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی سختی سے پیروی کرنا ہے۔ لیکن کسی فعل کی کثرت سے تقویٰ کا اظہار نہیں ہوتا بلکہ فعل کی کیفیت دراصل تقویٰ ہے۔ یعنی قلب کی آمادگی اور اخلاص عمل ہے۔ مسلمانوں کا کوئی فعل خالی از تقویٰ نہیں ہونا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ کے پاس قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن تمہارا تقویٰ اس کو پہنچتا ہے (الحج ۳۷)

اللہ تعالیٰ تو تقویٰ والوں ہی سے قبول فرماتا ہے (المائدہ ۲۷)

رسول اللہ کی ایک حدیث حضرت انسؓ نے یوں روایت کی ہے کہ:

''نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کے پاس تین جماعتیں آپ کی عبادت کا حال پوچھنے

آئیں' جب ان کو آپ کی عبادت کا پورا حال بتایا گیا تو کچھ ایسا ظاہر ہوا کہ ان کی نظر میں بہت کم ہے۔ پھر بولے ہمارا اور نبیؐ کا کیا مقابلہ؟ آپ کی تو اگلی اور پچھلی خطائیں نہ ہونے کے باوجود معاف کر دی گئی ہیں' پھر ان میں سے ایک شخص بولا میں ہمیشہ رات بھر عبادت کروں گا۔ دوسرا بولا' میں ہمیشہ روزے رکھوں گا اور کبھی نکاح نہ کروں گا۔ اتنے میں نبی ﷺ آ گئے۔ آپؐ نے فرمایا تم لوگ یہ کہہ رہے تھے' خدا کی قسم میں تم سے کہیں زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور تقویٰ اختیار کرنے والا ہوں۔ لیکن اس کے باوجود روزے بھی رکھتا ہوں' ناغہ بھی کرتا ہوں' نمازیں بھی پڑھتا ہوں' آرام بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔ جس نے میرے طریقے سے انحراف کیا وہ میری امت میں سے نہیں۔''

امام ابوالقاسم قشیریؒ کا کہنا ہے۔

''خائف اسے نہیں کہتے جو رورہا ہو اور اپنی آنکھیں پونچھتا ہو بلکہ خائف تو اسے کہیں گے جو اس چیز کو جس پر اسے عذاب کا ڈر ہے ترک کر دے۔''

اس بارے میں کسی نے کیا خوب کہا کثرت عبادت پر غرور مت کر' ابلیس کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ طویل عبادت کے بعد ہوا۔

اخلاص

اخلاص یوں تو دوستی کے معنوں میں بھی مستعمل ہے مگر یہاں اس کا مطلب اللہ کی بے ریا اور خلوص قلب کے ساتھ عبادت ہے۔ یعنی عبادت اس مقصد سے نہ کی جائے کہ اللہ مجھے اس کا بدلہ دے گا بلکہ بے غرض ہو کر کی جائے اور صرف عبادت نہیں بلکہ ہر فعل انسانی پر از اخلاص ہونا چاہئے۔

حدیث مبارک ہے۔

''جو شخص دکھاوے کی نماز پڑھے وہ مشرک ہے۔ جو شخص دکھاوے کا روزہ رکھے وہ بھی شرک کا مرتکب ٹھہرتا ہے اور جس نے لوگوں کو دکھانے کے لئے صدقہ دیا وہ بھی مشرک ہے۔'' (مشکوۃ باب الصدقہ)

شیخ عبدالقادر جیلانی'' فرماتے ہیں۔ خدا کے ساتھ بغیر مخلوق اور مخلوق کے ساتھ بغیر نفس کے معاملہ کر۔ علی بن الموفق نے کیا دعا مانگی ہے جو شائد ہی کوئی مانگ سکے۔

''میرے مولا اگر تو یہ جانتا ہے کہ میں تیری عبادت تیری بنائی ہوئی جہنم کے خوف سے کرتا ہوں تو تُو مجھے اس کا ایندھن بنا دے۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں تیری عبادت جنت کے طمع میں کرتا ہوں تو تُو مجھے اس سے یکسر محروم کر دے اور اگر تو جانتا ہے کہ میری عبادت صرف تیرے شوق دیدار میں ہے تو پھر جو جی چاہے میرے ساتھ سلوک کر۔''

صبر

صبر تحمل وقناعت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں۔

''کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔'' (آل عمران ۱۴۲)

ایک فرد جب نفس کے برعکس چلتا ہے تو اس کو کئی قسم کی مشکلات سے واسطہ پڑتا ہے۔ ان مسائل کو خاطر میں لائے بغیر اللہ کے راستے پر پختگی عزم اور شکستہ دلی کے بغیر آگے بڑھتے رہنا صبر ہے۔

امام ابو محمد بن اسحاق کلابادی نے کیا خوب کہا۔

''صبر یہ ہے کہ تو صبر کے اندر بھی صبر کرے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تو صبر کرتے ہوئے بار بار یہ نہ دیکھے کہ بلا کب ٹلتی ہے اور کب کشائش ہوتی ہے۔''

صبر کے بارے میں قرآن حکیم کی تین آیات صبر کے نکتہ نظر سے بہت ہی جامع ہیں۔

ترجمہ: ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش کر ہی لیا کریں گے۔ دشمن کے ڈر سے بھوک پیاس سے مال و جان سے اور پھلوں کی کمی سے۔ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔ انہیں جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (البقرہ ۱۵۵ تا ۱۵۷)

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ صبر کی دو قسمیں ہیں۔ حرام اور گناہ کے کاموں کے ترک کرنے پر، اطاعت اور نیکی کے کاموں کے کرنے پر۔ یہ صبر پہلے صبر سے بڑا ہے۔ تیسری قسم صبر کی مصیبت اور دکھ درد پر، یہ بھی واجب ہے جیسے گناہوں سے استغفار کرنا واجب ہے۔ مزید ہے حضرت عبدالرحمانؒ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری میں استقلال سے لگے رہنا اگرچہ نفس پر شاق گزرے طبیعت کے خلاف پڑے اور دل بھی نہ چاہے ایک صبر تو یہ ہے۔ دوسرا صبر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے کاموں سے رک جانا ہے۔ گو طبعی میلان اس طرف ہو خواہش نفس اکسا رہی ہو۔

مزید درج ہے زین العابدین فرماتے ہیں۔ قیامت کے دن ایک منادی ندا کرے گا کہ صبر کرنے والے کہاں ہیں؟ انھیں اور بغیر حساب کتاب جنت میں چلے جائیں۔ کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اور جنت کی طرف بڑھیں گے۔ فرشتے انہیں دیکھ کر پوچھیں گے کہاں جا رہے ہو؟ یہ کہیں گے جنت میں۔ وہ کہیں گے ابھی تو حساب بھی نہیں ہوا۔ کہیں گے ہاں حساب سے پہلے۔ پوچھیں گے آخر آپ لوگ کون ہیں؟ جواب دیں گے ہم صابر لوگ ہیں۔ خدا کی فرماں برداری میں لگے رہے اور اس کی نافرمانی سے بچتے رہے۔ مرتے دم تک اس پر صبر کیا اور جمے رہے۔ فرشتے کہیں گے تو پھر ٹھیک ہے

بے شک تمہارا یہی بدلہ ہے اور تم اسی لائق ہو۔ جاؤ جنت میں مزے کرو۔ اچھے کام والوں کا اچھا ہی انجام ہوتا ہے۔ مزید تحریر ہے یہی قرآن فرماتا ہے۔ ''انما یوفی الصبرون اجرھم بغیر حساب''

ترجمہ (صابروں کو ان کا پورا پورا بدلہ بے حساب دیا جائے گا)

حضرت سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں صبر کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اقرار کرے اور مصیبتوں کا بدلہ خدا کے ہاں جان کر ان پر ثواب طلب کرے۔ ہر گھبراہٹ' پریشانی اور کٹھن موقع پر استقلال اور نیکی کی امید پر وہ خوش نظر آئے۔

فتوت

فتوت ایثار اور فراخ حوصلگی کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں۔ (الحشر ا)

رحم دلی! فیاضی' فراخ دلی' دریا دلی وغیرہ سے کہیں بڑھ کر فتوت ہے۔ ضرورت مند' محتاج وغیرہ کی مدد کرنا گو بہت بڑی بات ہے اور کم ہی لوگ ایسا کرتے ہیں لیکن فتوت کا حقیقی معنی یہ ہے کہ اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا اور دوسرے کی ضرورت کو مقدم خیال کرنا اور اس کے لئے ایثار کرنا۔ یوں بھی رحمت دو جہاںؐ نے فرمایا ایک مسلمان کی جائز ضرورت دوسرے مسلمان کے لئے پوری کرنا واجب ہے۔ ایک واقعہ جو ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے ابن ماجہ میں تحریر ہے۔ ایک مسلمان کے مال پر دوسرا مسلمان، جو چاہے اس کی کفالت یا اس کے رشتے داروں میں بھی نہ ہو پھر بھی موقعے کے مطابق وہ ذمہ دار بن جاتا ہے۔

حضرت عباد بن شرجیل غزیؓ کہتے ہیں ہمارے ہاں ایک سال قحط سالی پڑی۔ میں مدینہ گیا اور ایک کھیت میں سے کچھ بالیں توڑ کر اور چھیل کر چبانے لگا۔ تھوڑی سی بالیں اپنی چادر میں باندھ

کر لے چلا۔کھیت والے نے دیکھ لیا مجھے پکڑ کر مارا پیٹا اور میری چادر چھین لی۔ میں آنحضرتؐ کے پاس چلا گیا اور آپؐ سے واقعہ عرض کیا تو آپؐ نے اس شخص کو کہا اس بھوکے کو نہ تو نے کھانا کھلایا نہ اس کے لئے کوئی اور کوشش کی نہ اسے کچھ سمجھایا سکھایا۔ یہ بے چارہ بھوکا تھا نادان تھا' جاؤ اس کا کپڑا واپس کرو اور ایک وسق یا آدھا وسق غلہ اسے دے دو۔

اس حدیث سے یہ مفہوم مت نکالیں کہ بوقت ضرورت زبردستی کسی کا مال لینا جائز ہے بلکہ یہ صرف ایک خاص حالت اور جان بچانے کی حد تک ہے۔ باقاعدہ اور منصوبہ بندی کر کے زبردستی کرنا بہر حال غلط ہے اور پھر حضورؐ کے ان الفاظ پر بھی غور کریں جو اوپر والے واقعے میں نقل ہوئے ہیں۔

اصول تصوف

یوں تو مختلف بزرگوں نے اس بارے میں بہت سی باتیں کہی ہیں لیکن میں یہاں صرف صوفی شیخ عبداللہؒ کے الفاظ نقل کر رہا ہوں۔

۱۔ کتاب اللہ سے مضبوط تعلق

۲۔ پیروی رسول اکرمؐ (سنت نبوی)

۳۔ اکل حلال

۴۔ ایذا رسانی سے پرہیز

۵۔ گناہوں سے بیزاری اور نفرت

۶۔ توبہ

۷۔ اداء الحقوق (حقوق اللہ وحقوق العباد)

نکتہ فکر



کسی بھی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس کے اصول وقواعد کی پیروی اور استاد کی رہنمائی ضروری ہوتی ہے۔ دنیا کے معمولی معمولی کام فرد برسوں سیکھتا ہے مگر مہارت تامہ حاصل نہ کر پاتا ہے۔ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ روحانی علوم سیکھنا چاہے اور بغیر کسی محنت کے ایک کامیاب عامل بن جائے۔ جبکہ نہ اسے فرائض کا خیال ہو نہ حلال حرام کا نہ اس میں فقر ہو نہ توکل نہ اخلاص نہ صبر اور نہ ایثار تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اس کی زبان میں اثر ہو۔ اس کے عملیات تاثیر کے حامل ہوں۔

ذکر وفکر، روح اور تصوف وغیرہ سے متعلق مندرجہ بالا باتیں صرف آپ کی معلومات کے لئے نہیں بلکہ عمل کے لئے ہیں۔ روزمرہ زندگی کو آپ جس قدر اس کے قریب لاتے جائیں گے اسی قدر کامیابی حاصل ہوگی اور جس قدر ان امور سے دور جائیں گے ناکامی مقدر ہوگی۔ جب تک آپ مندرجہ بالا امور کے مطابق زندگی کو نہیں ڈھال لیتے نہ عامل بن سکتے ہیں اور نہ کوئی کامیابی اس میدان

میں حاصل کر سکتے ہیں۔ سو اس بارے میں سوچیں اور زندگی میں عملی تبدیلی لانے کا پروگرام وضع کریں اور اس پر عمل کریں ورنہ ہم سے شکوہ نہ کریں کہ عمل میں رجعت ہوگئی ہے الٹ ہوگیا ہے اثر نہیں ہوتا وغیرہ وغیرہ۔ روحانی علوم اور حسابی علوم میں بہت فرق ہے۔ روحانی علوم میں کامیابی ہر کسی کے بس کا کام نہیں ہزاروں لاکھوں میں سے بس ایک آدھ ہی کامیاب ہوتا ہے۔ اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔ جہاں آپ کی توجہ تقسیم ہوئی وہاں تختہ الٹ گیا۔

قواعد عملیات



اب جبکہ آپ کی فکر اور روح کے لئے کافی اسباب مہیا کر دیئے گئے ہیں آپ کو عملیات کے فنی پہلو سے روشناس کروایا جاتا ہے۔عموماً دیکھا گیا ہے کہ عامل حضرات ضروری احتیاطوں اور طریقہ کار سے صرف نظر کرتے ہوئے نقش وغیرہ لکھتے ہیں اور ناکامی کا سامنا کرتے ہیں۔عملیات کے اپنے خاص قواعد ہیں جن کا جاننا اور پھر ان پر عمل کرنا ہر عامل کے لئے ضروری ہے۔ذیل میں ہم انہی امور پر بحث کریں گے۔

ابجد

عملیات میں حروف واعداد کا باہمی تعلق بہت اہمیت کا حامل ہے یوں تو ۱۲۸ ابجدیں ہیں

لیکن ابجد قمری بنیادی ابجد ہے اور عملیات میں بھی اس کو زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے بعد ابجد شمسی مستعمل ہیں۔تاہم ابجد قمری کو جو اہمیت حاصل ہے وہ اس کو بھی حاصل نہیں۔جس کی بنیادی وجہ ابجد قمری کا زود اثر تیزی سے کام کرنا اور رجعت سے محفوظ ہونا ہے۔ذیل میں ابجد قمری اور ابجد شمسی کو بالترتیب بیان کیا جارہا ہے۔

ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق

۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
ی	ہ	و	ن	م	ل	ک
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰

کسی بھی نام' قرآنی آیت' لفظ وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے کے لئے ہم ان ابجدوں کو استعمال کرتے ہیں۔ تاہم یاد رکھیں اس کتاب میں جہاں بھی کسی نام لفظ یا قرآنی آیات کے اعداد نکالے جائیں گے وہ بلحاظ ابجد قمری ہوں گے جب تک ان کے ساتھ یہ واضح نہ کر دیا جائے کہ یہ کسی اور ابجد سے متعلق ہیں۔ ابجد شمسی کا یہاں ذکر صرف آپ کے علم کے لئے کیا گیا ہے۔

نام یا آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ

ہر وہ لفظ جو بولا جاتا ہے اس کے اعداد آواز یا بولنے کی مناسبت سے نہیں لئے جاتے بلکہ متعلقہ لفظ کو لکھنے میں جو حروف استعمال ہوں صرف ان کے اعداد لئے جاتے ہیں اور جو حروف بولے جائیں لیکن لکھنے میں نہ آئیں ان کے اعداد نہیں لئے جاتے۔ کسی لفظ یا نام وغیرہ کے اعداد نکالنا ایک آسان کام ہے۔ مثلاً اکبر کے اعداد معلوم کرنے ہیں۔ اس کے تمام حروف الگ الگ لکھیں پھر ہر حرف کے نیچے اس کا عدد تحریر کریں اور پھر تمام اعداد کو جمع کر لیں۔ آپ کو "اکبر" کے اعداد یا عددی قیمت معلوم ہو جائے گی۔ مثلاً دیکھیں۔

ر	ب	ک	ا
۲۰۰	۲	۲۰	۱

ان کو آپس میں جمع کریں جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے تو حاصل جمع (۲۲۳) نام کے اعداد ہوں گے۔

۱

۲۰

۲

۲۰۰

حاصل جمع = ۲۲۳

اعداد حاصل کرنے کے اصول

حروف کے اعداد نکالتے ہوئے بعض امور کا ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ایک بات تو پہلے بھی بیان کی جا چکی ہے کہ اعداد صرف ان حروف کے لئے جاتے ہیں جو لکھنے میں آتے ہیں۔تاہم اردو میں ہمزہ (ء) کے اعداد نہیں لئے جاتے گو یہ لکھنے اور بولنے میں آتا ہے۔اسی طرح زیر زبر پیش وغیرہ کے اعداد بھی نہیں لئے جاتے۔

نام والدہ

نقش لکھتے ہوئے سائل و مطلوب وغیرہ کے نام کے ساتھ ان کی والدہ کا نام بھی اعداد نکالنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔صرف سائل یا مطلوب کے نام سے عمل مشکوک ہوتا ہے۔والدہ کا نام ضرور لینا چاہیے۔

عرف

بعض افراد ایک سے زائد ناموں سے پکارے جاتے ہیں اور بعض کا اصل نام غیر معروف ہوتا ہے اور عرفیت یا ذات وغیرہ نام کی جگہ استعمال ہوتی ہے۔اس قسم کی حالتوں میں حقیقی نام لینا چاہئے نہ کہ ذات و عرفیت وغیرہ۔

جمل کبیر

حروف کے جو اعداد حاصل ہوتے ہیں ان کو جمل کبیر کہا جاتا ہے۔ جیسے مندرجہ بالا مثال میں ۲۲۳ حاصل ہوا۔

جمل وسیط

جمل کبیر کی اکائی دہائی کو آپس میں جمع کرنے سے جمل وسیط حاصل ہوتا ہے۔اس مقصد کے لئے جمل کبیر کے باقی اعداد کو نہیں چھیڑا جاتا مثلاً ۲۲۳ کا جمل وسیط ۲۵ ہوا۔

جمل صغیر

جمل وسیط کی اکائی دہائی کو آپس میں جمع کرنے سے جمل صغیر حاصل ہوگا۔ مثلاً جمل کبیر ۲۲۳ کا جمل وسیط ۲۵ اور اس کا جمل صغیر ۷ ہوا۔

حروف

عملیاتی مقاصد کے لئے حروف کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے اور عالمین مختلف اعمال وغیرہ کے لئے ان کی مدد لیتے ہیں۔ ذیل میں حروف کی چند اہم استعمال میں آنے والی اقسام بیان کی گئی ہیں۔

حروف نورانی

وہ مفرد حروف جو قرآن مجید کی مختلف سورتوں کی ابتداء میں لکھے اور پڑھے جاتے ہیں۔ عملیات میں حروف نورانی کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کی کل تعداد چودہ ہے۔ یہ تحفظ سمیت بہت سے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں اور درج ذیل ہیں:۔

ا، ح، ہ، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر

حروف صوامت

وہ حروف جو بے نقطہ ہیں۔ حروف صوامت کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ یہ کسی کو کسی کام سے روکنے مثلاً نکاح باندھنے اور کسی امر میں پابند کرنے اور روکنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ درج ذیل ہیں۔

ا، د، ہ، ح، و، ط، ک، ل، م، س، ع، ص، ر

حروف ناطقہ

وہ حروف جو نقطہ یا نقطے لئے ہوئے ہوں حروف ناطقہ کہلاتے ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۵ ہے اور بندش کے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ درج ذیل ہیں۔

ب، ج، ز، ن، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، ف، ق

حروف ظلمانی

یہ حروف کسی کو مرتبے سے گرانے، ہٹانے یا تباہی و بربادی کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور درج ذیل ہیں۔

ب، ج، و، ذ، ز، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ

ابجد ملفوظی

ان کا ذکر آگے آئے گا۔

مختلف قسم کے عملیات کے دوران جو عمل تیار کئے جاتے ہیں ان کے فنی پہلوؤں سے متعلق بعض ابتدائی امور کو یہاں بیان کیا جا رہا ہے۔ تاکہ آئندہ جب ان کا ذکر آئے تو آپ کسی مشکل کا شکار نہ ہوں۔

امتزاج

امتزاج دینے سے مراد یہ ہوتا ہے کہ طالب ومطلوب چاہے دوافراد ہیں یا زیادہ۔ان کے ناموں کاایک ایک حرف لے کرآپس میں درج ذیل طریقے سے ملادیں۔ بالفرض اکبروعامر طالب و مطلوب ہیں۔ پہلے ان دونوں ناموں کی بسط حرفی کریں۔

اکبر= ا ک ب ر

عامر= ع ا م ر

اب طالب ومطلوب کے ناموں کاایک ایک حرف باری باری لکھیں۔جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے تو ان کا امتزاج حاصل ہوجائے گا۔اس کا استعمال کیا ہے؟اس بارے میں بعد میں بیان کیا جائے گا۔

ا ع ک ا ب م ر ر

تکسیر

ایک اور لفظ جو عموماً استعمال ہوگا تکسیر ہے۔تکسیر کا مطلب یہ کہ متعلقہ فقرے یا آیات وغیرہ کے تمام حروف کو الگ الگ لکھیں یعنی بسط حرفی کریں اور پھر بسط حرفی کے دونوں سروں سے ایک ایک لفظ لے کر اگلی سطر میں لکھتے جائیں۔ جب پہلی سطر کے تمام حروف اس طرح لکھ لیں تو پھر دوسری سطر جو قائم ہوئی ہے اس کے ساتھ یہ عمل کریں اور اسی طرح تیسری سطر کے ساتھ بھی یہی عمل کریں۔آخر کار اس عمل سے پہلی سطر حاصل ہوگی۔اس کا استعمال کیا ہے؟اس کے بارے میں بھی بعد میں ذکر ہوگا۔فی الحال آپ اس عمل کو اچھی طرح سمجھ لیں۔

پہلا حرف بائیں سے اور پھر دائیں سے لیا جاتا ہے۔ ذیل میں ایک فرضی بسط حرفی کی تکسیر کی گئی ہے۔

ل د غ ب ھ ن ا ج گ
گ ل ج د ا غ ن ب ھ
ھ گ ب ل ن ج غ د ا
ا ھ د گ غ ب ج ل ن
ن ا ل ھ ج د ب گ غ
غ ن گ ا ب ل د ھ ج
ج غ ھ ن د گ ل ا ب
ب ج ا غ ل ھ گ ن د
د ب ن ج گ ا ھ غ ل
ل د غ ب ھ ن ا ج گ

تخلیص

تخلیص سے مراد بسط حرفی میں ایک سے زائد بار آنے والے حروف کو ختم کرنا ہوتا ہے۔

مثلاً دیکھیں ذیل کی بسط حرفی:۔

ا ج د ا و ن ھ ن ج

تخلیص شدہ بسط حرفی : ا ج د و ن ھ

ابجد ملفوظی

ابجد کے تمام حروف کے اعداد یا قیمت ۵۹۹۵ ہے اور یہ تمام حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ لیکن جب کسی حرف کو ہم اس طرح لکھیں جس طرح وہ بولنے میں آتا اور آواز دیتا ہے تو ایسے حرف کو حرف ملفوظی کہتے ہیں اور ۲۸ مکتوبی حروف کے ۲۸ ہی ملفوظی حروف بھی ہیں۔

بطور مثال دیکھیں حرف ''ا'' کو جب ہم بولتے ہیں تو اس کا تلفظ یوں ہوتا ہے ''الف'' اور یہ ہی دراصل حروف ملفوظی کہلاتا ہے اور اسی کو حروف ملفوظی بنانا کہتے ہیں۔ ذیل میں ابجد ملفوظی کو بیان کیا گیا ہے۔

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ہا	واو	زا	حا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹
طا	یا	کاف	لام	میم	نون	سین	عین
۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶	۱۲۰	۱۳۰
فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا
۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱
ذال	ضاد	ظا	غین				
۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰				

علم ساعات



ایک عامل کے لئے لازم ہے کہ اس کو علم ساعات و نجوم پر عبور حاصل ہو یا کم از کم ان دونوں کا اتنا علم رکھتا ہو کہ عمل کے لئے مناسب وقت طبع' سعادت و نحوست' منازل قمر اور برج و ستارے وغیرہ کا درست استخراج کرسکتا ہو۔

علم ساعت

ذیل میں علم ساعات کی بنیادی باتوں اور ساعتیں استخراج کرنے کا طریقہ کار بیان کیا جارہا ہے۔

علم ساعات کے ماہرین نے ساعتیں معلوم کرنے کے متفرق طریقے بیان کئے ہیں۔ایک آسان، عام فہم اور کسی حد تک مقبول طریقہ یہ ہے کہ ساعت کو ایک گھنٹے کا فرض کرلیا جاتا ہے دن اور رات کے چوبیس گھنٹوں کو ۲۴ برابر حصوں میں تقسیم کردیا جاتا ہے۔یہ طریقہ گو آسان اور عام فہم ہے لیکن کارآمد نہیں۔دراصل یہ تن آسان اور حساب کتاب سے نابلد فرد کا طریقہ تو ہوسکتا ہے ایک صاحب علم کا نہیں۔

ساعتوں کے حقیقی نظام میں ان کو ایک گھنٹے کا نہیں لیا جاتا بلکہ روزانہ طلوع وغروب شمس کے مطابق ان کا استخراج کیا جاتا ہے۔روزانہ ساعتیں معلوم کرنے کے لئے آپ کے پاس مطلوبہ جگہ شمس کے طلوع وغروب کا درست وقت ہونا چاہیے۔کسی بھی دن کی ساعتیں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب اور کسی بھی رات کی ساعتیں غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کے درمیانی وقت کو بارہ سے تقسیم کرنے سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔یاد رکھیں دن اور رات میں بارہ بارہ ساعتیں ہوتی ہیں لیکن ان کی طوالت ہمیشہ ایک گھنٹہ نہیں ہوتی بلکہ اکثر کم وبیش ہوتی ہے۔

قاعدہ استخراج ساعات

ساعتیں معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ دن سورج کے طلوع وغروب کا درمیانی وقت معلوم کریں۔کل وقت کو بارہ سے تقسیم کریں۔یہ ایک ساعت کا وقت ہوگا۔اس کو طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرویں۔یہ پہلی ساعت کا وقت ہوگا۔اس وقت کو مسلسل جمع کرتے رہنے سے آپ بارہ کی بارہ ساعتوں کا وقت معلوم کرلیں گے۔

یہ دیکھنے کے لئے کہ کون سی ساعت کس کوکب کی ہوگی جدول نمبر ۱ اور ۲ دیکھیں۔ان میں دن اور رات کی ساعتوں کو الگ الگ بیان کیا گیا ہے۔دراصل ہر دن ایک کوکب سے منسوب ہے اور

پہلی ساعت متعلقہ کوکب کی ہی ہوتی ہے۔ مثلاً جمعہ زہرہ، ہفتہ زحل، اتوار شمس، پیر قمر، منگل مریخ، بدھ عطارد، اور جمعرات سے مشتری منسوب ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں جدول نمبر ۱ اور ۲۔

جدول ساعات دن ۱

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
۱	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۲	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۳	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۴	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۵	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۶	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۷	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۸	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۹	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۱۰	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۱۱	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۱۲	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد

جدول ساعات شب ۲

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات

۱	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۲	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۳	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۴	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۵	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۶	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۷	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۸	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۹	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۱۰	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۱۱	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۱۲	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس

عملی مثال:

فرض کریں ہم یکم مئی ۱۹۹۳ء کو بمقام لاہور بروز ہفتہ ساعتیں معلوم کرنا چاہتے ہیں۔اس دن طلوع آفتاب ۵ بج کر ۱۶ منٹ اور غروب آفتاب ۶ بج کر ۴۴ منٹ پر ہے۔

اس سلسلے میں قاعدے کے مطابق سب سے پہلے طلوع وغروب کا درمیانی وقت معلوم کریں۔

	منٹ	گھنٹے
طلوع	۱۶	۵

غروب ۴ ۶

۲۸ ۱۳ طلوع وغروب کا درمیانی وقت

۱۳ گھنٹوں کے منٹ بنالیں۔اس مقصد کے لئے گھنٹوں کو ۶۰ سے ضرب دیں۔

۱۳×۶۰=۷۸۰ منٹ

ان میں اوپر حاصل شدہ ۲۸ منٹ جمع کردیں۔

۷۸۰+۲۸= ۸۰۸ کل وقت (منٹوں میں)

اس کو ۱۲ سے تقسیم کردیں۔

تقسیم سے ۶۷ حاصل قسمت اور ۴ باقی قسمت حاصل ہوا۔باقی قسمت کے منٹوں کو ۶۰ سے ضرب دے کر سیکنڈ بنالیں اور ۱۲ سے تقسیم کردیں۔

۴×۶۰=۲۴۰ سیکنڈ

۲۴۰÷۱۲=۲۰ سیکنڈ حاصل قسمت (دوسرا حاصل قسمت)

پہلا حاصل قسمت ۶۷ منٹ ہے۔اس کو ایک گھنٹہ سات منٹ پڑھ سکتے ہیں جبکہ دوسرا حاصل قسمت بیس سیکنڈ ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک ساعت ۱ گھنٹہ ۷ منٹ اور ۲۰ سیکنڈ کی ہے۔

اس وقت کو طلوع آفتاب کے وقت میں مسلسل جمع کرتے رہیں (یعنی بارہ دفعہ) حتیٰ کہ غروب آفتاب کا درست وقت حاصل ہوجائے۔جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے:۔

س	م	گ	
۰۰	۱۶	۵	وقت طلوع آفتاب
۲۰	۷	۱	زحل۔۱
۲۰	۲۳	۶	
۲۰	۷	۱	مشتری۔۲

۴۰	۳۰	۷
۲۰	۷	۱ مریخ۔۳
۰۰	۳۸	۸
۲۰	۷	۱ شمس۔۴
۲۰	۴۵	۹
۲۰	۷	۱ زہرہ۔۵
۴۰	۵۲	۱۰
۲۰	۷	۱ عطارد۔۶
۰۰	۰۰	۱۲
۲۰	۷	۱ قمر۔۷
۲۰	۷	۱۳
۲۰	۷	۱ زحل۔۸
۴۰	۱۴	۱۴
۲۰	۷	۱ مشتری۔۹
۰۰	۲۲	۱۵
۲۰	۷	۱ مریخ۔۱۰
۴۰	۲۹	۱۶
۲۰	۷	۱ شمس۔۱۱
۴۰	۳۶	۱۷
۲۰	۷	۱ زہرہ۔۱۲

۰۰ ۴۴ ۱۸ وقت غروب آفتاب

نوٹ:۔ خیال رہے ۱۸ گھنٹے ۴۴ منٹ کو یوں بھی پڑھ سکتے ہیں ۶ بجکر ۴۴ منٹ شام۔

ایک بات کا خاص خیال رکھیں آخری ساعت اور غروب آفتاب کا وقت ایک ہی ہونا چاہئے۔ اگر اس میں کچھ فرق ہو تو آپ کا حساب غلط ہے۔ اس کو ٹھیک کریں۔

مندرجہ بالا عمل میں ہر ساعت کا نام بھی آسانی کی خاطر لکھ دیا گیا ہے۔ بروز ہفتہ پہلی ساعت زحل اور دوسری مشتری کی ہوتی ہے۔ اسی طرح باقی ساعتیں لکھی گئی ہیں۔ علم ساعات کے موضوع پر ایک کتاب "ساعات حقیقی" کے نام سے الگ سے تحریر کی ہے۔ ساعتوں کے کئی سسٹم اس میں زیر بحث آئیں ہیں۔

اب تک علم عملیات کی چند بنیادی باتوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ انشاء اللہ آنے والے صفحات میں عملیات کے دوسرے پوشیدہ پہلوؤں کو بھی بیان کیا جائے گا۔ لیکن یاد رکھیں اس موضوع میں کامیابی حاصل کرنا کچھ آسان کام نہیں گو فنی پہلو آپ کے سامنے بیان کئے گئے ہیں اور آئندہ صفحات میں مزید ایسا کیا جائے گا۔ لیکن یہ علم جمع تفریق سے بڑھ کر ہے اور اس میں نفس اور روحانی امور کی جانب توجہ دینا از حد ضروری اور حقیقی طور پر فائدہ مند ہے سو اس کتاب میں بیان کردہ ہر دو فنی اور روحانی پہلوؤں پر حاوی ہونے کی کوشش کریں تاکہ کامیابی حاصل ہو۔

ساعت اور عملیات

عموماً عاملین علم ساعات کی اہمیت کو نظر انداز کرا دیتے ہیں اور عمل تحریر کرنے کے دوران ساعت کے درست استخراج کو اہم خیال نہیں کرتے جو کہ غلط طریقہ کار ہے۔ یاد رکھیں وہ عمل زیادہ طاقتور ہوتا ہے جو متعلقہ کوکب کی ساعت میں بنایا جائے۔ مثلاً اگر آپ شرف شمس کا نقش بنانا چاہتے

ہیں تو سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ دن کی ساعتوں کا استخراج کریں اور ساعت شمس میں نقش کو تحریر کریں۔ زیادہ جلد' بہتر اور طاقتور نتائج کا حصول ہوگا۔

ذیل میں تحریر کیا جارہا ہے کہ کون سی ساعت کس قسم کے عمل کے لئے زیادہ موزوں ہے۔

ساعت شمس: حکومت حاصل کرنے' عہدے میں ترقی' حکومتی ملازمت' منسٹر' بادشاہ بننے کے واسطے' حکومتی اداروں میں ٹھیکے لینے' عروج' عزت ووقار' شہرت' مشہوری وکامیابی کے واسطے' دشمنوں پر غلبہ وقابو' غیر معمولی پوزیشن وطاقت کے حصول کے لئے۔

ساعت قمر: ۔ روزمرہ امور کی کامیاب تکمیل' سمندر سے متعلق کام' پانی' ادویات اور دیگر ذرائع مائع اشیاء کا کاروبار کرنے والے یا ان اشیاء سے کسی طور پر منسلک افراد جو متعلقہ شعبے یا کام میں کامیابی کے متمنی ہوں ان کے لئے عمل' کامیابی' محبت' اولاد' قیام حمل' خون سے متعلق امراض' مستورات کے جسمانی ودیگر مسائل کے بارے میں' ردسحر وغیرہ۔

ساعت زہرہ: ۔ عورتوں سے متعلق امور' محبت' شادی بیاہ' راگ رنگ' لغویات سے منسوب افراد وکام' اشیاء تعیش کا کام کرنے والے' زبان بندی' زنانہ امراض سے شفا' کاروباری ودیگر حضرات مثل سیاست دانوں کے لئے جن کی طرف سے عوام کی رغبت کی ضرورت ہو' اداکار' عامل' حکیم وغیرہ بھی اس میں شامل ہیں۔

ساعت عطارد: ۔ زبان بندی' خواب بندی' کاروبار کے چلنے یا بند کرنے کے لئے' لکھائی پڑھائی کے کام' ڈاکٹر یا حکیم وغیرہ کے واسطے' پڑھنے لکھنے والے بچے' تاجر' بزنس مین' کاروبار کی ترقی' علم و دانش میں اضافے' حافظے کو قوی بنانے' زبان دانی' فصاحت و بلاغت' دفع دماغی امراض' کامیابی امتحان۔

ساعت مریخ: ۔جسمانی طاقت' قوت مردانگی' صحت' خاتمہ امراض' غلبہ دشمن' عداوت' مقابلے میں کامیابی' جنگ وجدل میں کامیابی اور بخیریت واپسی' دشمنوں پر رعب قائم کرنے۔

ساعت مشتری: ۔روپے پیسے کے حصول' دولت' رزق میں اضافے' ترقی کاروبار یا ملازمت' مذہب سے متعلق لوگ' استاد یا پڑھائی لکھائی سے منسلک افراد جو اپنے شعبے میں کامیابی کے شائق ہوں' کھانے پینے کی اشیاء سے وابستہ' جائیداد کے حصول' معاملات میں استحکام' روپے پیسے کی فراوانی' لاٹری اور ریس کے ذریعے روپے کا حصول۔

ساعت زحل: ۔طویل مدت کے کام' عمارتوں کا سنگ بنیاد' دشمن میں جدائی' ہلاکت' نامردی' شہرت' عوامی مقبولیت' بزرگی' عظمت' اس وقت میں بادشاہوں' اعلیٰ ترین حکام' امراء' بڑے بڑے تاجر و بزنس مینوں اور کاروباری اداروں کے مالکوں کے فائدے و استحکام کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔

درست تعین وقت

تعین ساعت کے لئے کسی بھی جگہ کے طلوع وغروب کا وقت معلوم ہونا ضروری ہوتا ہے اور یہ وقت اس خاص جگہ کا مقامی وقت ہوتا ہے۔ عام طور پر کتب' رسائل یا اخبار وغیرہ میں جو طلوع و غروب کا وقت دیا جاتا ہے وہ کسی اہم مقام کا ہوتا ہے اور یہ طلوع وغروب کا وقت ہر جگہ کام نہ دے گا۔ مثلاً دیکھیں بروز جمعہ ۳۱ جنوری ۱۹۹۲ء کو لاہور کے افق پر طلوع شمس کا وقت ۶ بجکر ۵۴ منٹ اور غروب شمس کا وقت ۵ بجکر ۷ منٹ ہے۔ یہ وقت لاہور اور لاہور کے قریبی مقامات کے لئے تو کام دے سکتا ہے لیکن لاہور سے دور مقامات کے لئے یہ وقت کام نہیں دے گا۔ کیونکہ وہاں طلوع و غروب کا وقت لاہور سے مختلف ہوگا مثلاً دیکھیں اسی دن یعنی بروز جمعہ ۳۱ جنوری ۱۹۹۲ء کو کراچی میں

طلوع کا وقت ۷ بجکر ۱۴ منٹ اور غروب کا وقت ۶ بجکر ۱۴ منٹ ہے۔

یہی وجہ ہے کہ لاہور کے طلوع و غروب کے حساب سے نکالی گئی ساعتیں کراچی کے لئے کام نہ دیں گی' بات کو مزید واضح کرنے کے لئے دیکھیں کہ اس اختلاف کی وجہ کیا ہے؟

معیاری وقت

وہ وقت جس کے مطابق پاکستان بھر میں ہماری گھڑیاں چلتی ہیں۔ پاکستان کا معیاری وقت کہلاتا ہے۔ اس وقت جو ٹائم آپ کی گھڑی میں ہوا ہے یہ پاکستان کا معیاری یا سٹینڈرڈ ٹائم ہے۔ کسی بھی ملک کا معیاری ٹائم ایک ہوتا ہے اور کسی خاص جگہ کے طول بلد کو مرکز مان کر استخراج کیا جاتا ہے اور یہ تمام ملک میں مروج ہوتا ہے۔

مقامی وقت

معیاری وقت کے برعکس مقامی وقت ہر جگہ کا فرق ہوتا ہے۔ یہ اس جگہ کا جو طول بلد ہو اس کے مطابق استخراج کیا جاتا ہے۔

معیاری اور مقامی وقت میں اختلاف کو سمجھنے کے لئے ایک چھوٹی مگر خوبصورت مثال یہ ہے کہ ہماری گھڑی کے وقت (یعنی معیاری وقت) کے مطابق کسی خاص دن لاہور میں مغرب کی نماز کا وقت ۷ بجکر ۱۰ منٹ ہے تو پورے پاکستان میں مغرب کی نماز کا وقت ۷ بجکر ۱۰ منٹ نہیں ہوگا بلکہ ہر مقام پر سورج کے غروب ہونے کے اوقات کو مدنظر رکھا جائے گا اور اسی وجہ سے کہیں نماز کا وقت ۷ بجکر ۱۰ منٹ تو کہیں ۷ بجکر ۲۰ منٹ ہوگا۔ گو گھڑی پر ایک ہی وقت ہے لیکن نماز کے وقت کا ہر مقام کے لحاظ سے فرق ہے یہ فرق دراصل مقامی وقت کا ہے۔ جبکہ گھڑی کا وقت معیاری وقت ہے۔ اسی اختلاف کے باعث تمام ملک میں روزہ کھولنے کا وقت بھی ہر شہر میں مختلف ہوتا ہے۔

امید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ اختلاف وقت کی وجہ کیا ہے۔

اب جبکہ آپ ساعات کے نظام کو سمجھ چکے ہیں۔ چند باتیں علم نجوم کے بارے میں بیان کی جاتی ہیں۔

بخور و عطر

کواکبی بخور

- قمر
- شمس
- عطارد
- زہرہ
- مریخ
- مشتری
- زحل

کواکبی عطر

- قمر
- شمس
- عطارد
- زہرہ
- مریخ

- مشتری
- زحل

عملیاتی بخورات

- بخور اعمال سعد (عام)
- بخور سعد اعمال (خاص)
- بخور نحس اعمال
- بخور رد سحر و جادو
- بخور نورانی
- بخور العرب
- بخور الہند
- بخور

خاص عطریات

- عطر اعمال سعد
- عطر اعمال نحس

- عطر سبعہ کواکب
- عطر تسخیر و رجوع

عطریات

- عطر گلاب
- عطر روح گلاب
- عطر مشک
- عطر مشک خاص
- عطر عنبر
- عطر مشک عنبر مکس
- عطر چنبیلی
- عطر صندل
- عطر رات کی رانی
- عطر موتیا
- عطر خس
- عطر گل
- عطر زعفران
- عطر عود ہندی
- عطر عود
- عطر دھن عود
- عود کمبوڈین
- عطر نرگس
- عطر نسرین
- عطر کرنا
- عطر غلاف کعبہ
- عطر حجر اسود
- عطر زمزم
- عطر مکہ
- عطر بخور

- عطر اصیل
- مخلوط العرب
- عطر شمامہ
- عطر سلطان
- عطر مجموعہ
- عطر کیوڑہ

خاص اگربتیاں

- حب و سعادت
- بغض و نحوست
- شان اگر بتی
- صدیقی روحانی موکلاتی
- رد سحر و جادو

اگربتیاں

- صندل
- بخور
- غلاف کعبہ
- عود
- گلاب
- موتیا
- دربار

- لوبان
- مشک
- عنبر
- کیوڑہ

مومی خوشبوئیں

- مشک
- عنبر
- عنبر خاص

بخوردان

- قسم بخوردان
- بخوردان (لکڑی)
- بخوردان سادہ
- بخوردان فینسی
- بخوردان برائے عطر

عملیاتی اور گھریلو امور کے لیے موثر اگربتیاں جن پر حسب ضرورت خصوصی پڑھائی کی گئی ہے۔

علم نجوم

یہ بات پہلے بھی لکھی جا چکی ہے کہ ایک عامل کے لئے لازم ہے کہ اس کو علم ساعات و نجوم پر عبور حاصل ہو اگر ایسا نہ ہو تو کم از کم اتنا علم ضرور ہو کہ عمل کے لئے درست وقت کا تعین کرنے کے قابل ہو۔

دراصل ایک عامل کو معلوم ہونا چاہئے کہ جس فرد کے لئے وہ عمل تیار کرنا چاہتا ہے اس کے زائچے میں کواکب کی کیا پوزیشن ہے اور کون سے کواکب نقصان یا فائدے کا باعث ہیں۔ تاکہ ان کے برے اثرات کے رد کے لئے نقش یا لوح وغیرہ تیار کی جائے۔ اس کے علاوہ منازل قمری کو بھی نظرات وغیرہ کا جاننا بھی ضروری ہے۔ ذیل میں اسی مقصد کے تحت بعض انشاء ضروری نجومی امور کی وضاحت کی جارہی ہے۔

زائچہ سازی

زائچہ بنانا اس میں کواکب کی خانہ پری اور اس بات کا جائزہ لینا کہ زائچے میں کون سے کواکب فائدہ مند اور کون سے ضرر رساں ہیں ایک مشکل کام ہے اور علم نجوم میں مکمل مہارت کے بغیر اس بارے میں کوئی فرد درست فیصلہ نہیں کر سکتا۔

اسی طرح مختلف کواکب جب حالت شرف و ہبوط وغیرہ میں ہوتے ہیں تو ان سے متعلق نقوش اور الواح وغیرہ تیار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح کواکب کے باہمی سعد نحس نظرات اور منازل قمری کی مناسبت سے مختلف اعمال اور زکوٰۃ وغیرہ ادا کرنے کے لئے علم نجوم سے مکمل واقفیت ضروری ہے۔ اسی طرح جب افراد کے مابین موافقت یا دشمنی یا میاں بیوی کے مابین خوشگوار تعلق قائم کرنے یا دوستوں اور عزیزوں کے ملاپ یا کاروباری مقاصد وغیرہ کے لئے کوئی روحانی عمل تیار کرنا ہوتو کواکب اور بروج کی باہمی دوستی اور دشمنی وغیرہ کو مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔ وہ عمل جو متعلقہ کواکب کی ساعات، نظرات اور طالع کو مدنظر رکھ کر بنایا جائے گا زیادہ زوداثر ہوگا۔ خیال رہے یہ بات آپ کو اس غلط فہمی کا شکار نہ کردے کہ ان امور کو جانے بغیر کوئی روحانی عمل تیار نہیں کیا یا کوئی نقش یا لوح نہیں بنائی جاسکتی۔ بات دراصل یہ ہے کہ جس قدر آپ کے علم اور ذہن کو وسعت حاصل ہوگی اسی قدر متعلقہ عمل، نقش یا لوح وغیرہ زیادہ سے زیادہ طاقتور، جلد اور مفید نتائج کی حامل ہوگی۔ اس مقصد کے لئے آپ کو علم نجوم میں مکمل مہارت حاصل کرنی چاہئے اور اس کو باقاعدہ سیکھنا چاہئے۔ تاہم ذیل میں آپ کی فوری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مختصراً علم نجوم کا تعارف پیش کیا جارہا ہے۔ بعد ازاں بنیادی نجومی قواعد کو آسان پیرائے میں بالترتیب بیان کیا جائے گا تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ بہتر نتائج حاصل کرسکیں اور ان علوم کی حقانیت آپ پر واضح ہو۔

نجوم اور عملیات کا باہمی تعلق

اور

علم نجوم کی علم عملیات میں ضرورت

علم نجوم کا عنوان دیکھ کر آپ کے ذہن میں یقیناً یہ خیال آیا ہوگا کہ عملیات اور نجوم کا باہم کیا تعلق ہے اور اس موضوع کے بیان کی یہاں کیا ضرورت ہے۔ بظاہر ایسا خیال کرنا درست معلوم ہوتا ہے تاہم علم نجوم سے عملیات کے سلسلے میں قابل قدر فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ وضاحت تو پہلے کی جا چکی ہے۔ ذیل میں ان معاملات پر بالترتیب روشنی ڈالی جا رہی ہے۔

۱۔ اول فائدہ علم نجوم کا یہ ہے کہ آپ فرد کا زائچہ بنا کر دیکھ سکتے ہیں کہ خرابی' مشکلات یا مسائل کے اسباب کیا ہیں۔

۲۔ ان مسائل کا تعلق سحری' روحانی یا مادی وجوہ کے باعث ہے۔

۳۔ زائچہ جن اسباب کے باعث خرابی کو ظاہر کرے ان کا تدارک روحانی طور پر کر سکتے ہیں۔

۴۔ کواکبی نظرات' ان کا شرف وہبوط وغیرہ خاص اثرات ظاہر کرتے

ہیں۔ ان کی یہ حالتیں مختلف روحانی اعمال کی تیاری میں مددگار و راہنما ثابت ہوتی ہیں۔

۵۔ جب ایک سے زائد افراد مثلاً میاں بیوی' کاروباری شریک یا دوستوں وغیرہ میں باہم

ناچاقی' فساد' نااتفاقی یا جھگڑا اور دیگر مسائل ہوں یا کسی سے دشمنی ہو یا مقابلہ درپیش ہو تو ان کے زائچے بنا کر ان کے کواکب کی باہمی حالت (دوستی دشمنی اور سعادت ونحوست) وغیرہ کو دیکھ کر ان کے لئے روحانی عمل تیار کر سکتے ہیں۔

۶۔ اور یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ان کے تعلقات باہم درست ہوں گے یا نہیں۔ اگر بہتری کی امید ہے تو کب تک وغیرہ وغیرہ۔

جب آپ کوئی عمل کرنا چاہئیں تو دیکھ سکتے ہیں:۔

۷۔ کہ عمل کا وقت حسب ضرورت سعد و نحس ہو۔

۸۔ کوئی زکوٰۃ وغیرہ ادا کرنی ہو تو قمر در عقرب وغیرہ نہ ہو۔

۹۔ طالع وقت سعد ہو۔

۱۰۔ قمری ماہ کا ابتدائی عشرہ ہو۔

۱۱۔ کسی فرد کے لئے عمل تیار کر رہے ہوں تو اس کے پیدائشی زائچے کی مناسبت سے عمل ہونہ کہ آپ کا تیار کردہ عمل نحس کواکب کو مزید طاقت دینے کا باعث ہو۔

۱۲۔ اسی طرح خود زکوٰۃ دے رہے ہوں تو پیدائشی اور فطری زائچے میں کوکبی پوزیشن کو مدنظر رکھیں۔

۱۳۔ عمل کرتے یا زکوٰۃ دیتے وقت منازل قمر کا خاص خیال رکھیں۔ ان کی فطرت کے مطابق عمل اختیار کریں یا حسب ضرورت منزل قمر تلاش کریں۔

علم نجوم کا تعارف

علم نجوم کو سمجھنا نہ تو بہت آسان ہے اور نہ بہت مشکل۔ علم نجوم کو سیکھنے کے لئے دو حصوں میں

باآسانی تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

اول۔حسابی

دوم۔احکام

نجوم کا پہلا حصہ جس میں استخراج طالع' زائچہ اور کواکب کی خانہ پری وغیرہ شامل ہیں۔ صرف اور صرف حسابی عمل ہے اس میں فرد کے وجدان اور ایسی دوسری قوتوں کا تعلق نہیں ہوتا۔ایک سمجھ دار شخص کچھ محنت کے بعد باآسانی ان امور کو سیکھ سکتا ہے جبکہ نجوم کا دوسرا حصہ احکام حساب کی بجائے منطق اور وجدان سے تعلق رکھتا ہے۔گو نجومی احکام بیان کرنے کے باقاعدہ قواعد ہیں۔لیکن ان میں مہارت کے لئے وقت اور ذہانت دونوں درکار ہوتے ہیں اور اگر فرد میں وجدانی قوت بھی ہو تو پھر کیا کہنا۔علم نجوم ایک بے حد وسیع علم ہے اور اس کو مکمل طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا۔یہاں صرف بہت ضروری امور کو بیان کیا جائے گا مزید تفصیل کے لئے مصنف ہذا کی علم نجوم پر کتاب کا مطالعہ کریں۔

دائرۃ البروج

ماہرین ہیئت ونجوم نے دائرۃ البروج جو کہ ۳۶۰ درجوں پر مشتمل ہے کو ۱۲ برابر حصوں میں تقسیم کیا ہے ہر حصہ برج کہلاتا ہے اور تیس (۳۰) درجوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ان بروج کو بالترتیب حمل' ثور' جوزا' سرطان' اسد' سنبلہ' میزان' عقرب' قوس' جدی' دلو اور حوت کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ہر برج کا ایک حاکم کوکب ہوتا ہے۔ذیل میں تمام بروج ان کے درجات' عرصہ حکومت' حاکم و منسوبی کواکب کو بیان کیا گیا ہے۔

جدول بروج حاکمیت وغیرہ

نمبر شمار	برج	عرصہ حکومت	درجات	حاکم کوکب
۱	حمل	۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	۰۰-۳۰	مریخ
۲	ثور	۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی	۳۰-۶۰	زہرہ
۳	جوزا	۲۱ مئی تا ۲۰ جون	۶۰-۹۰	عطارد
۴	سرطان	۱۲ جون تا ۲۰ جولائی	۹۰-۱۲۰	قمر
۵	اسد	۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست	۱۲۰-۱۵۰	شمس
۶	سنبلہ	۱۲ اگست تا ۲۰ ستمبر	۱۵۰-۱۸۰	عطارد
۷	میزان	۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر	۱۸۰-۲۱۰	زہرہ
۸	عقرب	۱۲ اکتوبر تا ۲۰ نومبر	۲۱۰-۲۴۰	مریخ
۹	قوس	۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر	۲۴۰-۲۷۰	مشتری
۱۰	جدی	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری	۲۷۰-۳۰۰	زحل
۱۱	دلو	۲۱ جنوری تا ۲۰ فروری	۳۰۰-۳۳۰	زحل
۱۲	حوت	۲۱ فروری تا ۲۰ مارچ	۳۳۰-۳۶۰	مشتری

تقسیم بروج

بروج کو مخصوص گروہی خصوصیات کی بنا پر مندرجہ ذیل گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ عنصری

۲۔ ماہیتی

۳۔جنسی

عنصری لحاظ سے بروج کو مندرجہ ذیل چار اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

آتشی: حمل' اسد' قوس

خاکی: ثور' سنبلہ' جدی

بادی: جوزا' میزان' دلو

آبی: سرطان' عقرب' حوت

بلحاظ ماہیت بروج کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

منقلب : حمل' سرطان' میزان' جدی

ثابت: ثور' اسد' عقرب' دلو

ذوجسدین: جوزا' سنبلہ' قوس' حوت

بلحاظ جنس بروج کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مذکر: حمل' جوزا' اسد' میزان' قوس' دلو

مونث: ثور' سرطان' سنبلہ' عقرب' جدی' حوت

منازل قمری

دائرۃ البروج کو مندرجہ بالا ۱۲ حصوں میں تقسیم کرنے کے علاوہ ۲۸ حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان حصوں کو منازل قمر کا نام دیا جاتا ہے۔

کواکب

منازل قمر و بروج کے علاوہ کواکب علم نجوم میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ سیانہ طریقہ کار میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، زحل، مشتری، زحل، یورانیس، نیپچون اور پلوٹو کو لیا جاتا ہے۔ ان کواکب کو علم وم میں کسی نہ کسی برج سے منسوب کیا جاتا ہے۔

زائچہ

کسی خاص مقام اور وقت پر آسمان پر کواکب اور بروج کی پوزیشن کو ظاہر کرنے والے نقشے کو زائچہ کہا جاتا ہے۔ زائچہ درحقیقت بروج و کواکب کے مابین تعلقات پیدا کرنے اور نجومی احکام کے استخراج کا باعث ہوتا ہے۔

طالع

وقت پیدائش یا وقت سوال کسی خاص جگہ پر جس برج کا دور جاری ہوتا ہے اس کو طالع برج کہا جاتا ہے۔

گھر

زائچے کو ۱۲ حصوں یا خانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر حصہ گھر کہلاتا ہے۔

کواکب کی خانہ پری

زائچہ بنانے کے بعد اس میں کواکب کی خانہ پری کی جاتی ہے۔مخصوص وقت اور دن کے مطابق کواکب کی پوزیشن استخراج کرنے کے بعد زائچے کے مختلف گھروں میں درج کی جاتی ہے۔

احکام

مندرجہ بالا عمل کے بعد زائچے میں بروج وکواکب کی پوزیشن ان کے مابین دوستی، دشمنی ان کی سعادت ونحوست کواکب کے مختلف گھروں میں اثرات ونظرات اور متعلقہ قواعد کی روشنی میں مختلف نجومی احکام بیان کئے جاتے ہیں۔اب جبکہ آپ کے سامنے مختصراً علم نجوم کا تعارف بیان کر دیا گیا ہے۔جس کی مدد سے علم نجوم کے بارے میں ایک خاکہ آپ کے تصور میں بن گیا ہوگا تو آپ کو ان بنیادی نجومی قواعد سے روشناس کروایا جا رہا ہے۔جو عملیات کی دنیا میں آپ کے لئے حد درجہ مددگار، معاون اور فائدہ مند ثابت ہوں گے اور ان کی روشنی میں تیار کئے گئے عمل نقش، تعویذ اور لوح وغیرہ کی زود اثری اپنا جواب خود ہوگی۔

زائچہ

بنیادی طور پر زائچہ اس نقشے کو کہتے ہیں جو وقت پیدائش یا وقت سوال کے مطابق کوکبی و برجی پوزیشن کو ظاہر کرے۔زائچہ پیدائش کے درست استخراج کے لئے پیدائش کا حقیقی وقت، تاریخ اور مقام کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔

زائچہ صرف پیدائشی یا وقتی نہیں ہوتا بلکہ اس کی کئی اقسام ہیں۔ ان دونوں کے علاوہ شمسی و قمری زائچے بھی اہم ہیں۔ نریانہ سسٹم میں مندرجہ بالا کے علاوہ بہروں کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ تاہم یہاں ہم اس قدر تفصیل میں نہیں جائیں گے اور صرف پیدائشی زائچہ استخراج کرنے کے طریقہ کار کو بیان کریں گے۔ اس سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ کو بروج اور گھروں کے فرق کا پتہ ہونا چاہئے۔ اکثر طلبا گھر اور برج کو باہم ملا دیتے ہیں۔ جبکہ یہ دونوں الگ الگ ہیں۔ بہت سے مبتدی حضرات کے لئے یہ مسئلہ غلط فہمی اور الجھن کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے دونوں کے مابین فرق کی وضاحت ضروری ہے۔

گھر

زائچے کے بارہ خانے ہوتے ہیں۔ ان خانوں کو ہی زائچے کے بارہ گھر کہا جاتا ہے۔ پہلا گھر وہ ہوتا ہے جہاں درج ذیل زائچے میں نمبر(۱) درج ہے اور اسی طرح بالترتیب باقی گیارہ گھر گھڑی کی سوئیاں کے برعکس سمت میں شمار کئے جاتے ہیں۔ زائچے کے گھروں کی ترتیب ہمیشہ یہی رہتی ہے۔ اس لئے حقیقی زائچہ بناتے ہوئے ہم زائچے میں گھروں کا نمبر نہیں لکھتے۔



بروج:۔زائچے کے بارہ گھروں کی طرح بارہ بروج بھی ہوتے ہیں۔



زائچہ کے گھروں اور بروج میں بنیادی فرق یہ ہے کہ گھروں کی درجہ بندی مستقل ہوتی ہے جبکہ بروج کی درجہ بندی عارضی ہوتی ہے۔گھر ایک جگہ ساکن ہیں۔ پہلا گھر ہمیشہ پہلا ہی ہوگا اور اس طرح باقی گھر۔جبکہ بروج زائچے کے تمام گھروں میں گھومتے رہتے ہیں اور وقت پیدائش کے مطابق ان کی جگہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

گھروں و بروج کا باہمی تعلق

بوقت پیدائش جو بروج مقامی افق پر طلوع ہو رہا ہوتا ہے۔اس کو زائچے کے پہلے گھر میں تحریر کرتے ہیں اور اس کے بعد نمبر شمار کے حساب سے تمام بروج کا اندارج ہوتا ہے۔

بطور مثال فرض کریں بوقت پیدائش برج قوس طلوع ہو رہا ہے تو زائچے کے پہلے گھر میں برج حمل درج نہیں ہوگا بلکہ پہلے گھر میں برج قوس درج کیا جائے گا اور اس کے بعد باقی گھروں میں تمام بروج کو ترتیب وار لکھ دیا جائے گا۔

ایک بات یادرکھیں عملی مقاصد کے لئے زائچہ بناتے وقت نہ تو اس میں گھروں کے نمبر اور نہ ہی بروج کے نام لکھے جاتے ہیں اور نہ ہی لکھنے چاہئیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ گھر ساکن ہوتے ہیں اور ان کی ترتیب کبھی نہیں بدلتی۔اس لئے زائچے میں ان کے نمبر لکھنے کی ضرورت نہیں پہلا گھر ہمیشہ پہلا اور دوسرا ہمیشہ دوسرا رہے گا۔جہاں تک طالع یا بروج کے نام لکھنے کا معاملہ ہو تو جگہ کی بچت اور آسانی پیدا کرنے کے لئے صرف متعلقہ طالع اور بروج کا نمبر نام کی جگہ درج کر دیا جاتا ہے۔



مثلاً دیکھیں اوپر دیئے گئے زائچے میں پہلا گھر برج قوس کا ہے۔برجی ترتیب کے لحاظ سے برج قوس نواں (۹) برج ہے۔سو اس کی جگہ زائچے کے پہلے گھر یعنی طالع میں نو (۹) کا عدد تحریر کریں اور ترتیب وار تمام بروج کو اسی طرح نمبر دیتے جائیں۔

پیدائشی زائچہ

پیدائشی زائچہ بنانے کے کئی طریقہ کار ہیں۔تاہم بعض باتیں ان سب میں مشترک ہیں۔پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے بنیادی طور پر طالع پیدائش اور عاشر کا استخراج کیا جاتا ہے اور یہ

دونوں مقام وہ ہیں جن کے بارے میں ماہرین میں اتفاق رائے ہے ورنہ زائچہ کے باقی گھروں کے بارے میں کئی قواعد ہیں جو ایک دوسرے سے فرق نتائج کا اظہار کرتے ہیں۔

طالع پیدائش استخراج کرنے کے لئے بنیاد کا کام مقامی وقت سے لیا جاتا ہے۔تاہم جدید تکنیک سارنی اور تسویۃ البیوت کی مدد سے بغیر کسی لمبے چوڑے حساب کے چند لمحوں میں استخراج طالع وزائچہ ممکن ہے۔

اس سلسلے میں آپ کو چند بنیادی اصطلاحات سے متعارف کرواتے ہیں اور یہ معلومات ان طالبان فن کو جو نجوم کو پیشہ ورانہ بنیادوں پر سیکھنا چاہتے ہیں اور جدید طریقہ کار سے متعارف ہو کر عملی میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں کے لئے بہت اہم ہیں۔ان کو پوری توجہ اور مستقل مزاجی سے اخذ کرنا چاہیے اوران سے کسی طور صرف نظر نہ کرنی چاہئے۔

پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے ہمیں بنیادی طور پر مقامی وقت درکار ہوتا ہے۔جس کو استخراج طالع وغیرہ کے لئے کبھی وقت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔لیکن عملی طور پر کسی ملک کے سٹینڈرڈ (معیاری) وقت' گرین وچ اور مقامی وقت میں اختلاف ہوتا ہے۔یہ اختلاف کیا ہے۔اس کو سمجھنے کے لئے پہلے ان مختلف قسم کے وقتوں میں فرق کو سمجھ لیں۔

گرین وچ ٹائم

گرین وچ ٹائم کو تمام دنیا میں وقت کے معیاری پیمانہ کے طور پر لیا جاتا ہے۔وہ تمام ممالک جو گرین وچ سے مشرق کی سمت واقع ہیں کا وقت گرین وچ سے زیادہ اور وہ ممالک جو گرین وچ سے مغرب کی طرف واقع ہیں ان کا وقت گرین وچ ٹائم سے کم ہوتا ہے۔

پاکستان کے موجودہ وقت اور گرین وچ ٹائم میں ۵ گھنٹے کا فرق ہے۔پہلے یہ فرق ساڑھے چار گھنٹے تھا۔

معیاری وقت

اس کے برعکس مقامی وقت ہر جگہ کا الگ ہوتا ہے یعنی کسی خاص جگہ کا جو طول بلد ہوگا اس کے مطابق مقامی وقت استخراج کیا جاتا ہے۔ لیکن روزمرہ زندگی میں مقامی وقت کے بجائے معیاری وقت کو اہمیت دی جاتی ہے البتہ طالع پیدائش کے استخراج کے لئے یہ بنیاد کا کام دیتا ہے۔

(اس سلسلے میں تفصیلی مثال ساعات کے مضمون میں دی جا چکی ہے)

کوکبی وقت

آسمان کی ظاہری گردش جو درحقیقت زمین کی محوری گردش کے باعث ہوتی ہے' کو ظاہر کرنے کے لئے کوکبی وقت استعمال ہوتا ہے۔ کوکبی دن کی لمبائی پورے ۲۴ گھنٹے نہیں ہوتی اور تقریباً ۴ منٹ کا فرق ہوتا ہے۔ یعنی یہ ۲۳ گھنٹے اور ۵۶ منٹ طویل ہوتا ہے۔ استخراج عاشر و طالع وغیرہ کے لئے درجات استخراج کئے جاتے ہیں۔

پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے ہمیں وقت' تاریخ اور مقام پیدائش یا مقام سوال کے علاوہ مندرجہ ذیل چند بنیادی چیزوں کی زائچہ سازی کے دوران ضرورت ہوگی۔

۱۔ وقت پیدائش اور مقامی وقت میں فرق

۲۔ پیدائش کے دن کا کوکبی وقت

۳۔ ٹیبل آف ہاؤسز (مثلاً ریفل کی)

۴۔ متعلقہ سال کی جنتری

پہلے زائچہ بنانے کے طریقہ کار کو سمجھ لیں بعد میں اس کو عملی مثال کے ذریعے بیان کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل اقدامات کرنے ہوں گے۔

۱۔ وقت پیدائش لیں

۲۔ یہ اگر بعد از دوپہر کا ہوتو اس میں ۱۲ گھنٹے مزید جمع کریں اور اگر قبل از دوپہر کا ہوتو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

۳۔ وقت پیدائش سے مقامی وقت جمع /تفریق کردیں۔ مختلف مقامات کے مقامی اور پیدائشی وقت کو جدول نمبر ا میں بیان کیا گیا ہے۔ جن شہروں کا ذکر نہیں وہ اپنے قریبی شہر کے وقت کو لیں۔ اس سے بھی مقصد حاصل ہو جائے گا۔

۴۔ مندرجہ بالا عمل کے بعد حاصل ہونے والے وقت کا اسراع معلوم کریں جو کہ تقریباً ۱۰ سیکنڈ فی گھنٹہ ہے۔ بعض نجومی اس عمل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کے خیال میں کیونکہ وقت کا بالکل درست ہونا مشکوک ہوتا ہے۔ سو چند لمحوں کی جمع تفریق سے نتائج میں فرق نہیں پڑتا۔

۵۔ وقت پیدائش کے دن کو کبی وقت معلوم کریں اور پہلے سے حاصل شدہ وقت میں جمع کردیں۔ کسی بھی دن کا کوکبی وقت متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری سے باآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ جنتری کے وہ صفحات جہاں کوکبی پوزیشن دی ہوتی ہے وہاں متعلقہ دن کا کوکبی وقت بھی تحریر ہوتا ہے۔ جیسا کہ مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۹۱ء کا کوکبی وقت ۹ گھنٹے اور ۳۸ منٹ ہے۔

۶۔ اگر حاصل شدہ وقت ۲۴ گھنٹے سے زیادہ ہوتو اس کو ۲۴ سے تفریق کردیں۔

۷۔ حاصل شدہ کوکبی وقت کو ٹیبل آف ہاؤسز میں دیکھیں اور طالع وعاشر سمیت دیگر گھروں کے درجات وہاں سے حاصل کریں۔

کیونکہ اوپر تمام متعلقہ امور کی مکمل وضاحت کی جا چکی ہے اس لئے اب ذیل میں ایک عملی مثال دی جا رہی ہے۔ جس میں مندرجہ بالا قواعد کی روشنی میں تمام امور کی عملی وضاحت کے ساتھ زائچہ سازی کی جائے گی۔

عملی مثال

نام	---
وقت پیدائش	۳ بجے دوپہر
تاریخ پیدائش	۱۵ فروری ۱۹۹۱ء
مقام پیدائش	لاہور

	م گ
	۳_۰۰
پیدائش بعداز دوپہر ہے مزید ۱۲ گھنٹے جمع کریں	+۱۲_۰۰
	۱۵_۰۰
مقامی وقت کا فرق لاہور کے لئے	-۰۰_۳
	۱۴_۵۷
اسراع	+۰۰_۲
	۱۴_۵۹
پیدائش کے وقت کوکبی وقت	+۹_۳۸
	۲۴_۳۷
حاصل جمع ۲۴ سے زیادہ ہے اس لئے	-۲۴_۰
۲۴ تفریق کریں۔ باقی	۰۰_۳۷

یعنی وقت پیدائش پر کوکبی وقت ہمیں ۳۷ منٹ حاصل ہوا۔ اب اس کوکبی وقت کی مدد سے ہم طالع و عاشر کے علاوہ دیگر گھروں کے درجات بھی معلوم کریں گے۔

اس مقصد کے لئے آپ کے پاس ٹیبل آف ہاؤسز ہونی چاہیے۔ٹیبل آف ہاؤسز ایسی جدول کو کہتے ہیں جس میں مختلف مقامات کے عرض بلد کے حساب سے طالع و عاشر کے علاوہ دیگر گھروں کے درجات وغیرہ بھی دیئے ہوتے ہیں۔

لاہور کا عرض بلد تقریباً ۳۱-۳۱ درجے ہے جبکہ ریفئل کی ٹیبل آف ہاؤسز میں یہ درجات تو نہیں البتہ اس کے بالکل قریبی درجے ۴۶-۳۱ دیئے ہوئے ہیں جو لاہور کے عرض بلد کے قریب ترین ہیں۔۹ دقیقے کا فرق جو کہ معمولی ہے نظرانداز کیا جاسکتا ہے۔سو بقیہ عمل کے لئے ہم اس جدول کو کام میں لائیں گے۔

اس جدول کا متعلقہ حصہ ہو بہو نقل کیا جارہا ہے۔ اس جدول کے پہلے خانے میں کوکبی وقت درج ہے جبکہ دوسرے' تیسرے' چوتھے' پانچویں' چھٹے اور ساتویں خانے میں بالترتیب ۱۰' ۱۱' ۱۲' ۱' ۲' ۳ نمبر کے گھروں کے درجے اور برج بیان کئے گئے ہیں۔

ہمارا کوکبی وقت ۳۷ منٹ ہے اس کو جدول میں تلاش کریں تو ہمیں قریبی وقت ۴۵-۳۶-۰ حاصل ہوتا ہے۔حسابی لحاظ سے اس کو ۳۷ منٹ بھی پڑھا جاسکتا ہے جو کہ ہمارا کوکبی وقت بھی ہے۔سو اس کے آگے لکھے ہوئے تمام کالموں کی مقداریں نوٹ کرلیں۔جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے۔

Sider Time	10	11	12	ASC	2	3
0_36_45	10	15	20	21_42	14	9

مندرجہ بالا عمل کے ذریعے ہمیں ابھی صرف چھ گھروں کے درجے معلوم ہوئے ہیں اور باقی چھ کے معلوم کرنے ہیں۔مندرجہ بالا جدول کو ہم اس طرح پڑھیں گے۔

طالع برج سرطان ۴۲-۲۱ درجے ہے دوسرے گھر برج اسد ۱۴ درجے پر ہے۔تیسرے گھر برج سنبلہ ۹ درجے پر ہے جبکہ دسویں گھر برج حمل ۱۰ درجے پر ہے۔گیارہویں

گھر برج ثور ۱۵ درجے پر ہے اور بارہویں گھر برج جوزا ۲۰ درجے پر ہے۔

زائچے کے مختلف گھروں کے درجات معلوم کرنے کے بارے میں ماہرین میں بہت زیادہ اختلاف ہے اور درجنوں طریقے ہیں جن کی مدد سے گھروں کے درجات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ تاہم طالع اور عاشر کے درجات کے بارے میں عموماً اتفاق رائے ہے۔ بہرحال یہ ایک لمبی بحث ہے اور جب آپ فن نجوم پر عبور حاصل کرلیں تو پھر اس اختلاف رائے پر توجہ دیں۔ فی الحال آپ اس طریقے پر ہی عمل کریں جو بتایا جا رہا ہے۔

مندرجہ بالا عمل کے ذریعے ہمیں زائچے کے چھ گھروں کے درجات معلوم ہو چکے ہیں سوان کو زائچے میں درج ذیل طریقے سے درج کر دیں۔

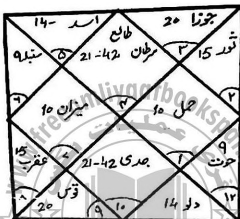


عملی زائچے کا ایک مرحلہ مکمل ہوا دوسرے مرحلہ میں ہم زائچے کے باقی چھ گھروں کی درجہ بندی کریں گے اور یہ بالکل آسان کام ہے۔

ذرا غور کریں۔

زائچے کے چھ گھروں کے درجے معلوم ہیں۔ آپ کو صرف یہ کام کرنا ہے کہ ان کے مقابل گھروں میں یعنی ہر گھر سے ساتویں وہی درجے لکھ دیں۔ مثلاً طالع سرطان ۴۲-۲۱ درجے ہے۔ اس کے مقابل ساتواں گھر بھی ۴۲-۲۱ درجے پر مشتمل ہوگا اور اسی طرح باقی گھروں کی بھی درجہ بندی کی

جائے گی۔



بروج کا تعین بھی اسی بنیاد پر کیا جائے گا۔ سرطان سے ساتویں جدی ہے سو اس کے مقابل۔ اسد سے ساتوں دلو ہے تو اس کے مقابل۔ اس طرح ہمارا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔



جدول نمبر ۱

نام شہر	وقت فرق	نام شہر	وقت فرق	نام شہر	وقت فرق
اسلام آباد	۷ منٹ	ایبٹ آباد	۷ منٹ	ڈی.جی خاں	۱۷ منٹ
راولپنڈی	۸ منٹ	بنوں	۱۸ منٹ	سیالکوٹ	۱ منٹ
پشاور	۱۴ منٹ	بہاولپور	۱۳ منٹ	سرگودھا	۹ منٹ
کوئٹہ	۳۲ منٹ	پسرور	۲۵ منٹ	سکھر	۲۴ منٹ
کراچی	۳۲ منٹ	جہلم	۵ منٹ	گوجرانوالہ	۴ منٹ
لاہور	۳ منٹ	جھنگ	۱۱ منٹ	ملتان	۱۴ منٹ
اٹک	۱۱ منٹ	خانپور	۱۷ منٹ	مردان	۱۲ منٹ
ہری پور	۸ منٹ				

جدول نمبر ۲

TABLE OF HOUSES

Sideral Time	10	11	12	A	2	3
0_0_0	0	5	11	13_50	6	0
0_3_40	1	6	12	14_38	7	1
0_7_20	2	7	13	15_26	7	2
0_11_0	3	8	14	16_14	8	3
0_14_41	4	9	15	17_0	9	4

0_18_21	5	10	16	17_47	10	5
0_22_2	6	11	17	18_31	11	6
0_25_42	7	12	18	19_22	11	7
0_29_23	8	13	18	20_9	12	7
0_33_4	9	14	19	29_56	13	8
0_36_45	10	15	20	21_42	14	9
0_40_26	11	16	21	22_29	15	10

کواکب کی رفتار

زائچہ بنانے کے بعد کواکب کی متعلقہ وقت پر رفتار یا درجات کواکب کا استخراج اور پھر کواکب کی زائچے کے مختلف گھروں میں درجہ بندی دو اہم کام ہیں۔

ہمارے زیر غور زائچے میں وقت پیدائش ۳ بجے دوپہر (مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۹۱ء) ہے اور اس مخصوص وقت پر ہمیں کواکب کے درجات استخراج کرنے ہوں گے۔ پاکستان میں شائع ہونے والی مختلف یونانی تقویموں اور جنتریوں میں کواکب کی روزانہ رفتار پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم صبح پانچ بجے کے حساب سے دی جاتی ہے۔

(۱) کواکب کی کسی مخصوص وقت پر رفتار معلوم کرنے کا حقیقی مطلب یہ ہے کہ وقت پیدائش پر کواکب جنتری یا تقویم میں دی گئی مقدار/ درجات سے کتنا آگے بڑھ چکے ہیں۔ اس مقصد کے لئے پہلے ہمیں تقویم کے وقت اور وقت پیدائش میں فرق نکالنا ہوتا ہے۔

وقت پیدائش   ۱۵-۰۰ بعد دوپہر

تقویم یا جنتری کا وقت ۰۰۔۵ صبح

دونوں کا فرق ۰۰۔۱۰

(۲) تقویم یا جنتری میں صبح ۵ بجے کی رفتاریں دی ہوتی ہیں جبکہ ہمارے زیر غور پیدائش اور تقویم کے وقت میں ۱۰ گھنٹے کا فرق ہے۔ اب ہم نے دیکھنا یہ ہے کہ ۱۰ گھنٹے میں کواکب نے کس قدر فاصلہ طے کیا ہے۔

(۳) اس مقصد کے لئے کواکب کی دوسرے دن کی رفتار کو یعنی ۱۶ فروری ۱۹۹۱ء کے کوکبی درجات کو ۱۵ فروری ۱۹۹۱ء کے درجات سے نفی کر دیں تو ہمیں ایک دن (۲۴ گھنٹے) کی رفتار معلوم ہو جائے گی۔

(۴) بطور مثال دیکھیں ۱۵ فروری ۱۹۹۱ء کو شمس در دلو ۴۷۔۲۵ درجے پر تھا جبکہ ۱۶ فروری ۱۹۹۱ء کو ۴۸۔۲۶ درجے پر تھا۔ ان کا فرق یوں معلوم ہوگا۔

۱۹۹۱۔۱۔۱۶ کو رفتار ۴۸۔۲۶

۱۹۹۱۔۱۔۱۵ کو رفتار ۴۷۔۲۵

فرق = ۱۔۱

(۵) یعنی ۲۴ گھنٹے میں شمس نے ایک درجہ اور ایک دقیقہ (۱۔۱) طے کیا ہے۔ مطلوبہ وقت یعنی دس گھنٹے میں شمس نے کس قدر درجات طے کئے ہیں۔ ان کو معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کریں گے۔

(i) ۲۴ گھنٹے کے منٹ بنالیں

۱۴۴۰ = ۶۰×۲۴

(ii) ۱۔۰۱ کے دقیقے بنالیں

۱ درجہ = ۶۰ دقیقے

+۱ دقیقے

۶۱ دقیقے

(iii) مطلوبہ وقت گھنٹوں میں ہو تو ۶۰ سے ضرب دے کر منٹ بنالیں ورنہ منٹ ہوں تو ایسے ہی رہنے دیں۔

۱۰×۶۰=۶۰۰ منٹ

۱۴۴۰ منٹ (i) میں رفتار= ۶۱ دقیقے

(ii) منٹ میں رفتار=۶۱

۱۴۴۰

۶۰۰ منٹ (iii) میں رفتار= ۱۴۴۰/ ۶۰۰×۶۱=۲۵۔۲۵

(۶) یعنی شمس نے ۱۰ گھنٹوں میں ۲۵۔۲۵ دقیقے طے کئے ہیں (یادرکھیں شمس کی روزانہ رفتار کو ہم نے دقیقوں میں تبدیل کردیا تھا اس لئے جواب دقیقوں میں حاصل ہوگا)

(۷) اب ۱۵ فروری ۱۹۹۱ء کی صبح شمس کی رفتار ۲۵۔۴۷ میں دس گھنٹے کی رفتار جمع کردیں تو آپ کو وقت پیدائش پر شمس کی رفتار مل جائے گی۔

۲۵۔۴۷۔۰۰

۰۰۔۲۵۔۲۵

۲۶۔۱۲۔۲۵

(۸) یعنی بوقت پیدائش ۳ بجے دوپہر شمس در دلو ۲۵۔۱۲۔۲۶ درجے پر تھا۔ باقی تمام کواکب کی رفتاریں بھی بالکل اسی طرح اخذ کی جائیں گی۔ ذیل میں ۱۵ فروری ۱۹۹۱ء بوقت ۳ بجے دوپہر تمام کواکب کی رفتاریں استخراج کرنے کے بعد دی جارہی ہیں۔

شمس	۲۶۔۱۲	در	دلو
قمر	۱۸۔۴	در	حوت

مریخ	۷_۵۷	در	جوزا
عطارد	۱۵_۴	در	دلو
مشتری	۶_۲۰ R	در	اسد
زہرہ	۲۱_۲۴	در	حوت
زحل	۰۰_۵۹	در	دلو
یورانس	۱۲_۱۵	در	جدی
نپ چون	۱۵_۴۴	در	جدی
پلوٹو	۲۰_۲۰	در	عقرب

(۹) شمس، قمر، زہرہ، عطارد اور مریخ تیز رفتار کواکب ہیں اس لئے ان کی عین وقت پیدائش کے مطابق رفتار نکالنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ باقی کواکب سست رفتار ہیں اس لئے ان کی پوزیشن میں جلد فرق نہیں پڑتا۔ تفصیلی احکام کے لئے بعض اوقات مشتری اور زحل کے درجات بھی استخراج کرنے پڑتے ہیں۔ تاہم یورانس، نپ چون اور پلوٹو کا حساب کرنے کی عموماً ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ قمر کے درست درجات کا استخراج دھیان سے کرنا چاہئے کیونکہ اس کی حرکت کافی تیز ہوتی ہے اور غلطی کا احتمال رہتا ہے۔

(۱۰) تقویم میں کواکب کی رفتار کے ساتھ عموماً دو لفظ R یا عت اور D یا مت درج ہوتے ہیں جن کا مطلب بالترتیب رجعت اور استقامت ہوتا ہے۔ رجعت سے مراد کواکب کا الٹا چلنا اور استقامت سے مراد کواکب کی رجعت کا ختم ہونا اور اس کا مستقیم ہونا ہے۔ شمس و قمر کے علاوہ تمام کواکب حالت رجعت میں آتے ہیں اور اس حالت میں ان کے درجات کے ساتھ R یا عت کی علامت ڈالی جاتی ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ کوکب الٹا چل رہا ہے۔

(۱۱) تاہم یہ بات یاد رکھیں کہ کواکب کبھی حقیقت میں الٹے نہیں چلتے بلکہ ہمیشہ ایک سمت میں حرکت کرتے رہتے ہیں۔ کواکب کی رجعت دراصل نظری پوزیشن ہے جو ان کو زمین سے دیکھنے کے باعث محسوس ہوتی ہے۔ وہ کواکب جو رجعت میں ہوں ان کے درجات نکالتے ہوئے پیرا نمبر ۷ میں جو عمل کیا ہے وہ جمع کی بجائے نفی کا ہوگا۔ باقی عمل میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔

کواکب کی زائچے میں خانہ پری

اب تک ہم طالع و عاشر سمیت زائچے کے تمام گھروں کے درجات معلوم کرنے کے علاوہ وقت پیدائش پر کواکب کے درجات بھی استخراج کر چکے ہیں۔ سو کواکب کی زائچے میں خانہ پری کوئی مسئلہ نہیں۔ مثلاً شمس کو لیں یہ برج دلو میں ۱۲۔۱۶ درجے پر ہے اس کو ہم برج دلو میں درج کریں گے۔ اور اس کے درجات ہمراہ لکھ دیں گے۔ بالکل اسی طرح دوسرے تمام کواکب کا اندراج زائچے میں کیا جائے گا۔ ماسوائے ان کواکب کے جن کے درجات بروج کے ابتدائی درجات سے کم ہوں۔ مثلاً قمر در حوت ۱۸۔۴ درجے پر ہے۔ برج حوت کی ابتدا ۹۱ درجے سے ہو رہی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ ابھی قمر برج حوت کے ابتدائی درجات پر پہنچا ہی نہیں سو اس کا اندراج برج دلو میں ہوگا۔ نجومی زبان میں ہم قمر کی اس پوزیشن کو کہیں گے کہ قمر نویں کا ہو کر آٹھویں بیٹھا ہوا ہے۔

کواکب کی خانہ پری کے بعد زائچے کی یہ شکل ہوگی اور حسابی لحاظ سے آپ کا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

زائچہ اگلے صفحہ پر دیا گیا ہے۔

یہ تو تھا زائچہ بنانے اور کواکب کی خانہ پری کا طریقہ، جہاں تک کوکبی اثرات کا تعلق ہے ان کو تفصیل سے بیان نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم ذیل میں مختصراً ان کی سعد ونحس خصوصیات بیان کی جارہی ہیں۔

کوکبی اثرات

شمس

نظام شمسی کا مرکز روشنی اور حرارت کا منبع شمس زائچے میں ایک عامل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی کشش نظام شمسی کو کنٹرول کئے ہوئے ہے اور اس کی روشنی اور حرارت زمین پر زندگی کا باعث ہے۔ دن اور رات کا بننا اس کے طلوع اور غروب سے منسوب ہے۔ شمس جس کی طاقت کو تسلیم کرتے ہوئے کبھی انسان اس کی عبادت کرتا تھا اور کبھی کم علمی کے باعث اس کو زمین کے گرد گردش

کرنے والا سیارہ سمجھتا تھا اب ایک ستارے کا روپ اختیار کر چکا ہے۔

نجومی نکتہ نظر سے اس کی زائچے میں پوزیشن بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ مغربی ماہرین کے نزدیک یہ ایک سعد یا بعض حالات میں نیوٹرل کوکب ہے۔ تاہم مشرق میں ماہرین نجوم اس کو روایتی طور پر نحس خیال کرتے ہیں۔

یوں یہ زائچے میں تخلیق' اقتدار' حکومت' بادشاہت' عزت و وقار' طاقت' شہرت' جاہ وجلال' لیڈرشپ اور نفرادیت سے منسوب ہے۔ وہ افراد جو گھر معاشرے' مختلف اداروں یا حکومت میں اعلیٰ پوزیشن میں ہوں جیسے گھر میں باپ' خاوند اور حکومت اور اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز افسران بالا سب اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ زائچے میں جب یہ سعد نہ ہو تو فرد مثبت خصوصیات سے محروم شیخی باز' ظاہر پرست' نمائش پسند' آوارہ' حاسد' مشتعل مزاج' ناکام و نامراد' بے نام' جابر اور مطلق العنان ہوتا ہے۔

قمر

شمس کے برعکس ایک طفیلی اور ٹھنڈی روشنی دینے والا کوکب (چاند) حقیقت میں بے نور ہے مگر شمس سے حاصل کردہ روشنی کو اس خوبصورتی سے منعکس کرتا ہے کہ چندا ماموں ہونے لگتی ہے۔ کواکب میں یہ سب سے تیز رفتار ہے۔

نجومی دنیا میں بعض ماہر ذاتی طور پر اس کو سعد اور بعض نہ سعد نہ نحس بلکہ پوزیشن کے لحاظ سے اس کو سعد یا نحس لیتے ہیں۔ اپنی غیر معمولی تیز رفتار اور متواتر تبدیل ہونے والی ظاہری اشکال کی مناسبت سے اس کو موڈی' غیر پائیدار اور تیزی سے تبدیل ہونے والے مزاج' جذباتیت اور حساسیت سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کے زیر اثر فرد تخیلی' فرمانبردار اور مادرانہ رویے کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ گھریلو زندگی' سفر اور مائعات سے منسوب ہے۔ جب زائچے میں سعد ہو تو ان امور سے فائدہ دیتا

ہے۔لیکن جب کمزور یا نحس وغیرہ ہوتو بے فائدہ اور فضول خیالات‘ سوچیں اور حد درجہ متلون طبع بنا دیتا ہے۔نوکری یا کاروبار کے سلسلے میں اکثر تبادلے یا سفر سے واسطہ رہتا ہے مگر بے فائدہ۔صحت کی خرابی عورتوں کے مخصوص امراض اور روپیہ بے فائدہ خرچ ہوتا ہے۔

عطارد

نظام شمسی کا سب سے چھوٹا اور شمس کے سب سے قریب جگہ پانے والا یہ سیارہ نجوم میں مخنث اور غیر جانبدار خیال کیا جاتا ہے۔بذات خود نہ سعد اور نہ نحس اثرات کا اظہار کرتا ہے۔

زمانہ قدیم سے پیغام رسانی‘ تجارت‘ زیرزمین اور چھپے معاملات سے منسوب ہے۔زائچہ میں یہ انسانی دماغ‘ دماغی صلاحیت‘ ذہانت‘ دانشمندی اور یاداشت سے منسوب ہے۔یہ فرد کو حاضر جواب‘ چالاک اور تیز و طرار بناتا ہے۔لکھنے پڑھنے اور بولنے کی صلاحیت بھی اس سے منسوب ہے۔فصاحت و بلاغت کے ساتھ فرد کو صاحب تصنیف بناتا ہے۔لکھنے پڑھنے اور حساب کتاب کے تمام امور اس کے زیر اثر آتے ہیں۔

جب یہ زائچے میں کمزور ہوتو مندرجہ بالا خصوصیات کے برعکس منفی اثرات کا اظہار کرتا ہے۔فرد حافظے کی کمزوری یا خرابی کا شکار‘بداخلاق‘بداعمال اور بے فائدہ کاموں میں ہاتھ ڈالنے والا‘ چھوٹی موٹی چوری چکاری میں ملوث‘ بے ایمان‘ جھوٹا اور دھوکے باز ہوتا ہے۔اکثر اپنی بات دوسرے فرد تک مناسب طریقے سے نہیں پہنچا سکتا۔

مریخ

شمس سے چوتھے نمبر پر واقع یہ سیارہ اپنے سرخ رنگ کے باعث جنگ وجدل اور مشکلات سے منسوب ہے۔

زائچے میں یہ قوت‘ طاقت‘ خواہشات‘ عمل اور حصول مقصد سے منسوب ہے۔جب یہ سعد

ہوتو مستقل مزاج' بے خوف' نڈر' حوصلہ مند' باقوت' شجاع اور فعال فرد کی علامت ہے۔

تاہم جب زائچے میں کمزور ہوتو ایسے فرد کی علامت ہے جو بدمزاج' جھگڑالو' سنگدل '

ظالم' متکبر' حاسد اور غصے والا ہو۔

زہرہ

مشتری کے بعد سعد ترین' زمین سے قدرے چھوٹا لیکن شمس وقمر کے بعد روشن ترین کوکب ہے۔ زہرہ نجوم میں روایتی طور پر خوبصورتی' حسن' نزاکت کے ساتھ ساتھ ازدواجی اور گھریلو خوشیاں اور عیش وعشرت کے سامان مہیا کرتا ہے۔ فرد حمل اور خوش مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ لڑائی جھگڑے سے نفرت کرنے والا ہوتا ہے۔

مشتری

نظام شمسی کا سب سے بڑا اور علم نجوم میں سب سے سعد سیارہ مشتری' روایتی طور پر سچائی' مذہب اور دولت سے منسوب ہے۔

زائچے میں جب سعد ہوتو مادی لحاظ سے کامیاب' خوش حال' خوش مزاج' دیانت دار اور متحمل مزاج فرد کی علامت ہے۔ اچھی قسمت' عقلمندی' سخاوت' ہمدردی' اچھی صحت' زبان دانی اور جھوٹ سے نفرت اس کی چند مزید صفات ہیں۔ سعد حالت میں اچھی تعلیم وتربیت مذہب اور مذہبی تعلیم کی طرف رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

تاہم جب نحس ہوتو مندرجہ بالا معاملات میں شدت پیدا ہوجاتی ہے۔ حد سے بڑھتی ہوئی خوداعتمادی' اسراف' مذہب سے لاتعلقی' بدکلامی' بدمزاجی فرد کی طبع میں داخل ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اچھی تعلیم اور ماحول ملنا بھی ممکن نہیں ہوتا۔ فرد خودغرض' جاہل آوارہ گرد' بدحال اور بدقسمت ثابت ہوتا ہے۔

زحل

نظام شمسی کا سب سے پراسرار،اور نجوم میں سب سے نحس خیال کیا جانے والا سیارہ زحل اپنے گرد پائے جانے والے حلقوں کے باعث کل بھی اور آج بھی ماہرین فلکیات ونجوم کی دلچسپی کا باعث ہے۔

اگر یہ سعد حالت میں زائچے میں ہوتو دنیا کے خوش قسمت ترین افراد میں سے ایک علامت ہے۔زندگی میں کامیابی' عزت' دولت' شہرت اس فرد کا مقدر ہوتی ہے۔ مستقل مزاجی انتھک محنت' مضبوط قوت ارادی' منصوبہ بندی کی اعلیٰ صلاحیت' اصول پسندی' دوراندیشی اس کی خوبیاں ہیں۔

تاہم جب یہ نحس ہوتو بدقسمتی' مفلسی' رکاوٹوں' پریشانیوں' غم وفکر اور مقدمات وغیرہ کی علامت ہے۔فرد کی طبع میں جھوٹ' حسد' انتہا پسندی' احساس کمتری' حرام خوری' حرام کاری اور بداخلاقی جیسی خصوصیات پیدا ہوجاتی ہیں۔فرد مذہب سے بیگانہ اور مشکل حالات میں خودکشی پر آمادہ ہوجاتا ہے۔

کواکب اور فرد کی شخصیت

طلباء کی مزید سہولت کے لئے اگلے صفحات میں بیان کیا جارہا ہے کہ کواکب کسی بھی زائچے میں فرد کی شخصیت کے لحاظ سے کن اثرات اور معاملات کو بیان کرتے ہیں۔امید ہے عامل اس کی مدد سے فرد کی ذات میں کمزوری یا خامی کے پہلو کو بھی امتحان میں لاسکے گا اور زائچے سے بھرپور فائدہ اٹھا کر اس کے منفی پہلوؤں کو دور کرنے کی روحانی سعی کرنے کے قابل ہوگا۔

قمر

علم نجوم میں قمر کو فوری اثرات کے حساب سے سب سے زیادہ طاقتور خیال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ہماری روز مرہ زندگی' مزاج اور گھریلو امور وغیرہ سے متعلق ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد میں مادرانہ شفقت پیدا کرتا ہے۔ فرد اچھے مزاج اور سوجھ بوجھ کا حامل ہوتا ہے اور اس کی یاداشت بھی اچھی ہوتی ہے۔ یہ جب زائچے میں نحس ہو تو فرد متلون مزاج اور ہنگامہ پسند ہوتا ہے۔ عموماً یہ کم عقل ہوتا ہے۔

شمس

شمس کا تعلق عزت و وقار اور حکومت سے ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد کو معاشرے میں بلند مرتبہ' شہرت اور عزت عطا ہوتی ہے۔ فرد شاہانہ مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے اہل حکومت اور بڑے بڑے لوگوں سے تعلقات ہوتے ہیں اور انفرادی شخصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جب شمس زائچے میں نحس ہو تو فرد حد درجہ بدمزاج' فضول خرچ اور شیخی باز ہوتا ہے۔ فرد خود فریبی اور اپنی جھوٹی شان و شوکت کا اظہار کرنے والا ہوتا ہے۔ وہ حاسد' غصہ ور اور کمزور صحت کا مالک ہوتا ہے۔

عطارد

عطارد بنیادی طور پر دماغی امور اور تجارت سے منسوب ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد فہم و فراست کا مالک ہوتا ہے۔ حافظہ قوی دماغ چست و چالاک اور دلائل دینے کی صلاحیت بامقدار وافر ہوتی ہے۔ تجارت میں کامیاب رہتا ہے اور عموماً گفتگو کا بھی ماہر ہوتا ہے۔ عطارد جب زائچے میں نحس ہوتا ہے تو فرد کا حافظہ کمزور اور علم سطحی نوعیت کا ہوتا ہے۔ وہ دوسروں پر نکتہ چینی کرنے ان کے عیب نکالنے اور دھوکہ دہی میں مصروف رہتا ہے۔ اس کی گفتگو بے مقصد اور فحش ہوتی ہے۔

مریخ

مریخ قوت' طاقت اور جنگجویانہ امور سے منسوب ہے یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد کی

صحت اچھی اور جسمانی ساخت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ بہادر حوصلہ مند اور خطروں سے نہ گھبرانے والا ہوتا ہے۔ وہ مزاج کا قدرے تیز اور مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے۔ مریخ جب زائچے میں نحس ہوتو فرد عموماً حادثات کا شکار ہوتا ہے وہ ظالم، جھگڑالو اور سنگدل ہوتا ہے۔ اس کی تیز مزاجی حد سے نکلتی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ خودغرض، بداخلاق اور بدزبان ہوتا ہے۔

زہرہ

حسن، جوانی اور سوشل زندگی سے منسوب ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہوتو فرد میں محبت کے جذبات وافر ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں کے ساتھ مروت اور شائستگی سے پیش آتا ہے۔ اس کو اچھے لباس خوشبو اور دیگر آرائشی ونمائشی اشیاء کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ وہ آرام پسند ہوتا ہے اور لڑائی جھگڑے سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ زہرہ جب زائچے میں نحس ہوتو فرد کے مزاج میں کاہلی اور آرام طلبی بھی حد سے بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ کام چور اور عشق ومحبت میں مبتلا رہتا ہے اور اکثر ناکام ثابت ہوتا ہے۔ یہ کمزور کردار کا مالک، عیاش، آرام طلب اور پیٹو ہوتا ہے۔

مشتری

مشتری روپے پیسے سے منسوب ہے یہ جب سعد حالت میں ہوتو فرد اچھے اخلاق وکردار کا مالک، مذہب کا علم حاصل کرنے والا اور خوش قسمت ہوتا ہے۔ خوب دولت کماتا ہے اور کامیاب زندگی گزارتا ہے۔ وہ تعلیم یافتہ عمدہ خصوصیات کا حامل اور فراخ دل ہوتا ہے۔ مشتری جب زائچے میں نحس ہوتو فرد کو ناعاقبت اندیش اور لاپرواہ بناتا ہے۔ فرد عموماً تنگ دستی اور غربت کا شکار رہتا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ اس کا زندگی کے بارے میں غیر ذمہ دارانہ رویہ ہوتا ہے۔ مذہبی معاملات میں اس کا طرز عمل گھٹیا اور سستی شہرت حاصل کرنے کے رویے کا اظہار کرتا ہے۔

زحل

زحل جب زائچے میں سعد ہوتو فرد کوایک اعلیٰ اور ذمہ دار مقام تک لے جانے کا باعث ہوتا ہے۔فرد مسلسل جدوجہد پر یقین رکھنے والا اور مستقل مزاج ہوتا ہے۔وہ حوصلہ منداور باہمت ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ وہ آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہوئے منزل وحصول منزل میں کامیاب ہوجاتا ہے۔زحل جب نحس ہوتوفرد بے اصول' بے حس' بے دین اور بے رحم شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔اس کا غیرذمہ دارانہ رویہ اس کو بدقسمتی' غربت اور پریشانیوں کا شکار بنادیتا ہےاورایسافرد عموماً احساس کمتری میں مبتلا حاسد' تنگ نظراور عیاش ہوتا ہے۔

منازل قمر

عملیات میں منازل قمری کو بہت اہم خیال کیا جاتا ہےاورخاص منازل قمرمیں خاص اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔اس تفصیل میں جانے سے قبل یہ سمجھ لیں کہ منازل قمر کیا ہیں اور کس طرح استخراج کی جاسکتی ہیں۔

دائرۃ البروج کو ۱۲ حصوں میں تقسیم کرنے کے علاوہ ۲۸ حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔دائرۃ البروج کی یہی تقسیم ۲۸ منازل قمری کہلاتی ہے۔

استخراج منازل قمری

یوں تو منازل قمر کے استخراج کے حسابی قواعد بھی ہیں لیکن آپ کاان سے کوئی واسطہ نہیں اور نہ ان میں وقت کوضائع کرنے کی ضرورت ہے۔آج کل شائع ہونے والی ہر جنتری یا تقویم میں کسی بھی منازل قمر کے شروع اور ختم ہونے کے اوقات دیئے ہوتے ہیں۔آپ رواں سال کی خالد روحانی

جنتری خرید لیں۔ایک لمحے میں کسی بھی دن کی قمری منزل کا استخراج کر سکتے ہیں۔ماھنامہ راہنمائے عملیات میں بھی ہر ماہ منازل قمر کو بیان کیا جاتا ہے۔

مثلاً دیکھیں ۴ جنوری ۲۰۰۱ء کو ۴ بجکر ۵ منٹ پر منزل قمری ثریا شروع ہو گی اور ۵ فروری ۲۰۰۱ء کو صبح ۳ بجکر ۲۴ منٹ تک جاری رہے گی۔ ۳ بجکر ۲۴ منٹ پر اگلی منزل قمری دبران شروع ہو گی اور اس طرح یہ سلسلہ جاری رہے گا۔یہ تاریخ تو بطور مثال آئی ہے۔درست منزل قمر کے استخراج کے لئے آپ کو متعلقہ سال کی جنتری کی ضرورت ہو گی۔خالد روحانی جنتری اور ماہنامہ رہنمائے عملیات سے آپ یہ معلومات باآسانی استخراج کر سکتے ہیں۔

منازل قمر سے منسوب حروف وعمل

قمر کا کسی منزل پر ہونا خاص قسم کے کام یعنی عمل کے لئے پر تاثیر خیال کیا جاتا ہے۔خصوصاً منازل قمر سے منسوب حرف کا ذکر، طلسم یا نقش، مختلف کاموں میں ناقابل یقین انداز میں کامیابی کا باعث ہوتا ہے۔

ذیل میں ۲۸ منازل قمر کے نام ان سے منسوب حروف اور وہ کام جو ان اوقات میں کرنے چاہئیں بیان کئے جا رہے ہیں۔

نمبر شمار	نام منزل	حروف	منسوبی کام
۱	شرطین	ا	عداوت، باہم دشمنی، علیحدگی پیدا کرنے اور پابند کرنے کے لئے
۲	بطین	ب	باہم پیار و محبت، تجدید تعلقات اور صحت کے لئے جانوروں اور انسانوں کو قابو کرنے کے لئے
۳	ثریا	ج	باہم پیار و محبت، تجدید تعلقات اور صحت کے لئے جانوروں

اور انسانوں کو قابو کرنے کے لئے

۴	دبران	د	عداوت، باہم دشمنی، علیحدگی اور جھگڑے پیدا کرنے کے لئے
۵	ہقعہ	ھ	عمل عداوت اور ہلاکت، فساد وغیرہ کے کام کریں
۶	ہنعہ	و	باہم پیار و محبت، حصول دولت اور کامیابی
۷	ذراعہ	ز	باہم پیار و محبت اور تجارتی امور
۸	نثرہ	ح	عداوت مخالفین، دشمنوں کی تباہی وغیرہ کے لئے
۹	طرفہ	ط	عداوت
۱۰	جبہ	ی	دوستی و ترقی، نفع، آزادی اور کسی کام کی ابتداء کے لئے
۱۱	زہرہ	ک	محبت اور ترقی، تجارت میں اضافہ پھل دار درختوں کے پھل میں اضافے کے لئے
۱۲	صرفہ	ل	عداوت
۱۳	عوا	م	عداوت
۱۴	سماک	ن	عداوت
۱۵	غفرہ	س	محبت اور ترقی، زوجین میں محبت کے لئے
۱۶	زبانہ	ع	محبت اور ترقی، بحالی تعلقات، خاتمہ مخالفت
۱۷	اکلیل	ف	عداوت
۱۸	قلب	ص	دوستی اور ترقی، بقائے ملازمت اور دشمنوں پر فتح کے لئے
۱۹	شولہ	ق	محبت، ترقی اور اقتدار کے لئے
۲۰	نعائم	ر	سفر میں حفاظت وغیرہ اور توجہ محبوب کے لئے

۲۱	بلدہ	ش	عداوت، طلاق، علیحدگی وغیرہ کے لئے
۲۲	ذابح	ت	عداوت
۲۳	بلعہ	ث	عداوت
۲۴	سعود	خ	دوستی، ترقی وغیرہ
۲۵	اخبیہ	ذ	عداوت، دشمنوں پر فتح، شہوت باندھنے
۲۶	مقدم	ض	محبت، تجدید تعلقات، نجات خوف وغم
۲۷	موخر	ظ	عداوت
۲۸	رشا	غ	محبت، صلح زوجین، نفع وفائدہ مال تجارت میں

نظرات، قران اور عملیات

عملیات میں کواکب کی نظرات کو بہت اہمیت حاصل ہے اور کواکب کے درمیان بننے والی مختلف نظرات کے تحت متفرق عملیات کئے جاتے ہیں۔ ذیل میں پہلے آپ کو نظرات اور پھر کواکب کی سعد و نحس نظرات اور قرانات کے تحت کئے جانے والے متفرق عملیات کے بارے میں بتایا جائے گا۔

نظرات

دوران گردش کواکب کے درمیان جو فاصلہ ہوتا ہے یا یوں سمجھ لیں باہمی طور پر ان کے درمیان جو زاویہ بن رہا ہوتا ہے وہ نظر کہلاتا ہے۔

سعد و نحس نظرات

کواکب کے درمیان بننے والی نظرات اپنے درمیانی فاصلے کی بنا پر سعد یا نحس ہوتی

ہیں۔ مثلاً جب دو کواکب کے درمیان ۶۰ درجے کا فاصلہ ہو تو یہ سعد نظر ہوتی ہے۔ جب دو کواکب کے درمیان ۹۰ درجے کا فاصلہ ہو تو یہ نحس نظر ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ تثلیث (سعد) یعنی ۱۲۰ درجے کے فاصلے مقابلہ (نحس) یعنی ۱۸۰ درجے کے فاصلے سے بننے والی کوکبی نظر بہت طاقتور ہوتی ہیں۔

نظرات کی پیمائش یا استخراج کس طرح کیا جاتا ہے اس کو سمجھنے سے قبل "قران" کے بارے میں جان لیں۔

حالت قران

دو کواکب جب ایک گھر میں ایک درجے پر ہوں تو ان کو حالت قران میں کہا جاتا ہے۔ اس کے اثرات قران کا باعث ہونے والے کواکب کے مطابق ہوتے ہیں۔ سعد کا قران سعد اور نحس کا نحس ہوتا ہے۔

استخراج نظرات وقران

یوں تو حسابی طریقے سے کواکب کی ان حالتوں کا استخراج ممکن ہے۔ لیکن آپ کو اس مسائل کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں۔ آج کل ہر شائع ہونے والی تقویم، جنتری اور نجومی روحانی رسائل ماہانہ یا سالانہ نظرات دیتے ہیں۔ آپ کوئی ایسی جنتری یا تقویم لے لیں جن میں نظرات دی گئی ہوں۔ آپ کو کسی حساب کی ضرورت نہ ہوگی۔ اس سلسلے میں خالد روحانی جنتری اور ماہانہ راہنمائے عملیات سب سے بہتر رہیں گے۔

مثلاً آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ۳ جنوری ۲۰۰۱ء کو کون سی نظرات بن رہی ہیں۔ جنتری یا تقویم کے عنوان کے تحت ۴ جنوری دیکھیں۔ آپ کو اس دن بننے والی تمام نظر معلوم ہو جائیں گی۔ ماھانہ راہنمائے عملیات سے متعلقہ حصہ اگلے صفحے پر آپ کی سہولت کے لیے تحریر ہے۔

بالکل اسی طریقے سے آپ کسی بھی خاص دن کی کوکبی حالتیں (نظرات وقران) استخراج

کر سکتے ہیں۔

کوکبی نظرات اور منسوبی کام و عمل

ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے کہ مختلف کوکبی نظرات کس قسم کی عملیات میں معاون ہوتی ہیں۔

قمر اور شمس

ان دونوں کے مابین سعد نظر ہو تو سلاطین و حکام کی تسخیر، مقبولیت اور کامیابی اور اگر ان دونوں کے مابین نحس نظر ہو تو برعکس اثرات کے لئے یعنی سلاطین و حکام میں جھگڑے، تعلقات میں کشیدگی، جدائی وغیرہ کے لئے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

قمر اور عطارد

(سعد نظر) دماغی صلاحیتوں میں اضافے، ادبی کاموں میں کامیابی، حصول محبوب۔

(نحس نظر) دوستوں اور محبت کرنے والوں میں نفاق، اعصابی و دماغی امراض کا شکار کرنے کے لئے

قمر اور زہرہ

(سعد نظر) عورتوں، عشق و محبت کے کاموں اور فنون لطیفہ میں کامیابی کے لئے

(نحس نظر) زوجین میں دشمنی، طلاق، تنگدستی کا شکار کرنے اور روزمرہ تعلقات میں ناچاقی پیدا کرنے کے لئے

قمر اور مریخ

(سعد نظر) دشمنوں پر فتح، مغلوب کرنے، جسمانی طاقت وغیرہ حاصل کرنے کے لئے

(نحس نظر) سکون اور خوشی برباد کرنے کے لئے، دشمنوں کو زیر کرنے کے لئے

قمراور مشتری

(سعد نظر) خوش قسمتی' کامیابی' ازدواجی معاملات میں بہتری' مذہبی امور وتعلیم میں رغبت' عزت' شہرت اور دولت

(نحس نظر) خوش قسمتی کو بدقسمتی میں بدلنے' ازدواجی مسائل کا شکار کرنے کے لئے

قمراور زحل

(سعد نظر) لاپرواہ افراد میں احساس ذمہ داری پیدا کرنے' زراعت' زمین جائیداد کے معاملات میں کامیابی کے لئے

(نحس نظر) عورتوں سے تعلقات میں کشیدگی' خوف کا شکار کرنے' دشمنوں کو بیمار اور برباد کرنے کے لئے

عطارد اور زہرہ

(سعد نظر) تحریر وتقریر وگفتگو میں روانی' بہتری اور کامیابی حاصل کرنے' محبوب کے حصول' پرندوں اور آبی جانوروں کی تسخیر وغیرہ

(نحس نظر) ذہنی طور پر کند کرنے اور ناکام بنانے' لوگوں میں نااتفاقی اور بندش کاروبار

عطارد اور مریخ

(سعد نظر) تکنیکی امور میں مہارت اور کامیابی' صحت' حصول قوت اور جسمانی طاقت

(نحس نظر) کاروبار اور تکنیکی امور میں ناکامی اور امراض کا شکار کرنے کے لئے

عطارد اور مشتری

(سعد نظر) کاروبار میں کامیابی' ذہنی قوت اور علم میں اضافہ وغیرہ

(نحس نظر) ناکامی' کاروبار واملاک میں نقصان اور تباہی وغیرہ کے لئے

عطارد اور زحل

(سعد نظر) انتظامی اور دوسرے امور میں کامیابی۔

(نحس نظر) دماغی صلاحیتوں اور املاک کی تباہی کے لئے

زہرہ اور مریخ

(سعد نظر) جنس مخالف میں مقبولیت وتسخیر' ازدواجی امور میں بہتری کے لئے

(نحس نظر) میاں بیوی میں جھگڑے پیدا کرنے' دوسروں کی نظروں میں گرانے کے لئے

زہرہ اور مشتری

(سعد نظر) اعلیٰ حکام کی تسخیر وتوجہ' جنس مخالف میں مقبولیت کامیابی' شادی' عوامی مقبولیت۔

(نحس نظر) بے عزت کرنے' مرتبے سے گرانے' ذلیل اور بدنام کرنے کیلئے

زہرہ اور زحل

(سعد نظر) مستقل تعلقات قائم کرنے' معاملات زندگی میں استحکام ازدواجی اور قلبی معاملات میں کامیابی وبہتری واستحکام

(نحس نظر) مسائل وذمہ داریوں کا شکار کرنے' خوشیوں اور قلبی معاملات میں افسوس ناک صورت حال اور طرفین میں تنازعات اور فتنہ پیدا کرنے کے لئے

مریخ اور شمس

(سعد نظر) جسمانی طاقت' دشمنوں پر فتح وکامیابی' تسخیر امراء' افسران اور قوت عمل پیدا کرنے کے لئے

(نحس نظر) مخالفین کی ناکامی وتباہی' فساد' لڑائی جھگڑے' حادثات وغیرہ کے لئے

مریخ اور مشتری

(سعد نظر) مادی معاملات میں کامیابی' ترقی' حصول دولت' طاقت وہمت

(نحس نظر) طبع میں بے چینی' تنازعات' جھگڑے وغیرہ کیلئے

مریخ اور زحل

(سعد نظر) صحت' ترقی' حصول جائیداد' مکانات' ٹیکنیکی امور وغیرہ

(نحس نظر) دشمن کی تباہی اس کو حادثات اور آگ کے ذریعے نقصان پہنچانے کے لئے

شمس اور مشتری

(سعد نظر) خوش قسمتی' حصول دولت وعزت ومرتبہ

(نحس نظر) حکومت اور قانون کا مجرم یا ان معاملات سے نقصان پہنچانے کے لئے آباد جگہ کو ویران کرنے' تنزلی وغیرہ کے لئے

شمس اور زحل

(سعد نظر) ثابت قدمی سے کام کرنے' حصول حاجات

(نحس نظر) مخالف کے لئے پریشانی' باپ بیٹے میں اختلاف' لوگوں میں عداوت وغیرہ پیدا کرنے کے لئے

مشتری اور زحل

(سعد نظر) خوش قسمتی' مقبولیت' کاروبار میں کامیابی اور تسخیر وتوجہ سلاطین

(نحس نظر) مادی ومالی معاملات میں پریشان کرنے' نظروں سے گرانے وغیرہ کے لئے

قران کواکب

قران

جس طرح کواکب کی مختلف نظرات مختلف عملیات کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔اسی طرح کواکب کا حالت قران میں ہونا مختلف عملیات کو طاقت دینے کا باعث خیال کیا جاتا ہے۔ذیل میں بیان کیا جارہا ہے کہ مختلف کواکب کے حالت قران میں ہونے کے دوران کون سے مقاصد کے لئے عملیات تیار کرنے چاہئیں۔

قمراور مریخ	دشمنوں پر فتح وکامیابی کے لئے
قمراور عطارد	ادبی معاملات اور اہل قلم وصنعت سے حصول مقصد کے لئے
قمراور زہرہ	قلبی وازدواجی معاملات کے لئے
قمراور شمس	یہ وقت تمام نحس وغلط کاموں کے لئے موزوں خیال کیا جاتا ہے۔
قمراور مشتری	حصول علم ودانش ودولت وغیرہ کے لئے
قمراور زحل	نفاق' تباہی وبربادی کے لئے
مریخ اور عطارد	عمارت کو مکینوں سے خالی کروانے' تباہی وبربادی کے لئے
مریخ اور زہرہ	عورتوں میں مقبولیت کے لئے
مریخ اور شمس	بیمار کرنے' لڑائی جھگڑے کے لئے
مریخ ومشتری	حصول طاقت اور دشمنوں پر فتح کے لئے
مریخ اور زحل	اختلافات' لڑائی جھگڑے وغیرہ کے لئے
عطارد اور زہرہ	فنون لطیفہ میں کامیابی کے لئے
عطارد اور شمس	کامیابی' دولت اور ترقی کے لئے
عطارد اور مشتری	علم ودانش' امتحان میں کامیابی' حصول علم وملازمت وغیرہ کے لئے
عطارد اور زحل	عمارت ورہائش گاہ کو مکینوں سے خالی کرانے اور تباہی وبربادی کے لئے
زہرہ اور شمس	زوجین میں اختلاف' دوسروں کی نظروں سے گرانے کے لئے

زہرہ اور مشتری	زوجین میں محبت' اور مالی امور میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے
زہرہ اور زحل	استحکام ملازمت و نکاح وغیرہ کے لئے
شمس اور مشتری	دولت' کامیابی اور شہرت کے لئے
شمس اور زحل	دشمن کی تباہی وغیرہ کے لئے
مشتری اور زحل	شرفاء اور اہل قلم وعلم کی تباہی و بربادی اور بدنامی کے لئے

یہاں ایک بات واضح کردوں جب آپ عمل تیار کریں تو ہمیشہ کوشش کریں کہ حالت قران کے بجائے نظرات کو لیں یہ زیادہ طاقتور ہوتی ہیں۔ خاص طور پر تب جب آپ کو علم نجوم سے واقفیت نہ ہو حالت قران کا استعمال زیادہ فائدہ مند نہ ہوگا کیونکہ بعض خاص کوکبی حالتوں میں مندرجہ بالا اثرات میں تبدیلی بھی آسکتی ہے۔

اعمال دوران رجعت سیارگان

کواکب کی مندرجہ بالا حالتوں کے علاوہ ان کی ایک اور حالت عموماً نحس اعمال تیار کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کو کواکب کی "حالت رجعت" کہتے ہیں لیکن ہمیشہ ایسا خیال کرنا درست نہیں۔

نجومی اصطلاح میں بظاہر یہ لفظ ایسے کواکب کے لئے استعمال ہوتا ہے جو ظاہری نظر سے الٹی حرکت کرتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ تاہم حقیقت میں ان کی حرکت الٹی نہیں ہوتی بلکہ فریب نظر ہوتا ہے۔ بہرحال اس بحث سے قطع نظر کواکب کے دوران رجعت جن مقاصد کے لئے عموماً عملیات تیار کئے جاتے ہیں ان کو بیان کرتے ہیں خیال رہے کہ کواکب صرف رجعت میں ہی نہ ہوں بلکہ کمزور ونحس بھی ہوں' تب یہ اعمال اپنا اثر دیں گے ورنہ نہیں۔

شمس وقمر — ان دونوں کو رجعت نہیں ہوتی

عطارد — اہل علم وقلم اور دشمنوں کو مرتبے سے گرانے کے لئے

زہرہ — عورتوں کے امراض خصوصاً نسوانی امراض جیسے بانجھ پن، اسقاط حمل، خون جاری کرنا وغیرہ کے لئے

مریخ — لوگوں اور گروہوں میں فساد، ناچاقی، مالی وجانی نقصان پہنچانے اور دشمنوں کو زیر کرنے کے لئے

مشتری — مالی ومادی نقصانات کے لئے

زحل — عداوت، جدائی، جائیداد کی تباہی وغیرہ کے لئے

شرف وہبوط کواکب

نجومی زبان میں کواکب کے شرف وہبوط کی اصطلاح کا مطلب یہ ہے کہ بعض بروج میں بعض کواکب کو حد درجہ سعد (حالت شرف) خیال کیا جاتا ہے اور بعض میں حد درجہ نحس (حالت ہبوط) خیال کیا جاتا ہے۔ جب کوئی کوکب متعلقہ برج میں اس خاص مقام پر پہنچتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ یہ کوکب حالت شرف یا حالت ہبوط میں ہے۔

کون سا کوکب کس برج اور درجے پر حالت شرف یا حالت ہبوط میں ہوتا ہے۔ درج ذیل جدول سے با آسانی معلوم ہوسکتا ہے۔

کوکب	مقام شرف	مقام ہبوط
شمس	برج حمل ۱۹ درجے	برج میزان ۱۹ درجے
قمر	برج ثور ۳ درجے	برج عقرب ۳ درجے

مریخ	برج جدی ۲۸ درجے	برج سرطان ۲۸ درجے
عطارد	برج سنبلہ ۱۵ درجے	برج حوت ۱۵ درجے
زہرہ	برج حوت ۲۷ درجے	برج سنبلہ ۲۷ درجے
مشتری	برج سرطان ۱۵ درجے	برج جدی ۱۵ درجے
زحل	برج میزان ۲۱ درجے	برج حمل ۲۱ درجے

عملیات کی دنیا میں دوران شرف وہبوط کواکب بنائے جانے والے نقوش وغیرہ بہت اہم ' طاقتور' زوداثر اور کامیاب خیال کیے جاتے ہیں۔ چاہے کوئی بھی مقصد ہو کواکب کے شرف وہبوط کے دوران ایک سمجھدار عامل کامیاب عمل تیار کر سکتا ہے۔ سال بھر کے شرف وہبوط کواکب کی تفصیل آپ کو خالد روحانی جنتری اور ماہنامہ راہنمائے عملیات سے مل سکتی ہے۔

عملیات شرف کواکب

ذیل میں مختصراً وہ اہم مقاصد بتائے جا رہے ہیں جن کے لئے آپ کواکب کے شرف وہبوط کے دوران نقوش وغیرہ تیار کر سکتے ہیں۔

شرف شمس

شرف شمس کے دوران اس کی مناسبت سے معاشرے میں عزت ووقار حاصل کرنے' بلند مرتبہ' عظمت' شہرت' مقبولیت' کامیابی' ترقی' میدان سیاست اور حکومت میں کامیابی واعلیٰ مقام کے حصول' دشمنوں پر قابو اور غلبہ حاصل کرنے کے مختلف عمل تیار کیے جاتے ہیں۔ شمس سال میں ایک دفعہ حالت شرف میں آتا ہے۔

شرف قمر

شرف قمر میں تقریباً ہر قسم کے سعد عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔ جیسے دولت' شہرت' کامیابی' شادی' اولاد' تجدید تعلقات' کاروبار' زمین' زراعت' تسخیر مستورات' نجات امراض' رد سحر وغیرہ۔ قمر ہر ماہ حالت شرف میں آتا ہے۔

شرف مریخ

شرف مریخ کے دوران محبت و طاقت حاصل کرنے' امراض سے نجات' مردانہ طاقت' دشمنوں سے مقابلہ اور غلبہ حاصل کرنے' جنگ وجدل میں کامیابی وغیرہ کے لئے۔

شرف عطارد

علم وعقل ودانش میں اضافے' ادبی معاملات میں کامیابی' ترقی کاروبار' حکام واہل قلم سے کام لینے' حافظے کو قوی بنانے' زباں دانی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے صحت' رزق اور امتحان میں کامیابی وغیرہ کے لئے۔

شرف زہرہ

عوام الناس خصوصاً خواتین میں مقبولیت شہرت وتسخیر' تمام زنانہ امراض سے شفاء وصحت کے لئے۔ خصوصاً محبت وتسخیر محبوب' کاروبار اور آمدنی میں اضافے' یہ نقش یا لوح ان تمام لوگوں کے لئے حد درجہ مفید ہوتی ہے جن کی طرف لوگ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے رجوع کرتے ہیں یا ان کا روزمرہ تعلق کسی نہ کسی طور لوگوں سے ہوتا ہے۔ جیسے سیاست دان' اداکار' دکان دار' ڈاکٹر' حکیم' عامل' نجومی' وکیل وغیرہ۔

شرف مشتری

زندگی میں چند بار ہی شرف مشتری سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملتا ہے کیونکہ تقریباً ۱۲ سال کے بعد یہ وقت آتا ہے۔شرف مشتری کے دوران حصول دولت' مالی معاملات میں استحکام' خوش حالی' روپے کی فراوانی' کاروبار وتجارت میں برکت واضافے' جائیداد کے حصول' آرام دہ زندگی' عمومی خوش قسمتی' روپے کا حصول بذریعہ لاٹری' ریس اور ایسے دیگر ذرائع سے۔مالی مشکلات سے نجات' خاتمہ غربت وغیرہ۔

شرف زحل

کم ہی لوگ اتنے خوش قسمت ہوتے ہیں کہ زندگی میں دو یا تین دفعہ شرف زحل کے وقت کو حاصل کر سکیں۔کیونکہ یہ تقریباً ۲۹ سال کے لمبے عرصے کے بعد حالت شرف میں آتا ہے۔اس وقت صرف اپنے لئے نہیں بلکہ اولاد کے لئے بھی عمل تیار کروانا چاہئے تاکہ وہ بھی زندگی میں اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔شرف زحل میں ناموری' شہرت' عوامی مقبولیت' بزرگی' عظمت' ترقی کے لئے اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔اس وقت بادشاہوں' اعلیٰ حکام' امراء' بڑے بڑے تاجر و بزنس مینوں اور کاروباری اداروں کے مالکوں کے فائدے ملکوں' اداروں اور عمارتوں کے استحکام اور قائم رہنے کے لئے بھی عمل تیار کئے جاتے ہیں۔

عملیات ہبوط کواکب

شرف کے برعکس جب کواکب حالت ہبوط میں ہوں تو پھر مندرجہ بالا امور سے الٹ کاموں کے لئے عمل تیار کئے جاتے ہیں۔

ہبوط شمس

کسی کو معاشرے میں ذلیل کرنے' رتبے یا عہدے سے گرانے' مقابلے میں ناکامی' بندش ترقی وغیرہ کے لئے عمل تیار کئے جاتے ہیں۔

ہبوط قمر

تقریباً ہر قسم کا نحس و نامبارک و بد کام کیا جا سکتا ہے۔ زبان بندی' شادی میں رکاوٹ' طلاق' لڑائی جھگڑے' سحر جادو وغیرہ جیسے عمل تیار کئے جا سکتے ہیں۔

ہبوط مریخ

خرابی صحت' نیچا دکھانے کے لئے' کمزوری قلب و بزدلی' مشکلات پیدا کرنے' مردانہ طاقت کی بندش وغیرہ کے عمل۔

ہبوط عطارد

کاروبار میں رکاوٹ' پریشانیوں کا شکار کرنے' مرتبے سے گرانے' ذلیل کرنے اور مختلف کاموں میں بندش وغیرہ کے عمل۔

ہبوط زہرہ

بدنامی' نکاح باندھنا' ازدواجی و خانگی معاملات کی تباہی' طلاق' لڑائی جھگڑوں وغیرہ کے لئے۔

ہبوط مشتری

مالی و مادی امور کی تباہی' بدحالی و مسائل کا شکار کرنے وغیرہ کے لئے۔

ہبوط زحل

کسی کو ذلیل کرنے' تباہ و برباد کرنے' برے اعمال کی سزا دینے' مرتبے سے گرانے' نفاق پیدا کرنے کے عمل تیار کئے جاتے ہیں۔



اسمائے حسنیٰ

عزیز طالب علمو اب تک جن متفرق امور کو بیان کیا گیا ہے یا آگے بیان کیا جائے گا۔ ان سب کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں تاکہ جب ان کے استعمال کی باری آئے تو آپ آسانی کے ساتھ ایسا کر سکیں۔ ذیل میں چند اسماء حسنیٰ کے بارے میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام بہت سے اعمال میں متفرق طریقوں سے استعمال ہوتے ہیں اور بے بہا قوت کے حامل ہیں۔ ذیل کے بیان سے آپ کو ان ناموں کی قوتوں اور اہمیت کا اندازہ ہو جائے گا۔

"اللہ"

قرآن اور حدیث کی روشنی میں دیکھیں تو خالق کائنات کے ننانوے نام ملتے ہیں۔ان ننانوے ناموں میں ماسوائے ''اللہ'' کے باقی تمام نام صفاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا اظہار کرتے ہیں۔

روزمرہ زندگی میں جب آپ کسی کا نام پکارتے ہیں تو نام کے ساتھ متعلقہ فرد کی تمام صفات اچھی یا بری ذہن میں آتی ہیں۔متعلقہ فرد کے بارے میں مکمل تصور ذہن میں آ موجود ہوتا ہے۔اسی طرح جب ہم اسم ذات ''اللہ'' کہتے ہیں تو تمام منسوبی صفات بیک وقت ہمارے ذہن میں داخل ہو جاتی ہیں۔یہ نام اللہ کی کسی ایک صفت کا نہیں بلکہ تمام صفات وکمالات کا جوذات الٰہی کا حصہ ہیں کا بیک وقت اظہار کرتا ہے۔

قبل از اسلام عربوں اور مختلف مذاہب میں انسانوں وبتوں سے بالاتر ہستی کا نظریہ تھا اور لفظ اللہ عربوں میں مروج بھی تھا لیکن صرف اسلام نے اللہ کی صفات وکمالات کا ایک جامع تصور پیش کیا اور پھر اس علم کو بنیاد بنایا۔سیدھی بات ہے مسلمان ہونے کے لئے پہلی شرط یعنی ''لا الہ الا اللہ'' زبان وقلب سے اس ذات کا مکمل اقرار ہے اور یہی آگے چل کر سارے مذہب پر روشنی ڈالتا ہے۔ہم فرشتوں،رسولوں اور کتابوں پر اسی لئے تو ایمان لاتے ہیں کہ یہ اللہ کے فرشتے،اللہ کے رسول اور اللہ کی کتابیں ہیں۔

اللہ کیا ہے؟

واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

خالق کائنات اور رب ہے یعنی پالنے والا ہے۔

مالک کائنات ہے ہر شے اس کے قبضہ قدرت واختیار میں ہے۔

عالم الغیب ہے۔

اللہ کی صفات کا مکمل بیان یہاں تو کیا کرنا کوئی بھی فرد نہیں کر سکتا۔ بہر حال مندرجہ بالا باتوں پر اگر آپ غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر بات ذات الہٰی پر ہی آ کر ٹھہرتی ہے۔

روحانی پہلو

لفظ اللہ کے ٦٦ اعداد ہیں۔ یہ جلالی اور آتشی ہے اور تمام انسانی حاجتیں پوری کرنے، مصائب سے نجات اور زندگی میں سکون و اطمینان اور روحانی درجات میں بلندی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ نام ہر قسم کے فیوض و برکات کا منبع اعظم ہے اور ہر قسم کے مسائل کا حل ہے۔

اسم اعظم

اسم اعظم کے بارے میں مختلف بزرگوں نے مختلف مقامات پر حسب ضرورت بحث کی ہے۔ یہاں اس بحث میں پڑنے سے گریز کرتے ہوئے مفاد عامہ کے لئے صرف اتنا لکھ رہا ہوں کہ اسم "اللہ" صرف اور صرف رب کائنات کے لئے مخصوص ہے۔ رب تعالیٰ کے سوا کسی کو بھی اس نام سے نہیں پکارا جاتا۔

اللہ تعالیٰ کے دیگر تمام نام بقول امام رازیؒ تعداد میں پانچ ہزار ہیں جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

ایک ہزار قرآن شریف اور صحیح حدیث میں ہیں۔

ایک ہزار تورات میں۔

ایک ہزار انجیل میں۔

ایک ہزار لوح محفوظ میں درج ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے بخاری و مسلم میں روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ناموں کی تعداد ننانوے بیان کی اور ارشاد فرمایا جو ان کو یاد کرے وہ جنتی ہے۔

بہرحال اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا تمام تر نام صفاتی ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر یہ تمام کے تمام دراصل لفظ اللہ کی صفات ہیں۔ لفظ اللہ اسم جامد ہے اور اس کا کوئی بھی اشتقاق نہیں ہے۔ تاہم بعض افراد نے لکھا ہے کہ یہ عبرانی لفظ ہے۔ اس بارے میں تمام بحث ماسوائے ضیاع وقت کے کچھ نہیں ہے۔ حقیقت وہی ہے جس کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ علماء کی اکثریت کا اس پر ہی اجماع ہے۔ انہی امور کے باعث لفظ ''اللہ'' کو اسم اعظم قرار دیا جاتا ہے کسی بھی مقصد کسی بھی تکلیف اور کسی بھی ضرورت' کسی طرح کی بھی پریشانی یا معاملہ ہو اس کا ورد اسباب میں کشادگی اور رحمت الٰہی کو متوجہ کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

ہر مسئلے کا حل

کیا آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہے؟ صرف ایک ہزار مرتبہ روزانہ صبح بعد از نماز فجر اسم الٰہی ''یا اللہ'' کو اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ہمراہ پڑھیں۔ دیکھیں قدرت کی طرف سے اسباب پیدا ہوں گے اور جو مسئلہ بھی ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ حل ہو جائے گا۔

دیگر اسمائے الٰہی

ذیل میں اللہ تعالیٰ کے دیگر ناموں کے مطلب اور ان کے خاص اثرات کو مختصراً بیان کیا جا رہا ہے۔ بعد از بیان ان کے ذریعے حصول مقاصد اور اسم اعظم کے استخراج کو بیان کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے مطالب جان کر جہاں آپ ان کی شان کو سمجھ سکیں گے وہاں مطلب اور نام کے اثرات یعنی صفات میں باہمی تعلق کو سمجھ سکیں اور حسب ضرورت صفاتی نام کو استخراج کر کے کامیابی حال کر سکیں گے۔

الرحمن۔الرحیم: یہ دونوں نام لفظ رحم سے نکلے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اس صفت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اللہ کے غضب سے محفوظ رہنے' اس سے رحم کی درخواست کرنے' انجام بالخیر اور قضائے حاجات کے لئے اس کا ورد زود اثر اور مجرب ہے۔

مالک: اس نام کے معنی بادشاہ ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو رہا ہے سو تمام جہانوں کا مالک اس کا معنی ہے۔ اس کا ورد تنگ دستی' بے روزگاری' حصول دولت' عزت' نوکری وغیرہ کے لئے پر اثر ہے۔

قدوس: یہ قدس سے نکلا ہے اور اس کے معنی بہت پاک کے ہیں۔ یہ صفائی قلب' حصول کشف' خوش اخلاقی اور صالح اولاد کے لئے مجرب ہے۔

سلام: اس کے معنی سلامتی کے ہیں شفائے امراض' حفاظت آفت و کمزوری' خاتمہ افعال قبیحہ' علم اور جان و مال کی حفاظت کے لئے اس کا ورد موزوں ہے۔

مومن: اس کے معنی خوف سے محفوظ ہونا کے ہیں۔ مضبوطی ایمان' وہم و وسوسے اور شیطان سے محفوظ رہنے' ظلم سے بچنے اور امراض خبیثہ سے محفوظ رہنے کیلئے اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔

مھیمن: یہ تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ حفاظت' دیکھنے والا اور حاجت روا۔ اس کا ورد قلب کی نرمی' اسرار الہی کے ظہور' دشمنوں کے مسخر کرنے اور حاجت روائی کے لئے فائدہ مند ہے۔

عزیز: ایسی ہستی جس کے سامنے سب بے بس ہوں۔ حکام بالا' صاحب اقتدار' ظالم اور بدکردار

افراد سے محفوظ و مامون رہنے اور عزت حاصل کرنے کے لئے اس کا ورد کیا جاتا ہے۔

جبار: معنی اس کا بذریعہ طاقت اصلاح کرنے کا ہے۔ دشمنوں اور ظالموں پر غلبہ و کامیابی' پاکیزگی نفس' اولاد نرینہ' انکساری طبع اور افسروں پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے۔

متکبر: حقیقت میں بڑا اور زورآور۔ عزت و حرمت' حصول رشتہ' برائے برکت' سرکشوں کی مغلوبی اور قرب الٰہی کے حصول کے لئے۔

خالق: پیدا کرنے والا۔ برائے خاتمہ تکالیف و نقصانات' اولاد نرینہ اور علاج مرض اٹھرا۔

باری: جدا کرنا۔ برائے خاتمہ تکالیف و نقصانات' دست شفا' مسخر دنیا۔

مصور: صورت بنانے والا۔ برائے خاتمہ مشکلات' اولاد' ایجاد و اختراع میں کامیابی۔

غفار و غفور: بخشنے والا۔ برائے حفاظت ظلم' حصول اولاد' مال و دولت' خاتمہ مشکلات و پریشانیاں اور وسعت رزق۔

قھار: زبردست غلبہ رکھنے والا۔ برائے غلبہ مخالفین اور دشمن' پاکیزگی نفس' محبت الٰہی' امراض انفال اور خاتمہ جادو اور آسیب وغیرہ۔

وھاب: بلا معاوضہ بہت دینے والا۔ برائے وسعت رزق و خاتمہ تنگدستی' حصول دولت' ذریعہ روزگار اور ملازمت۔

رزاق: روزی دینے والا۔ برائے روزی و خاتمہ مفلسی و غربت' بحالی ملازمت و کاروبار وغیرہ۔

فتاح: فیصلہ کرنے والا۔ برائے حل مشکلات' فتح و کامیابی' قید سے رہائی' شادی جورن ہوئی ہو۔

علیم: ہر بات کا علم رکھنے والا۔ برائے حصول علم دنیاوی و دینی دونوں طرح کا بلکہ روحانی بھی' استخارہ و کشف' حاجت روائی' بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لئے۔

سمیع: سننے والا۔ برائے دعا' بلندی مراتب' عزیز خلائق' امراض کان' حاجت روائی وغیرہ۔

بصیر: دیکھنے والا۔ برائے ظاہری و باطنی بینائی' حفاظت ناگہانی آفات' آنکھوں کے امراض۔

لطیف: چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والا۔ برائے حصول مہربانی خلق اللہ حاجت روا شادی صحت یابی خاتمہ بے روزگاری۔

خبیر: جاننے والا۔ برائے اصلاح نفس انکشاف اسرار شیطان اور ہوشیار چالاک لوگوں سے محفوظ رہنے اور استخارہ۔

حلیم: بردبار۔ برائے شفایابی کسی کو گرویدہ بنانے کسی چیز کی شدت میں کمی جیسے کوئی مرض اچھے اخلاق پیدا کرنے کے لئے۔

عظیم: بزرگ و برتر۔ برائے عزت و تعظیم حصول اقتدار برتری اختیار اور دولت۔

شکور: قدر شناس۔ برائے رزق اور روحانی مراتب۔

علی: اونچا بلند۔ برائے برتری فوقیت کامیابی خاتمہ درد و ورم شادی کا پیغام حاصل کرنے کے لئے۔

کبیر: بہت بڑا۔ برائے غلبہ سرکش خاتمہ تنگی تجدید تعلقات تجدید عہد وغیرہ۔

حفیظ: محافظ۔ برائے حفاظت شر نجات ظلم اور شیطان و حاکم اور بڑے لوگ نجات پریشانی سفر۔

رقیب: نگران۔ چھن جانے والی اشیاء زمین جائیداد دولت اولاد بیوی شوہر ملازمت وغیرہ کے دوبارہ حصول و حفاظت کے لئے۔

مجیب: قبول کرنے والا۔ ذلت و رسوائی سے حفاظت عزت و بزرگی شادی قید سے رہائی۔

واسع: وسعت والا۔ برائے تسخیر قلب وسعت رزق حصول مراتب عزت و بلندی۔

حکیم: حکمت والا۔ برائے حل مشکلات حصول فہم و حکمت و دانش اور معتبری

ودود: محبت رکھنے والا۔ برائے تسخیر قلوب (بیوی شوہر دوست رشتے دار وغیرہ)

مجید: شان والا۔ برائے قبولیت دعا خاتمہ ناراضگی زوجین وغیرہ قید سے رہائی۔

شھید: ہر جگہ موجود۔ مقدمات میں کامیابی' بری عادتوں' بلاؤں اور برائیوں سے بچنے' تابع کرنے۔

حق: سراسر سچ۔ کامیابی' مختلف معاملات اور مقدمات وغیرہ میں' قید سے رہائی' چوری شدہ مال کی واپسی۔

حسیب: حساب لینے والا۔ حاجت روائی' وصولی قرضہ' حفاظت آفات ارضی وسماوی۔

وکیل: نگہبان۔ وسعت رزق' مختلف خواہشات کی تکمیل' حفاظت خوف۔

قوی: طاقتور۔ دشمنوں پر غلبہ' جسمانی طاقت' مردانہ کمزوری۔

متین: مضبوط۔ کاموں کے باسہولت ہونے' ارادے کی مضبوطی۔

والی: کارساز۔ بحالی سروس' بحالی صحت' زمین' مکان' جائیداد کو آباد کرنے اور حفاظت۔

حمید: تعریف کا مستحق۔ حصول محبت' تسخیر محبوب' برے افعال سے بچنے اور بلندی درجات۔

حی: زندہ جاوید۔ حفاظت جان ومال' سلامتی' تندرستی' شفاء۔

قیوم: ہمیشہ قائم رہنے والا۔ حل مشکلات' تلاش گمشدہ اشیاء' نفسانی امراض وخواہشات کا علاج۔

واحد/احد: تنہا' یکتا۔ حصول محبت اللہ' شفاء' نفسانی امراض وخواہشات کا علاج۔

صمد: بے نیاز۔ دنیا سے بے نیازی اور صاحب کشف وکرامات ہونے

خاور/مقتدر: قدرت والا۔ دشمنوں وظالموں سے بچاؤ' مشکلات کے خاتمہ اور حل' اسرار الٰہی کا حصول۔

اول: پہلا۔ اولاد نرینہ' حاجت روائی' اعصابی امراض کا علاج' کامیابی۔

آخر: سب سے پچھلا۔ سلامتی' کام وسفر کا باخیر خاتمہ' غلبہ دشمنان

ظاھر: سامنے۔ اصلاح ظاہر وباطن' تلاش حقیقت' آنکھوں کے امراض۔

باطن: پوشیدہ۔ پوشیدہ معاملات اور قلبی معاملات کا معلوم کرنا' روحانی وکشفی طاقت۔

متعال: بہت بلند۔ قضائے حاجات' مشکلات کا خاتمہ' مقدمے جھگڑے سے فراغت۔

بر: محسن۔ نظر بد سے حفاظت' سفر سے بالخیر واپسی۔

تواب: توبہ قبول کرنے والا۔ قبولیت توبہ اور دعا' خاتمہ مشکلات۔

منتقم: نافرمانوں سے بدلہ لینے والا۔ حاجت روائی' دشمن سے حفاظت' کالے علم وغیرہ سے محفوظ رہنے۔

عفو: معاف کرنے والا۔ خاوند کے مزاج میں نرمی پیدا کرنے' خاتمہ تنگی' مشکلات' امراض' معافی گناہوں کی۔

روف: شفقت والا۔ مزاج و کردار کی درستگی' ظالم حاکم' سخت گیر افسر کی تسخیر' دلہن کی رخصتی کے لئے۔

مالک الملک: دو جہاں کا بادشاہ۔ عزت' دولت' شہرت' کامیابی' حصول حاکمیت۔

ذوالجلال والاکرام: بزرگی۔ حصول عزت' کامیابی' تسخیر خلق۔

غنی: بے نیاز۔ حصول دولت' کاروبار میں کامیابی' خاتمہ غربت' کاروبار' دوکان' فیکٹری کے چلنے کے لئے۔

نور: روشنی۔ حصول کشف' غیبی اشیاء' جن' پری' آسیب سے بچاؤ' روشن ضمیری۔

ھادی: راہ دکھانے والا۔ بدکردار افراد کو راہ راست پر لانے' نیکی پر آنے' رونے والے بچے کا علاج' تلاش مرشد حقیقی۔

بدیع: موجد۔ خاتمہ و حل مشکلات' نوکری یا عہدہ پر دوبارہ بحالی۔

قابض: روک دینے والا۔ برائی سے روکنے' آوارہ و بدکردار مردوں' اور عورتوں کو' دشمنی' نشے شراب سے بچنے اور محفوظ رہنے' جادو سے بچنے۔

باسط: وسعت دینے والا۔ وسعت رزق' کشادگی وغیرہ۔

خافض: پست کرنے والا۔ دشمنوں کو زیر کرنے' برے لوگوں سے بچنے کے لئے۔

رافع: بلند کرنے والا۔ عزت' شہرت' کامیابی' ترقی۔

معز: عزت دینے والا۔ معاشرے' گھر' سسرال' دفتر میں عزت و وقار حاصل کرنے کے لئے۔

مذل: ذلیل کرنے والا۔ دشمنوں کو ذلیل کرنے اور نفسانی خواہشات کی اصلاح۔

عدل: منصف۔ مقدمات وغیرہ میں کامیابی' انصاف کے لئے۔

مقیت: روزی پہنچانے والا۔ جسمانی کمزوری کا علاج' روح کی غذا۔

حکم: فیصلہ کرنے والا۔ امور روحانی میں کامیابی' طاقت' حکومت اور اقتدار کے حصول کے لئے۔

جلیل: بزرگ۔ تسخیر مخلوق و مقبولیت' آسیب وغیرہ کا علاج' بزرگی

باعث: مردوں کو قبر سے اٹھا کر کھڑا کرنے والا۔ کشف و کرامات گمشدہ افراد کے علاج اور عذاب قبر سے بچنے۔

مبدی: ابتدا پیدا کرنے والا۔ اولاد نرینہ' حصول اولاد اور متعلقہ امراض علاج' روحانی امور میں کامیابی۔

معید: دوبارہ پیدا کرنے والا۔ رکے ہوئے کاموں کو جاری کرنے' دوبارہ شادی' گمشدہ اشیاء کی واپسی۔

محی: زندہ رکھنے والا۔ گمشدہ' غائب' بھاگے ہوئے افراد اور بچوں کی واپسی۔

ممیت: موت دینے والا۔ دشمنوں سے بچاؤ اور ان کی ہلاکت و بربادی' نفس امارہ کو مطیع کرنے اور جادو کا اثر زائل کرنے۔

واجد: غنی۔ مال و دولت میں اضافے' کاروبار دکان' تجارت کے فروغ کے لئے۔

ماجد: بزرگی۔ حصول اقتدار' ملازمت پر بحالی' روشن ضمیری' بزرگی۔

مقدم: سبقت دینے والا۔ بزرگی' روشن ضمیری' روحانی طاقت' کامیابی و ترقی۔

موخر: پیچھے رکھنے والا۔ توبہ، خاتمہ دشمنان، نفس پر قابو۔

مقسط: عادل۔ حصول انصاف، عادل منصف بننے، وسوسوں کا علاج، انصاف نہ کرنے والے، خاوند کو راہ راست پر لانے۔

جامع: جمع کرنے والا۔ ناراض اور منتشر اہل خانہ کو اکٹھا کرنا، جیسے روٹھی ہوئی بیوی وغیرہ، گمشدہ چیز کی واپسی۔

مغنی: غنی کرنے والا۔ عزت دولت اور رزق، لڑکی کی شادی، حصول مقاصد۔

مانع: روکنے والا۔ نافرمان بیوی کی اصلاح، برے شوہر کو راہ راست پر لانے، دشمن سے بچاؤ، بری عادات کے خاتمے۔

ضار: نقصان پہنچانے والا۔ دشمن پر غالب آنے، نفس کا علاج، شیطان پر غلبے، حفاظت جان۔

نافع: نفع پہنچانے والا۔ حصول نفع و تجارت، دکان داری وغیرہ میں اضافہ۔

باقی: ہمیشہ رہنے والا، خاتمہ امراض، صحت یابی، اقتدار اور نوکری کے قائم رہنے۔

وارث: مالک۔ اولاد ہونے، وسعت رزق و مال، سرداری قائم رکھنے۔

رشید: سیدھا راستہ دکھانے والا۔ کامیابی، سرفرازی، حصول مقاصد۔

صبور: صبر و تحمل والا۔ صبر و تحمل، سخت اور مشکل حالات سے نجات حاکم کو اپنے حق میں نرم کرنے، بدزبان خاوند کی اصلاح، رنج و مصیبت کا علاج۔

اسم اعظم

مختلف مسائل اور حاجات کے حل کے لئے اسم اعظم کا ورد کرنا بہت فائدہ مند ہے لیکن اسم اعظم ہے کیا اس بارے میں بہت زیادہ اختلاف ہے اور ماہرین علم کسی ایک بات پر متفق نہیں ہیں۔ تاہم اس بحث میں پڑنے کی بجائے میں چند طریقے آپ کو ایسے بتاتا ہوں جن سے آپ حصول مقاصد کے لئے مدد لے سکتے ہیں اور جو فائدہ مند بھی ہیں آپ کی ضروریات اور مقاصد کے مطابق حقیقی طور پر اسم اعظم ثابت ہوں گے۔

پہلا طریقہ:

اپنے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد نکالیں اور ان اعداد کے برابر کوئی اسم الہیٰ لے کر اس

کا اسی تعداد کے برابر ورد کریں۔

(اعداد نکالنے کا طریقہ پہلے دیا جا چکا ہے۔)

مثلاً دیکھیں کسی نام بمعہ والدہ کے عدد ۲۰۶ ہیں۔ اب اسماء اللہ کے اعداد دیکھیں یہ اعداد اسم جبار کے ہیں۔ سو اسم ''یا جبار'' کا ورد حل مقاصد کے لئے فائدہ مند ہوگا۔

دوسرا طریقہ:

جو مقصد ہو اس کے حروف کے مطابق اللہ کا نام تلاش کریں اس کا ورد کریں۔ مثلاً دیکھیں مقصد قرضہ ہے۔ اس کے حروف الگ الگ لکھیں۔

ق رض ہ

اگر کوئی حرف دو یا تین دفعہ ہو تو کاٹ دیں۔ صرف ایک دفعہ اس کو لکھیں۔

اب وہ اسماء الٰہی جو ق ' ر' ض' ہ سے شروع ہوتے ہیں۔ ان کا استخراج کر لیں اور ورد کریں۔ حصول مقصد کے لئے بہت اچھا ہے۔

تیسرا طریقہ:

نام بمعہ والدہ کے اعداد استخراج کریں۔ جو مقصد ہے اس کو ذہن میں رکھیں اور اب ایسا اسم الٰہی لیں جس کے اعداد مطلوب کے اعداد کے برابر ہوں اور جو مطلوب کے مقصد کے مطابق مفہوم کا حامل ہو۔

مثلاً کسی فرد جس کے نام بمعہ والدہ کے اعداد ۳۰۸ ہیں کو تنگی رزق کا مسئلہ ہے سو دیکھیں

کون سا اسم الٰہی وسعت رزق کی علامت ہے اور ان اعداد کے برابر اعداد کا مالک ہے۔

ایسا نام ''یا رزاق'' ہے۔ خیال رکھیں ایک نام کے اعداد مطلوب کے اعداد کے برابر نہ ہوں تو دو یا زیادہ اسم الٰہی کے اعداد جمع کر کے برابر کر لیں اور دونوں یا تینوں کا ورد کریں انشاء اللہ حصول مقصد ہوگا۔

چوتھا طریقہ:

مندرجہ بالا طریقے گو بہت آسان اور عام فہم ہیں۔ تاہم ذیل میں ایک اور طریقہ تحریر کر رہا ہوں جس سے ہر عام وخاص بلا تفریق فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

حضرت یونسؑ کی دعا

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

جو بھی نیک مقصد ہو اس کے لئے نیک نیت اور اللہ پر مکمل یقین اور اعتماد کے ساتھ سوا لاکھ دفعہ پڑھے۔ کوئی وجہ نہیں کہ اللہ کے ہاں دعا کو قبولیت حاصل نہ ہو۔ نہایت ہی مجرب ہے تاہم اس دعا کو کسی غلط مقصد یا نیت کے ساتھ پڑھنا کبھی بھی ایسے فرد کے لئے فائدے کا باعث نہ ہوگا بلکہ اس کو الٹا نقصان اور پریشانی اٹھانا پڑے گی۔ اس لئے غلط جگہ یا بری نیت سے کوئی عمل مت کریں۔

خیال رہے اس عمل کے لئے کسی اجازت یا زکوٰۃ وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ حسب حیثیت صدقہ دیں اور اس عمل کو کریں۔ شرط صرف یہ ہے کہ کام نیک اور نیت صاف ہو ورنہ اپنے فعل کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے۔ اللہ معاف کرے۔

عزیز طالب علم ذکر ہو رہا ہے اسماء الہیٰ سے حصول مقاصد کے طریقوں کا۔ ذیل میں اسماء الہیٰ کی ایک جدول دی جا رہی ہے جس میں ناموں کے اعداد نکالنے کے ساتھ ان کو بالترتیب اعداد بیان کیا گیا ہے تاکہ مطلوبہ عدد کا نام معلوم کرنے میں مبتدی کو کوئی مشکل نہ ہو۔

اسماء باری تعالیٰ

(بلحاظ ترتیب اعداد)

اسم	عدد	اسم	عدد
احد	۱۳	مجید	۵۷
وہاب	۱۴	باطن	۶۲
حی	۱۸	حمید	۶۲
واحد	۱۹	اللہ	۶۶
ودود	۲۰	وکیل	۶۶
ہادی	۲۰	حکم	۶۸
اول	۳۷	باسط	۷۲
ولی	۴۶	جلیل	۷۳
والی	۴۷	حکیم	۷۸
ماجد	۴۸	حسیب	۸۰
مجیب	۵۵	بدیع	۸۶
مبدی	۵۶	حلیم	۸۸
عزیز	۹۴	مالک	۹۱

عدل	۱۰۴	قدوس	۱۷۰
عادل	۱۰۵	سمیع	۱۸۰
حق	۱۰۸	مقدم	۱۸۴
علی	۱۱۰	مسب الاسباب	۲۰۱
کافی	۱۱۱	نافع	۲۰۱
باقی	۱۱۳	بر	۲۰۲
جامع	۱۱۴	رب	۲۰۲
قوی	۱۱۶	جبار	۲۰۶
معز	۱۱۷	مقسط	۲۰۹
سبحان	۱۲۱	مالک الملک	۲۱۲
لطیف	۱۲۹	باری	۲۱۳
سلام	۱۳۱	احکم الحاکمین	۲۲۹
صمد	۱۳۴	کبیر	۲۳۲
مومن	۱۳۶	نور	۲۵۶
واسع	۱۳۷	رحیم	۲۵۸
مھیمن	۱۴۵	کریم	۲۷۰
محصی	۱۴۸	رؤف	۲۸۶
علیم	۱۵۰	رحمن	۲۹۸
عفو	۱۵۶	صبور	۲۹۸

قیوم	۱۵۶	بصیر	۳۰۲
مانع	۱۶۱	قادر	۳۰۵
مصور	۳۳۶	قہار	۳۰۶
نصیر	۳۵۰	رزاق	۳۰۸
رافع	۳۵۱	رقیب	۳۱۲
ذوالجلال والاکرام	۱۱۰۰	شہید	۳۱۹
تواب	۴۰۹	مذل	۷۷۰
فتاح	۴۸۹	آخر	۸۰۱
ممیت	۴۹۰	خبیر	۸۱۲
متین	۵۰۰	موخر	۸۴۶
شکور	۵۲۶	قابض	۹۰۳
مقیت	۵۵۰	حفیظ	۹۹۸
متعالی	۵۵۱	ضار	۱۰۰۱
باعث	۵۷۳	عظیم	۱۰۲۰
منتقم	۶۳۰	غنی	۱۰۶۰
متکبر	۶۶۲	مغنی	۱۱۰۰
وارث	۷۰۷	ظاہر	۱۱۰۶
خالق	۷۳۱	غفار	۱۲۸۱
مقتدر	۷۴۴	غفور	۱۲۸۶

رشید	۵۱۴	خافض	۱۴۸۱

آئندہ صفحات میں آپ کو جب نقوش لکھنے کا طریقہ اور زکوٰۃ وغیرہ ادا کرنے کے بارے میں بتایا جائے گا تو آپ مختلف مقاصد کے حصول کے لئے اسماء الٰہی کے نقوش اور الواح وغیرہ بھی تیار کرسکیں گے۔

اسماء الٰہی کے نقوش وغیرہ اجازت اور زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد لکھیں۔ اس بارے میں تفصیل آنے والے صفحات میں بیان کی گئی ہے۔

علم نقوش



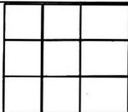
کسی بھی مقصد کے لئے نقش وغیرہ لکھنا ہو تو اس کا باقاعدہ طریقہ کار ہے۔ عملی طور پر نقوش کے میدان میں قدم رکھنے والے اور اس کو اپنانے والے کے لئے مندرجہ ذیل دو امور پر عمل بہت ضروری ہے۔ ورنہ عمل میں رجعت ممکن ہے۔ جس سے ذہنی جسمانی، مالی، مادی و روحانی ہر طرح سے فرد اور اس کے لواحقین متاثر ہو سکتے ہیں اور کئی قسم کے خطرات اور نقصانات سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

پہلی بات: عمل کی اجازت لینی ضروری ہے۔

دوسری بات: عمل کی زکوٰۃ لازماً ادا کرنی چاہئے۔

مندرجہ بالا دونوں امور پر تفصیلی بحث بعد میں کی جائے گی۔ فی الحال آپ کو نقوش کے بھرنے کے بارے میں معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

عموماً نقوش کو مندرجہ ذیل شکل کے خانے بنا کر پر کیا جاتا ہے۔



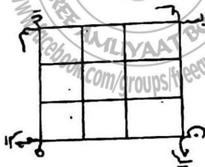
یہ ایک غلط طریقہ کار ہے جس کی پیروی بہت سے عامل، کم علمی، لاعلمی یا لاپرواہی کی وجہ سے کرتے ہیں۔ درحقیقت جس بھی قسم کا نقش بھریں اس کے بیرونی خطوں کو:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

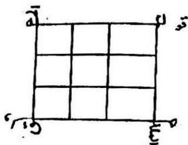
یا

قولہ الحق ولہ الملک

سے بنائیں اور پھر نقش کو پر کریں۔ مثلاً بسم اللہ سے مثالی نقش کے ضلعے یا بیرونی خطوط اس طرح ترتیب پائیں گے:



قولہ الحق سے بیرونی خطوں کو یوں لکھیں۔ تاہم ایک نقش میں دونوں میں سے ایک طریقہ استعمال کریں۔ دونوں طریقے بیک وقت استعمال نہ کریں۔



چاروں بیرونی خطوط کو لکھنے کے بعد چاروں ملائکہ کے نام چاروں طرف لکھیں اور سب سے اوپر بسم اللہ مکمل تحریر کریں۔ جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے۔



نقوش لکھنے کا مندرجہ بالا طریقہ وہ ہے جو عمومی طور پر زیر استعمال آتا ہے تاہم بعض اعمال کی نسبت سے اس میں معمولی ردوبدل بھی کیا جا سکتا ہے۔

اقسام نقوش

مثلث   مندرجہ بالا نقوش میں آپ نے دیکھا ہر نقش کل ۹ خانوں پر مشتمل تھا۔ اس قسم کے نقوش کو ''مثلث'' نقش کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ قمر سے منسوب ہے تاہم بعض اس کو زحل سے بھی منسوب کرتے ہیں۔

مربع — وہ نقش جو ۱۶ خانوں پر مشتمل ہو عملیات کی زبان میں مربع کہلاتا ہے اور عطارد سے منسوب ہے۔

مخمس — وہ نقش جو ۲۵ خانوں پر مشتمل ہو مخمس کہلاتا ہے اور زہرہ سے منسوب ہے۔

مسدس — وہ نقش جو ۳۶ خانوں پر مشتمل ہو مسدس کہلاتا ہے۔ یہ شمس سے منسوب ہے۔

مسبع — وہ نقش جو ۴۹ خانوں پر مشتمل ہو مسبع کہلاتا ہے اور مریخ سے منسوب ہے۔

مثمن — وہ نقش جو ۶۴ خانوں پر مشتمل ہو مثمن کہلاتا ہے اور مشتری سے منسوب ہے۔

متسع — وہ نقش جو ۸۱ خانوں پر مشتمل ہو متسع کہلاتا ہے اور زحل سے منسوب ہے۔

مندرجہ بالا کے علاوہ معشر ۱۰۰ خانوں پر، احد عشر ۱۲۱ خانوں پر، اثنا عشر ۱۴۴ خانوں پر مشتمل نقوش کے نام ہیں۔ لیکن عملی تجربے میں یہ نقوش شائد ہی کبھی استعمال ہوتے ہوں۔ بلکہ مندرجہ بالا ۱۱ اقسام میں سے بھی صرف مثلث اور مربع قسم کے نقوش ہی ایسے ہیں جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ مسدس و مسبع وغیرہ کا استعمال بھی بہت کم ہے۔ ذاتی طور پر معشر اور صد در صد (۱۰۰×۱۰۰) تک کے نقوش میں نے تحریر کیے ہیں۔ صد در صد کا نقش انشاء اللہ الگ سے کسی کتاب میں پیش کیا جائے گا۔

نقوش کی اقسام بلحاظ طبع

بلحاظ طبع نقوش کو مندرجہ ذیل چار اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔ آتشی

۲۔ بادی

۳۔ خاکی

۴۔آبی

مندرجہ بالا تمام نقوش مختلف مقاصد کے لئے خاص طریقے سے استعمال ہوتے ہیں۔

آتشی نقوش

آتشی نقوش ان کو کہا جاتا ہے جن میں آگ اور حرارت کسی طور ملوث ہوتی ہے۔آتشی نقوش کو آگ میں ڈالنے کے علاوہ آگ یا حرارت والی جگہ کے قریب دفن یا رکھ دیا جاتا ہے۔

اس قسم کے نقوش عموماً خواب بندی' ہلاکت' بیماری' زبان بندی' فتح وغیرہ کے لئے استعمال ہوتے رہیں۔

بادی نقوش

بادی نقوش کو کسی اونچی جگہ پر یا کسی درخت وغیرہ کے ساتھ لٹکاتے ہیں تاکہ یہ حرکت میں رہیں۔

اس قسم کے نقوش محبت' تسخیر' حصول خواہشات' کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

خاکی نقوش

یہ ہلاکت دشمن' مختلف چیزوں کو باندھنے' جیسے زبان بندی یا شہوت بندی اور اثر ختم کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

آبی نقوش

آبی نقوش پانی کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔چلتے پانی میں' کنویں یا دریا وغیرہ کے کنارے یا پانی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔

یہ قید سے رہائی، خاتمہ امراض، تسخیر، حصول خواہشات و حاجات وغیرہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

مثلث نقوش

مثلث کی چال

اوپر بیان کیا گیا ہے کہ نقوش چار عنصری اقسام سے متعلق ہوتے ہیں۔ مثلث اقسام کے نقوش کی بھی چار عنصری چالیں ہیں۔ ان کو بالترتیب آتشی، بادی، خاکی اور آبی کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ کچھ یوں ہیں۔

آتشی

٨	١	٦
٣	٥	٧
۴	٩	٢

بادی

٢	٧	٦
٩	٥	١
۴	٣	٨

خاکی

۴	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

آبی

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	۴

مثلث نقوش بھرنے کا طریقہ

یہ بات آپ کے علم میں آ چکی ہے کہ مثلث کے ۹ خانے ہوتے ہیں۔ اس کا نقش بھرنے کے لئے جو طریقہ ہوگا اس کو ذیل میں بالترتیب بیان کیا جا رہا ہے۔

١۔ جس اسم الٰہی یا آیت وغیرہ کا نقش بھرنا ہے اس کے کل اعداد میں ١٢ عدد قانون کے تفریق کر دیں۔

٢۔ باقی ماندہ کو تین سے تقسیم کر دیں۔

۳۔ جو خارج قسمت آئے اس کو پہلے خانے میں لکھیں۔

۴۔ اگلے ہر خانے میں ترتیب وار ایک ایک عدد کا اضافہ کرتے جائیں۔

لیکن

اگر تین سے تقسیم کرنے کے بعد باقی قسمت کچھ بچ جائے تو ایسے نقش کو کسری نقش کہا جاتا ہے۔ اس کو بھرنے کا طریقہ یہ ہے۔

اگر ایک بچے تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ کر دیں۔

اگر دو بچے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کر دیں۔

مثال۔ فرض کریں ہمیں ۲۷ کا نقش بھرنا ہے۔

حسب قاعدہ = ۲۷ ۔ ۱۲ = ۱۵

تقسیم کے عمل سے خارج قسمت پانچ آیا۔ فرض کریں ہم اس کو آتشی چال سے پر کر رہے ہیں۔ نقش یوں ہوگا۔

چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش

۱۲	۵	۱۰
۷	۹	۱۱
۸	۱۳	۶

کسری نقش کی مثال

فرض کریں ہمیں ۲۶ کا نقش بھرنا ہے۔

حسب قاعدہ ۲۶ ۔ ۱۲ = ۱۴

اس کو تین سے تقسیم کریں۔

تقسیم کے عمل سے خارج قسمت چار آیا جبکہ باقی قسمت دو۔ نقش یوں ہوگا۔

۱۲	۴	۱۰
۶	۹	۱۱
۸	۱۳	۵

اس نقش میں باقی قسمت دو تھا۔ سوحسب قاعدہ خانہ نمبر چار میں ایک عدد کا مزید اضافہ کر دیا۔ بالکل اسی طریقے سے باقی تمام مثلثی نقوش بھی تیار ہوں گے۔

پڑتال

جب نقش تیار کرلیں تو اس کے اضلاع کی پڑتال ضرور کریں۔ ہر لائن کے اعداد کی حاصل جمع نقش کے اعداد کے مطابق ہونی چاہئے۔

بطور مثال ذیل میں جو نقش دیا گیا ہے اس کو چاروں طرف سے جمع کریں ایک ہی عدد آئے گا۔

۲۶=	۱۲	۴	۱۰
۲۶=	۶	۹	۱۱
۲۶=	۸	۱۳	۵
	=۲۶	۲۶=	۲۶=

مثلث کے خانوں کی تاثیر و منسوبات

مثلث کے نو خانوں کی بلحاظ ترتیب خاص تاثیر ہے۔ ذیل میں ہر خانے کے اثرات تحریر ہیں۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

مثلث کے خانوں کی تاثیر و منسوبات

۱۔ مال و دولت، عظمت، صحت، تندرستی، حصول مراد دلی خواہش۔

۲۔ آمدنی، مال و دولت، ذریعہ معاش و روزگار۔

۳۔ محبت، پیار، تعلقات، حصول مراد خاتمہ دشمنان و دفع دشمنان۔

۴۔ پیار محبت، دوستی اور حاجات۔

۵۔ زبان بندی، خواب بندی، حفاظت سائل و باغ وغیرہ دشمنوں سے حفاظت۔

۶۔ دفع امراض، شفائے امراض، حصول صحت۔

۷۔ پیار محبت باہم میاں، بیوی، عورت مرد وغیرہ۔

۸۔ ہلاکت و تباہی دشمنان، بربادی دشمنان۔

۹۔ وسعت و کشائش روزگار، کامیابی و کامرانی، غنی۔

مربع نقوش

مربع کی چال

مثلثی نقوش کی طرح مربع نقوش کی بھی بلحاظ عنصر چار قسم کی چالیں ہیں۔ ان کو بالترتیب آتشی، بادی، خاکی اور آبی کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ کچھ یوں ہیں۔

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

مربع نقوش بھرنے کا طریقہ

یہ بات آپ کے علم میں آ چکی ہے کہ مربع کے ۱۶ خانے ہوتے ہیں۔ اس کا نقش بھرنے کے لئے جو طریقہ ہے اس کو ذیل میں بالترتیب بیان کیا جا رہا ہے۔

۱۔ جس اسم الہیٰ یا آیات وغیرہ کا نقش بھرنا ہے اس کے کل اعداد میں سے ۳۰ عدد قانون کے تفریق کر دیں۔

۲۔ باقی ماندہ کو ۴ سے تقسیم کر دیں۔

۳۔ جو خارج قسمت آئے اس کو پہلے خانے میں لکھیں۔

لیکن

اگر چار سے تقسیم کرنے کے بعد باقی قسمت کچھ بچ جائے تو اس کو بھرنے کا طریقہ یہ ہے۔

اگر ایک بچے تو خانہ تیرہ میں ایک کا اضافہ کردیں۔

اگر دو بچے تو خانہ نو میں ایک کا اضافہ کردیں۔

اگر تین بچے تو خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کردیں۔

مثال فرض کریں ہمیں ۱۲۶ کا نقش بھرنا ہے۔

حسب قاعدہ ۱۲۶ ـ ۳۰ = ۹۶ ÷ ۴

تقسیم کے عمل سے خارج قسمت ۲۴ آیا۔ فرض کریں ہم اس کو آتشی چال سے پر کر رہے ہیں۔ نقش یوں ہوگا۔

۳۱	۳۴	۳۷	۲۴
۳۶	۲۵	۳۰	۳۵
۲۶	۳۹	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۷	۳۸

کسری نقش کی مثال

فرض کریں ہمیں ۱۲۷ کا نقش بھرنا ہے۔

حسب قاعدہ ۱۲۷ ـ ۳۰ = ۹۷ ÷ ۴

تقسیم کے عمل سے خارج قسمت چوبیس (۲۴) آیا جبکہ باقی قسمت ایک ہے۔ سو نقش یوں ہوگا۔

۳۱	۳۴	۳۸	۲۴
۳۷	۲۵	۳۰	۳۵
۲۶	۴۰	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۷	۳۹

اس نقش میں باقی ایک تھا۔ سو حسب قاعدہ خانہ نمبر تیرہ میں ایک عدد کا اضافہ کر دیا۔

بالکل اسی طریقے سے باقی تمام مربع نقوش بھی تیار ہوں گے۔

پڑتال: جب نقش تیار کر لیں تو اس کے اضلاع کی پڑتال ضرور کریں۔ ہر لائن کے اعداد کی حاصل جمع نقش کے اعداد کے مطابق ہونی چاہئے۔ جیسا کہ مثلث کے نقش میں بتایا گیا ہے۔ یاد رکھیں پڑتال کا یہ عمل ہر جگہ استعمال ہوگا۔

مربع کے خانوں کی تاثیر و منسوبات

مربع کے سولہ خانوں کی بلحاظ ترتیب خاص تاثیر ہے۔ ذیل میں مربع کے خانوں کی عنصری تقسیم بیان کی گئی ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ چاروں عناصر کے نقش چاروں خانوں سے بھرے جا سکتے ہیں۔

مثلاً دیکھیں آتش کا لفظ چار جگہ لکھا ہے سو آتشی چال سے ان چاروں جگہوں سے نقش شروع ہو سکتا ہے اور وہی خانہ اول بھی ہوگا۔

خاک	آب	باد	آتش
آتش	باد	آب	خاک
آب	خاک	آتش	باد

باد	آتش	خاک	اب

ا۔حصول مقاصد اور شفاء

۲۔تباہی وبربادی دشمن۔

۳۔امراض سے شفاء غیب سے دولت۔

۴۔مخالف ودشمن کو بیمار کرنے۔

۵۔خاتمہ سحر وتسخیر جانور۔

۶۔برائے صحت۔

۷۔تباہی وہلاکی دشمن۔

۸۔فتح، مقابلہ، جنگ، مقدمہ وتسخیر۔

۹۔حصول علم، دین ودنیا۔

۱۰۔برائے محبت۔

۱۱۔حالت غیب، علاج سانپ دکتے کے کاٹے کا۔

۱۲۔باغ وغیرہ کی حفاظت۔

۱۳۔پھل اناج اور دیگر اشیاء میں برکت وبڑھوتی۔

۱۴۔تسخیر مطلوب، ترقی مال ودولت واموال۔

۱۵۔برائے ہلاکت وغیرہ۔

۱۶۔خواب بندی وغیرہ۔

دیگر نقوش

جیسا کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں عملی طور پر مثلث اور مربع نقوش ہی کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ سوان کے بارے میں تفصیل سے بیان کر دیا گیا ہے۔ ذیل میں چند دیگر اقسام کے بارے میں مختصراً بیان کیا جا رہا ہے۔ البتہ تمام تر اقسام کو زیر بحث نہیں لایا جا رہا۔ کیونکہ عملی طور پر یہ زیادہ استعمال نہیں ہوئیں۔

مخمس نقش

مخمس کی چال

مخمس نقش کے ۲۵ خانے ہوتے ہیں۔ ذیل میں اس کی طبعی چال دی گئی ہے۔

چال مخمس طبعی

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

مخمس نقش بھرنے کا طریقہ

مخمس نقش بھرنے کے لیے یہ عمل اختیار کیا جائے گا۔

ا۔ جس اسم الٰہی یا آیات وغیرہ کا نقش بھرنا ہے اس کے کل اعداد میں سے ساٹھ عدد قانون کے تفریق کر دیں۔

۲۔ باقی ماندہ کو پانچ سے تقسیم کردیں۔

۳۔ جو خارج قسمت آئے اس کو پہلے خانے میں لکھیں۔

۴۔ اور برطابق چال نقش بھردیں۔

لیکن

اگر پانچ سے تقسیم کرنے سے باقی قسمت کچھ بچ جائے تو اس کو بھرنے کا طریقہ یہ ہے۔

اگر ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر دو بچے تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر تین بچے تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر چار بچے تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مسدس نقش

مسدس کی چال

مسدس نقش کے ۳۶ خانے ہوتے ہیں۔ ذیل میں اس کی طبعی چال دی گئی ہے۔

چال مسدس طبعی

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹

۱۳	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

مسدس نقوش بھرنے کا طریقہ

مسدس نقش بھرنے کے لئے یہ عمل اختیار کیا جائے گا۔

۱۔ جس اسم الٰہی یا آیات وغیرہ کا نقش بھرنا ہے اس کے کل اعداد میں سے ۱۰۵ عدد قانون کے تفریق کر دیں۔

۲۔ باقی ماندہ کو چھ سے تقسیم کریں۔

۳۔ جو خارج قسمت آئے اس کو پہلے خانے میں لکھیں اور بمطابق چال نقش بھر دیں۔

لیکن

اگر چھ سے تقسیم کرنے سے باقی قسمت کچھ بچ جائے تو اس کو بھرنے کا طریقہ یہ ہے۔

اگر ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر دو بچے تو خانہ ۲۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر تین بچے تو خانہ ۱۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر چار بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر پانچ بچے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مسبع نقش

مسبع نقش کے ۴۹ خانے ہوتے ہیں۔ ذیل میں اس کی طبعی چال دی گئی ہے۔

چال مسبع طبعی

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

مسبع نقش بھرنے کا طریقہ

مسبع نقش بھرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

۱۔جس اسم الٰہی یا آیات وغیرہ کا نقش بھرنا ہے کل میزان میں سے ۱۶۸ عدد قانون کے تفریق کردیں۔

۲۔باقی ماندہ کو سات سے تقسیم کریں۔

۳۔جو خارج قسمت آئے اس کو پہلے خانے میں لکھیں اور بمطابق چال نقش بھردیں۔

لیکن

اگر سات سے تقسیم کرنے سے باقی قسمت کچھ بچ جائے تو اس کو بھرنے کا طریقہ یہ ہے۔

اگر ایک بچے تو خانہ ۴۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر دو بچے تو خانہ ۳۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر تین بچے تو خانہ ۲۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر چار بچے تو خانہ ۲۲ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر پانچ بچے تو خانہ ۱۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اگر چھ بچے تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں۔

موکل واعوان

نقش کی تیاری میں موکل واعوان کا استخراج بھی کیا جاتا ہے۔ ذیل میں بالترتیب اس کا طریقہ بیان کیا جارہا ہے۔

موکل بنانے کا طریقہ

موکل استخراج کرنے کے یوں تو کئی ایک طریقے ہیں تاہم ہم یہاں صرف موزوں ترین ہی کا ذکر کریں گے۔

اس مقصد کے لئے دراصل اعداد کے مراتب کے حساب سے حروف حاصل کئے جاتے ہیں۔ مثلاً آپ نے کسی اسم یا آیات وغیرہ جس کے اعداد ۴۲۲ ہیں کا موکل بنانا ہے تو پہلے دائرہ قمری سے آپ نے ان اعداد کے حروف لینے ہیں۔ دیکھیں کس طرح:-

اکائی	دہائی	سینکڑہ	
۲	۲	۴	
=	۲	=	ب
=	۲۰	=	ک
=	۴۰۰	=	ت

= ۴۲۲ ب ک ت

اب حاصل شدہ حروف کو اکٹھا لکھ کر ان کے آگے کلمہ ''ایل'' یا ''ئیل'' کا اضافہ کر دیں۔موکل حاصل ہوجائے گا۔

یعنی ''بکلتئیل''

بعض اوقات اسم یا آیات کے اعداد زیادہ ہوتے ہیں۔مثلاً ۴۴۴۲۲ کے حروف حاصل کرنا

دائرہ قمری میں ۴۰۰ کا حرف تو ''ت'' ہے لیکن ۴۰۰۰ قیمت کا کوئی حرف نہیں ہے۔سو جتنے ہزار ہوں اتنے ہی ''غ'' (جس کی قیمت ایک ہزار ہے) کا اضافہ موکل کے نام میں کرتے ہیں۔

جیسے ۴۴۴۲۲ کا مراتبی عمل یوں ہوا۔

۲ ۲ ۴ ۴

ب ک ت غ غ غ غ

اس کا موکل ''بکلتغغغغئیل'' ہوا۔

لیکن بعض اوقات کسی عدد کے اعداد اس سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔ایسی حالت میں اس قدر ''غ'' بڑھانے کی بجائے دوسرا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔کیونکہ کوئی حرف ۸ ہزار کا ہو تو ہمیں ۸ غ بڑھانے پڑیں گے۔سو اس مقصد کے لئے جتنے ہزار ہوں۔ان کے برعکس قیمت کا حرف لکھ کر صرف ایک ''غ'' آگے لکھ دیا جاتا ہے۔

مثلاً مندرجہ بالا مثال ہی دیکھیں۔

۲ ۲ ۴ ۴

ب ک ت دغ

صرف چار کی قیمت ''د'' ہے سو ''د'' لکھ کر ''غ'' لکھ دیا جس کا مطلب چار ہزار بن گیا۔اس

طرح آپ بڑی سے بڑی رقم کو با آسانی حروف میں بدل سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثال کا موکل یوں ہوا۔

''بکتدغیل''

موکل طرحی

موکل طرحی دراصل دو قسم کے موکل ہیں۔ جو اعمال خیر اور اعمال شر کرنے کے کام آتے ہیں۔

فرض کریں کسی اسم یا آیات جس کے اعداد ۴۶۳ ہیں کا موکل طرحی معلوم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے کل اعداد میں سے قانون کے ۴۱ عدد کم کر دیں۔ جو باقی بچے اس سے حرف بنالیں۔

مثلاً ۴۶۳

۴۱-

۴۲۲

۴۲۲ کے اعداد یوں ہوئے۔

۴	۲	۲
ت	ک	ب

ان حروف کے آگے کلمہ ائیل لگادیں تو اعمال کے لئے موکل استخراج ہو جائے گا۔

''بکتئیل''

جبکہ حروف کو الٹ لکھنے سے اعمال شر کا موکل استخراج ہو گا یعنی ''ب ک ت'' کی بجائے ت ک ب لکھنے سے اور یہ موکل وجود میں آئے گا۔

''تکبئیل''

موکل سفلی

جیسے نام سے ظاہر ہے ان مقاصد کے لئے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی اسم یا آیات کے اعداد میں سے ۳۱۹ عدد قانون کے کم کردیں۔حاصل ہونے والے حروف کے آگے ''طیش'' کا اضافہ کردیں موکل سفلی بن جائے گا۔

مثلاً اعداد ہیں ۷۴۱

اس میں سے قانون کے ۳۱۹ تفریق کیئے۔

باقی ۴۲۲

اس کے حروف = ب ک ت

اس کا موکل سفلی ہوا= بکتطیش

اعوان

کسی اسم یا آیات کے اعداد میں سے ۳۱۶ عدد قانون کے کم کرکے ''یوش'' کا اضافہ کر دیں۔اعوان بن جائے گا۔

مثلاً اعداد میں ۷۳۸

اس میں قانون کے= ۳۱۶ تفریق کیئے۔

۴۲۲

اس کے حروف = ب ک ت

اس کا اعوان ہوا ''بکتیوش''

جس قدر معلومات وقواعد اس سلسلے میں بیان کئے گئے ہیں امید ہے آپ ان کو باآسانی سمجھ لیں گے اوران سے فائدہ بھی اٹھائیں گے۔

اجازت

عموماً عاملین وغیرہ جب کسی کتاب رسالے یا اخبار وغیرہ میں کوئی عمل بیان کرتے ہیں تو اس کے ساتھ عمل کی اجازت کی شرط بھی لگا دی جاتی ہے۔ دراصل اس سلسلے میں عموماً لوگ خود گمراہی کا شکار ہیں اور دوسروں کو بھی کر رہے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں عملیات میں اجازت کا لفظ عام طور پر جس مفہوم میں استعمال ہوتا ہے وہ غلط ہے۔ یعنی آپ کو کوئی عمل کرنا ہے تعویذ لکھنا ہے وغیرہ تو آپ نے عامل سے اجازت لی اور لکھنا شروع کر دیا۔ اس قسم کی اجازت کے پردے میں عاملین کی اپنی ٹھیکیداری کا جذبہ نمایاں ہوتا ہے اور وہ خواہش مند لوگوں سے کسی نہ کسی طور فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، اور پھر لوگ بھی خیال کرتے ہیں کہ اجازت ملنے سے وہ خود بھی عامل بن گئے ہیں۔ حالانکہ یہ خیال غلط سراسر بے بنیاد اور لغو ہے۔

کسی بھی عامل کو کسی عمل پر عبور حاصل کرنے کے لئے زکوٰۃ ادا کرنی ہوتی ہے۔ جس کا

مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل ایک خاص عمل کو حاصل کرتا ہے' قابو کرتا ہے' اپنی گرفت اور مہارت قائم کرتا ہے اس کے اندر ایک خاص طاقت پیدا ہو جاتی ہے اور اگر اپنی اس خاص طاقت کو دوسروں کو منتقل کرنا شروع کر دے تو اس کے اپنے پاس کیا بچے گا۔ ہاں زکوٰۃ کی صرف ایک ہی حالت ایسی ہے جس میں ایسا کیا جاسکتا ہے لیکن ایسے عامل کم ہی ہوں گے۔

سو اجازت کا یہ مفہوم جس کے تحت بغیر اجازت کوئی عمل مکمل یا زود اثر نہیں ہوتا غلط ہے۔ لوگ جو عمل کے اثر نہ کرنے کی شکایت کرتے ہیں اس کی وجوہات اور ہیں۔ جس میں بنیادی طور پر فرد کے کردار میں کمزوری زکوٰۃ کا ادا نہ کرنا اور عمل میں کسی کمی کا ہونا وغیرہ اہم ہیں۔ دراصل یہی وہ امور ہیں جن کی وجہ سے عملیات میں اجازت کی شرط لگائی جاتی ہے تاکہ ایک عامل براہ راست شاگرد کی راہنمائی کر سکے۔ خاص عمل کی نشاندہی کی جائے' طالب کے دل میں تمنا' یقین اور اعتماد پیدا کیا جائے۔ سو وہ لوگ جو اجازت کو کسی اور معنوں میں استعمال کرتے ہیں نہ اپنے لئے اور نہ علم کے لئے بہتر کر رہے ہیں۔

ایک بات اور ذہن میں آرہی ہے وہ عاملین جو لوگوں کو عمل کرنے اور نقش وغیرہ لکھنے کی اجازت دیتے ہیں ان کو چاہئے کہ طالبعلم کی مکمل راہنمائی کریں۔ صرف طریقہ بتا دینا کافی نہیں ہوتا۔ یوں تو ہزاروں طریقے کتابوں میں لکھے مل جاتے ہیں۔ آخر وہ اثر کیوں نہیں دیتے۔ بس یہی کام عامل کا ہے کہ وہ اصل عمل حقیقت کی نشاندہی اور اس کے حصول کے لئے خلوص دل سے راہنمائی کرے اور طالب علم پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ پیروی کرے۔

اس حوالے سے تفصیلی بحث کتابی کور علم عملیات حصہ (اول، دوم) اور (سوم، چہارم) میں دی گئی ہے۔

زکوٰۃ

اجازت کے مسئلے سے آگے چلتے ہوئے اب زکوٰۃ کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔عملیات میں زکوٰۃ کے معنی عمل میں تاثیر پیدا کرنے کی مشق کے ہیں۔

کسی عمل کی زکوٰۃ کس طرح ادا کی جاتی ہے۔اس کو بعد میں بیان کریں گے۔پہلے آپ کو بتائیں گے کہ فرد کو زکوٰۃ ادا کرنے سے قبل اپنے آپ کو اس عظیم مقصد کے لئے تیار کرنا ہوتا ہے۔اس سلسلے میں کچھ پرہیز عاملین کے لئے تجویز کئے جا رہے ہیں۔ان کی دو اقسام ہیں۔جلالی اور جمالی۔ہر دو کو بالترتیب بیان کیا جاتا ہے۔

جلالی پرہیز

۱۔ ہر قسم کا گوشت

۲۔ شہد' شکر' انڈا' چھوہارہ' عنبر' مشک' طاقت دینے والی اشیاء

۳۔ لہسن' پیاز' سرکہ' مولی اور دیگر بدبودار اشیاء

۴۔ حیوانوں کی جلد سینگ وغیرہ سے بنی اشیاء

۵۔ جانوروں کی سواری

۶۔ جماع

۷۔ پھل اور روغن

۸۔ حرام کاری سے بچنا

۹۔ سلا کپڑا

۱۰۔ کسی کو تکلیف دینے' چوٹ لگانے' خون نکالنے' پھول' پھل اور ہرے پودے ضائع کرنے سے بچے۔

۱۱۔ بحالت طہارت و پاکیزگی رہے

۱۲۔ کوئی خادم یا مددگار ہو تو وہ بھی شریعت کا پابند ہو۔

۱۳۔ ممکن ہو تو بحالت روزہ رہے۔

جمالی پرہیز

۱۔ ہر قسم کا گوشت

۲۔ شہد وغیرہ

۳۔ لہسن' پیاز' سرکہ وغیرہ

۴۔ جماع

۵۔ حرام کاری سے بچے

۶۔ بحالت طہارت و پاکیزگی رہے

۷۔ خادم وغیرہ بھی پابند شریعت ہو۔

زکوٰۃ اسماء الٰہی و آیات و حروف

یوں تو اسماء الٰہی، آیات ربانی و حروف وغیرہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے طریقے عاملین نے اپنے اپنے تجربے کے مطابق بیان کئے ہیں لیکن ہمارا مقصد ان سب کو یہاں بیان کرنا نہ ہے بلکہ ایسے طریقہ کار کا ذکر کرنا ہے جس پر عمل سے مبتدی کامیابی حاصل کر سکے۔اس سلسلے میں سب سے پہلے حروف تہجی کی زکوٰۃ کے بارے میں بیان کیا جارہا ہے۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے سے روحانی اعمال میں تاثیر وقوت پیدا ہوتی ہے اور عامل بعض دوسرے اعمال میں پیش آنے والے خطرات اور مسائل سے محفوظ رہتا ہے۔ذیل میں ایک جدول بیان کی جارہی ہے جس کے پہلے کالم میں نمبر شمار، دوسرے میں حروف تہجی، تیسرے میں موکل (مجرد) چوتھے میں موکل (ترکیبی) اور پانچویں میں اسم اللہ بیان کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	حروف تہجی	موکل مجرد	موکل ترکیبی	اسم اللہ
ا	ا	آئیل	اسرافیل	اللہ

۲	ب	بائیل	جبرائیل	باسط
۳	ت	تائیل	عزرائیل	تواب
۴	ث	ثائیل	میکائیل	ثابت
۵	ج	جائیل	کلکائیل	جلیل
۶	ح	حائیل	تنکفیل	حمید
۷	خ	خائیل	میکائیل	خبیر
۸	د	دائیل	وردائیل	دلیل
۹	ذ	ذائیل	اسرائیل	ذاکر
۱۰	ر	رائیل	اموائیل	رحمن
۱۱	ز	زائیل	شرفائیل	زکی
۱۲	س	سائیل	ہموائیل	سمیع
۱۳	ش	شائیل	ھمرائیل	شکور
۱۴	ص	صائیل	اھجمائیل	صمد
۱۵	ض	ضائیل	عطکائیل	ضامن
۱۶	ط	طائیل	اسماعیل	طیب
۱۷	ظ	ظائیل	تورائیل	ظاہر
۱۸	ع	عائیل	لومائیل	علیم
۱۹	غ	غائیل	لوخائیل	غفور
۲۰	ف	فائیل	سرحمائیل	فتاح

۲۱	ق	قائیل	عطرائیل	قہار
۲۲	ک	کائیل	حروزائیل	کریم
۲۳	ل	لائیل	طاطائیل	لطیف
۲۴	م	مائیل	رومائیل	مغر
۲۵	ن	نائیل	حولائیل	ناصر
۲۶	و	وائیل	رفتمائیل	ودود
۲۷	ہ	ہائیل	دوریائیل	ہادی
۲۸	ی	یائیل	سراکیطائیل	یاسر

مندرجہ بالا منسوبات کے علاوہ ہر حرف کو ایک منزل قمری سے بھی منسوب کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل باب سوم میں منازل قمر کے عنوان سے دی جا چکی ہے۔ اس لئے دوبارہ اس کو بیان نہیں کیا جا رہا۔

طریقہ زکوٰۃ

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ زکوٰۃ اصغر

۲۔ زکوٰۃ اکبر

زکوٰۃ اصغر

یہ زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے مندرجہ بالا ۲۸ حروف تہجی کو بمعہ موکل وغیرہ۔ بالترتیب ہر ایک منسوب منازل قمر میں ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح تمام حروف کی زکوٰۃ ۲۸ دنوں میں ادا ہو جائے گی یعنی روزانہ ایک حرف کی زکوٰۃ ادا ہو گی لیکن اس کا اثر محدود ہو گا۔

زکوٰۃ اکبر

یہ زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے ہر ایک حرف تہجی کو بمعہ موکل وغیرہ ۲۸ دن ۴۴۴۴ کی تعداد میں پڑھنا ہو گا۔ اس طرح ۲۸ دن کے بعد ایک حرف کی زکوٰۃ ختم ہو گی اور آپ اس کے عامل بنیں گے۔ یاد رکھیں اس کو بھی متعلقہ حرف کی منازل میں پڑھنا شروع کرنا ہے (یہ مستقل زکوٰۃ ہو گی)۔

ذیل میں بتایا جا رہا ہے کہ کسی حرف کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے آپ نے حروف تہجی اور موکل وغیرہ کو کس طرح پڑھنا ہے۔

مثلاً آپ نے حرف الف کی زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔

اس کو یوں پڑھیں گے۔

یا اسرافیل یا آئیل بحق یا اللہ

بالکل اسی طریقے سے باقی تمام حروف کی زکوٰۃ بھی ادا کی جائے گی۔

بخور دوران عمل متعلقہ منزل قمری کا بخور بھی جلانا چاہئے۔ ذیل میں بتایا گیا ہے کہ کون سی منازل قمری کے لئے کون سا بخور جلانا مناسب ہو گا۔

منازل قمر	بخور
شرطین، دبران، ہنعیہ	رال، لوبان

بطین' نثرہ' ذراع' جبعہ ' ہقعہ	سرخ صندل' کافور' مشک
ذابح' بلعہ ' سعود' بلدہ	صندل' کافور
ثریا' طرفہ' زہرہ' صرفہ' جبہ	لوبان' عود
لغائم' قلب' اکلیل' شولہ	سفید صندل' کافور' عنبر
غفرہ' زبانا' عوا' سماک' شولہ	عود' مشک
مقدم' موخر' رشا	کافور' عود

امید ہے کہ حروف کی زکوٰۃ کا طریقہ آپ کی سمجھ میں آ گیا ہوگا۔ وہ فرد جو حروف کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے اس کو کسی اور عمل کی زکوٰۃ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم ان کی زکوٰۃ کافی مشکل ہے اور کم ہی لوگ ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ علم الحروف کے موضوع پر ایک الگ کتاب تحریر کر دی ہے۔ مزید جاننے کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ کتاب کا نام ہے "علم الحروف"۔

مختلف اعمال آیات دعاؤں کی زکوٰۃ

ذیل میں مختلف اعمال آیات و دعاؤں وغیرہ کی زکوٰۃ دینے کے چند طریقے لکھ رہا ہوں۔ جن سے آپ اپنی اپنی ہمت کے مطابق فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

آیات وغیرہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور اس تعداد کے مطابق آیات وغیرہ کو روزانہ پڑھیں۔ حصول مقصد ہوگا۔ یہ زکوٰۃ اصغر ہوگی اور صرف ذاتی کام کے لئے فائدہ دے گی۔

آیات وغیرہ کے حروف شمار کریں۔ جتنے حروف ہوں اتنے ہزار مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ لاجواب عمل ہے۔

آیات وغیرہ کو سوا لاکھ دفعہ پڑھیں' چالیس دن کے اندر زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ یہ زکوٰۃ

اصغر ہوگی۔ یہ زکوٰۃ ادا کرنے کا عمومی طریقہ ہے۔ دیگر طریقوں کو اگلے صفحات میں بمعہ امثال بیان کیا گیا ہے۔

نقوش کی زکوٰۃ

نقوش کی زکوٰۃ کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ نقوش چالیس دن میں لکھیں۔ ہر چار اقسام آتشی، بادی، خاکی، آبی کو برابر تعداد میں تحریر کریں اور بعد ازاں آتشی کو جلا دیں، بادی کو ہوا میں منتشر کردیں، آبی کو پانی میں ڈال دیں اور خاکی کو زمین میں دفن کردیں۔

ایک اور طریقہ یہ ہے کہ صرف آتشی چال سے نقش کو سوا لاکھ دفعہ لکھیں تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

نقوش کے سلسلے میں یاد رکھیں کہ یہ صرف مندرجہ ذیل اقسام کی ادا کی جاتی ہے باقی کی نہیں۔

۱۔ مثلث

۲۔ مربع اور

۳۔ مخمس

مداومت

زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ۹۳ یا ۱۵ دفعہ اس کی مداومت کرنی چاہیے تا کہ تاثیر قائم رہے، یہ ضروری ہے۔ دوران مداومت اول و آخر درود شریف بھی پڑھیں اور کم سے کم کی بجائے زیادہ سے

زیادہ مداومت کو اختیار کرنا بہتر ہے۔ اول تو اس میں ناغہ نہیں آنا چاہئے۔ بالفرض کسی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو اگلے دن دونوں دنوں کی زکوٰۃ ادا کریں۔ تاہم جب زیادہ اعمال کی مداومت کا مسئلہ ہو تو پھر کم تعداد کو اختیار کرنا بہتر رہتا ہے۔ اس طرح کم وقت میں عمل مکمل ہو جاتا ہے اور طوالت کی وجہ سے ناغہ نہیں ہوتا۔

اسماء الٰہی

سطور زیل میں اسماء الٰہی کی زکوۃ اوران کی روحانی وعملیاتی اہمیت اورفوائد کو بیان کیا گیا ہے۔

زکوۃ اسماء الٰہی وآیات وغیرہ

یوں تو زکوۃ اسماء الٰہی سوالاکھ دفعہ پڑھنے سے ادا ہوجاتی ہے۔تاہم اس کے اور بھی زیادہ پرتاثیر طریقے ہیں۔جن کا ذکر ابھی ہم کریں گے۔مختلف اسماء الٰہی اور سورتیں مختلف قسم کے اعمال کے انجام دینے میں مددگار ہوتے ہیں۔اسماء الٰہی کے بارے میں اشارتاً پہلے بیان کیا گیا تھا۔ اب آپ کو تفصیل کے ساتھ یہ بتایا جائے گا کہ مختلف اسماء الٰہی کو ہم کس طرح مختلف مقاصد

کے لئے استعمال کر سکتے ہیں تاکہ آپ کے ذہن کو وسعت حاصل ہو آپ اپنی اور دوسروں کی بھلائی کے لئے کام کر سکیں۔اس سلسلے میں سب سے اہم اسم الٰہی ''رزاق'' کو زیر بحث لا رہے ہیں۔

زکوٰۃ اسم الٰہی ''رزاق'' ودیگر

گو زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے کئی طریقے پہلے بیان کئے جا چکے ہیں تاہم یہاں ایک اور طریقہ بیان کرتا ہوں۔اس طریقے کے مطابق آپ کسی بھی اسم اللہ کی زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں اور پھر متعلقہ مقاصد کے لئے اسم کے نقوش وغیرہ تیار کر سکتے ہیں۔خیال رکھیں بغیر زکوٰۃ کوئی نقش یا عمل نہ کریں ورنہ کسی رجعت وغیرہ کی صورت میں مولف ذمہ دار نہ ہوگا۔ ہر بات کھول کر بیان کر دی ہے۔ان ہدایات کی پیروی نہ کرنے کی صورت میں کسی بھی نفع نقصان کے ذمے دار آپ خود ہوں گے۔

قاعدہ

اسم اللہ رزاق کے اعداد ۳۰۸ ہیں ان کو عدد صغیر کہا جاتا ہے۔جبکہ اس کے حروف کی تعداد چار ہے۔

اسم کے حروف کو اسم کے اعداد سے ضرب دیں حاصل ضرب کو عدد کبیر کہا جائے گا۔

عدد کبیر کو پھر حروف اسم کے اعداد سے ضرب دیں حاصل ضرب کو عدد اکبر کہا جائے گا۔

عدد اکبر کو پھر اسی طرح ضرب دیں حاصل ضرب کو عدد کبائر کہا جائے گا۔

عدد کبائر حاصل ہونے پر یہ عمل رک جائے گا اور ہمیں واپس عدد صغیر کی طرف آنا ہوگا۔

عدد صغیر کے نصف کو حاصل کیا جائے گا اور اس کا نام اصغر ہے۔

اصغر کا بھی نصف حاصل کیا جائے گا جس کو صغائر کا نام دیا گیا ہے۔

صغائر کا بھی نصف لیں جو اصغر صغائر کہلاتا ہے۔

پہلے ایک مثال سے اس قاعدے کو سمجھ لیں پھر مزید تفصیل بیان کی جائے گی۔

مثال اسم رزاق کے اعداد ۳۰۸ اور حروف چار ہیں ان کو آپس میں ضرب دیں۔

۳۰۸ × ۴ = ۱۲۳۲ عدد کبیر

۱۲۳۲ × ۴ = ۴۹۲۸ عدد اکبر

۴۹۲۸ × ۴ = ۱۹۷۱۲ عدد کبائر

۱۹۷۱۲ × ۴ = ۷۸۸۴۸ عدد اکبر کبائر

۳۰۸ + ۲ = ۱۵۴ عدد اصغر

۱۵۴ + ۲ = ۷۷ عدد صغائر

۷۷ + ۲ = ۳۸،۵ عدد اصغر صغائر

نوٹ: اس نظام میں کسر والے اعداد نہیں لئے جاتے سو ۳۸،۵ کو ۳۹ پڑھیں گے۔ یہ تو ہو گیا حسابی عمل جہاں تک عملی طور پر اس کی زکوٰۃ کا تعلق ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ بالا تمام اعداد کے برابر اسم الٰہی کو متواتر سات دن پڑھیں۔ درمیان میں ناغہ نہ آئے ورنہ عمل مکمل نہ ہوگا۔

بالکل اس طریقے کے مطابق آپ دوسرے اسماء الٰہی وغیرہ کی زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں۔ بلکہ مختلف سورتوں اور آیات کی زکوٰۃ بھی آپ اس طرح ادا کر سکتے ہیں۔ اس زکوٰۃ کے ادا کرنے کے بعد آپ دیگر شرائط کو مدنظر رکھ کر دوسروں کے لئے عمل تیار کر سکتے ہیں۔

نقش اسم الٰہی رزاق

برائے خاتمہ تنگی رزق' افلاس' تجارت میں نقصان' ملازمت کا نہ ملنا' دوکان وکاروبار کا نہ چلنا' تنگی آمدن

آج کا انسان جن مشکلات اور مصائب کا شکار ہے۔ان میں سے سب سے اہم ''رزق'' کا مسئلہ ہے۔اللہ تعالیٰ کا یہ نام اپنی مناسبت سے انسان کے اس مسئلے کے حل میں مدد دیتا ہے۔رزق کی تنگی' افلاس' تجارت میں نقصان' ملازمت کا نہ ملنا' دکان یا کاروبار وغیرہ کا نہ چلنا' روپے پیسے کی تنگی جیسے لاتعداد مسائل میں یہ بابرکت نام ہمارا مددگار ہے۔ذیل میں اس سلسلے میں چند اعمال بیان کئے جا رہے ہیں جن سے آپ بعد از زکوٰۃ خود اور دوسروں کو بھی مستفید کر سکتے ہیں۔

بطور مثال کسی فرد کو ملازمت نہیں مل رہی۔حصول ملازمت کے لئے جہاں دنیاوی اور مادی کوشش ہے وہاں فرد کی روحانی مدد کے لئے ایک نقش مربع اس کو بنا کر دیں۔دیکھیں کس طرح:

نام سائل بمعہ والدہ کے اعداد =۱۲۰۰

رزاق کے اعداد =۳۰۸+

=۱۵۰۸

مربع کے قانون کے ۳۰ اعداد تفریق کئے =۳۰-

=۱۴۷۸

بمطابق قانون چار سے تقسیم کریں تو کسر ۲ آئی۔

کسر کیونکہ دو ہے سو بمطابق قاعدہ خانہ نو (۹) میں ایک عدد کا اضافہ کر دیں گے۔یہ دیکھنے کے لئے کہ نقش کس چال سے پر کیا جائے گا۔اعداد نقش کو چار سے تقسیم کریں۔

اگر ایک بچے تو آتشی

اگر دو بچے تو بادی

اگر تین بچے تو آبی

کچھ نہ بچے تو خاکی

مندرجہ بالا اعداد نقش کو چار سے تقسیم کریں تو کچھ نہیں بچتا سو نقش خاکی چال سے پر ہوگا۔

نوٹ: دیگر نقوش تیار کرتے ہوئے نقش کی چال اسی طریقے سے معلوم کریں۔

اسی طرح نقش بنانے کے لئے ستارہ بھی دیکھا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد کو سات سے تقسیم کریں۔

۱ بچے تو قمر

۲ بچے تو عطارد

۳ بچے تو زہرہ

۴ بچے تو شمس

۵ بچے تو مریخ

۶ بچے تو مشتری

۷ بچے تو زحل

نوٹ: کسی بھی دیگر نقش کا ستارہ اس طریقے سے معلوم ہوگا۔

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ نقش کس پر لکھا یا بنایا جائے۔ اعداد کو تین سے تقسیم کریں۔

۱ بچے تو کھال وہڈی وغیرہ پر

۲ بچے تو نباتات پر

۳ بچے تو دھات پر

حصار

کسی بھی عمل وغیرہ کے دوران، رجعت یا بیرونی اثرات وخطرات سے محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ ذیل حصار کا عمل آپ پُراعتماد طریقے سے کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ کوئی خوف طاری نہ ہوگا۔

۱۔ سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

۲۔ ایک سو مرتبہ اسم الٰہی یا وکیل پڑھے۔

۳۔ ایک سو مرتبہ اسم الٰہی یا حفیظ پڑھے۔

۴۔ ایک سو مرتبہ اسم الٰہی یا اللہ پڑھے۔

۵۔ تین معوذ سات دفعہ پڑھے۔

۶۔ سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے او پر دم کرے۔

اور اپنے اردگرد ایک دائرہ کسی قلم یا چاقو یا شاخ سے لگا دے۔ خیال رہے دائرہ مکمل ہو اور کہیں سے بھی ٹوٹا ہوا نہ ہو۔ اگر بیان کردہ طریقہ کار کی درست پیروی کی، پاکی ناپاکی کا دھیان رکھا اور پرہیز اختیار کیا تو پھر کوئی خطرہ نہ ہوگا۔

قلم

اعمال سعد کے لئے کسی بھی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔ جبکہ نحس اعمال کے لئے کانٹوں والے پودے کی شاخ یا لوہے کی نب والے قلم کو استعمال کریں۔

سیاہی

سعد اعمال کے لئے زعفران کو بطور سیاہی استعمال کریں جبکہ نحس اعمال کے لئے کالی یا نیلی

سیاہی استعمال کریں۔

یہ باتیں پہلے بیان نہیں کی گئی تھیں سوان کو یہاں تفصیل سے سمجھا دیا گیا ہے۔ واپس نقش کی طرف چلتے ہیں۔

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ نقش مربع اور چال خا کی ہے' خانہ نو میں ایک کے اضافے سے پر کیا جائے گا۔ نقش کی چال وغیرہ باب پنجم میں تفصیل سے بیان کی جا چکی ہے۔ یہاں صرف سادہ نقش کو پُر کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں بھی مکمل طریقہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ آئندہ صفحات میں ہم ان معاملات کو بار بار نہیں دہرائیں گے۔ طلباء کو خود ان کو ذہن میں رکھ کر نقش تیار کرنے چاہئیں۔ ہم صرف طریقہ کار کو بیان کریں گے۔ نقش یوں ہوگا۔

۳۶۹	۳۸۴	۳۸۱	۳۷۶
۳۸۲	۳۷۵	۳۷۰	۳۸۳
۳۷۴	۳۷۹	۳۸۶	۳۷۱
۳۸۵	۳۷۲	۳۷۳	۳۸۰

مندرجہ بالا کے علاوہ کوئی فرد اس کو سوا لاکھ کی تعداد میں ایک معین وقت پر چالیس دن تک پڑھے تو اس پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ مالی مشکلات دور ہو جائیں گی' یہاں تک کہ ایک وقت کی روٹی کو تنگ ہو تب بھی وسعت رزق ہو اور اگر ترقی نہ ہوتی ہو ملازمت میں تب ترقی ہو دکان نہ چلتی ہو دکان چلے' کاروبار میں بندش ہو تو دور ہو غرض یہ کہ مکمل کرنے والا خود اس کا فائدہ دیکھ لے گا۔ ذیل میں دیا نقش بھی باشرائط لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۷۲	۸۳	۸۴	۶۹
۷۸	۷۵	۷۴	۸۱

۷۳	۸۰	۷۹	۷۶
۸۵	۷۰	۷۱	۸۲

ایک عجیب تاثیر کا عمل یہ ہے کہ نماز کی پابندی کرے اور فجر سے قبل گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے مفلسی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ذیل میں دیا گیا نقش تمام شرائط کے ساتھ دو دفعہ لکھ کر ایک دکان' دفتر یا فیکٹری میں کہیں لگا دے اور دوسرا اپنے پاس رکھے۔ رزق میں وسعت ہوگی۔

ق	زا	ر	ال
۱۹۹	۳۲	۹۹	۹
۳۳	۲۰۲	۶	۹۸
۷	۹۷	۳۴	۲۰۱

باسط

برائے خاتمہ ناجائز سزا وقید وغلبہ سودا' کشادگی و وسعت رزق اور اسرار الٰہی

وہ فرد جس پر کسی وجہ سے دین کی حقانیت واضح نہ ہوتی ہو' دل و دماغ بند اور ہدایت سے خالی ہو اور راہ راست سے بھٹکا ہوا ہو۔ اس کا نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں اسم الٰہی باسط کے اعداد جمع کر کے نقش بنا کر دیں۔ انشاء اللہ دین سے رغبت پیدا ہوگی اور اسرار الٰہی آشکار ہوں گے۔

چال نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۲۱	۱۷	۱۰	۲۴
۱۱	۲۳	۲۲	۱۶
۲۶	۱۲	۱۵	۱۹
۱۴	۲۰	۲۵	۱۳

اسم رزاق جن امور کے لئے استعمال ہوتا ہے۔اسم باسط بھی ان میں مجرب خیال کیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں ان مقاصد مندرجہ ذیل دو مقاصد کے لئے بھی اس کو میں نے بہت فائدہ مند پایا ہے۔مندرجہ بالا نقش کو چاندی کی لوح پر بمعہ تمام شرائط نقش کروا کر اپنے پاس رکھے تو اللہ سے امید ہے کہ اس کے دن پھر جائیں گے۔

۱۔ناجائز سزا و قید سے رہائی

۲۔غلبہ سودا کا اثر ختم کرنے کیلئے

ایک عمل جو اکثر میں نے مجرب پایا ہے اسم باسط کا بیان کرتا ہوں۔عروج ماہ سے ۶۴۸ دفعہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے اور حصول مقصد ہو۔جیسا بھی مشکل کام ہو اللہ پر یقین رکھ کر مسلسل پڑھے تو امید ضرور بر آئے گی۔

عزیز، جبار، متکبر

برائے دشمن و خلقت کو زیر نگین کرنے

ذیل میں تین اسم الٰہی عزیز، جبار، متکبر کی بسط حرفی کر کے تکسیر دی گئی ہے۔یہ دوسرے افراد پر قابو پانے، ان کو زیر نگین کرنے ان پر اپنی ہیبت قائم کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔اس کو ساعت

مریخ وشمس میں لکھے تو زیادہ پرتاثیر ہو۔

ع	ز	ی	ز	ج	ب	ا	ر	م	ت	ک	ب	ر
ر	ع	ب	ز	ک	ی	ت	ز	م	ج	ر	ب	ا
ا	ر	ب	ع	ر	ب	ج	ز	م	ک	ز	ی	ت
ت	ا	ی	ر	ز	ب	ک	ع	م	ر	ز	ب	ج
ج	ت	ب	ا	ز	ی	ر	ر	م	ز	ع	ب	ک
ک	ج	ب	ت	ع	ب	ز	ا	م	ز	ر	ی	ر
ر	ک	ی	ج	ر	ب	ز	ت	م	ع	ا	ب	ز
ز	ر	ب	ک	ا	ی	ع	ج	م	ر	ت	ب	ز
ر	ز	ب	ر	ت	ت	ر	ک	م	ا	ج	ک	ع

اس تکسیر کے چاروں طرف انا فتحنا لک فتحاً مبیناً ایک ایک دفعہ ضرور لکھے اور تمام شرائط کی پابندی کرے اگر کسی عامل سے تحریر کروائے تو زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ پابند شریعت فرد تو ضرور ہو۔

عزیز

حصول عزت، مرتبہ، کھوئے ہوئے رتبے کی واپسی، دشمنوں پر غلبہ

اس اسم کے اثرات پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ یہاں صرف عزت حاصل کرنے اور دنیاوی خرافات و مصائب سے محفوظ رہنے کے لئے ایک خاص نقش تحریر کر رہا ہوں۔ بعد از زکوٰۃ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اسم عزیز چار حروف کا مرکب ہے ان کے حروف ملفوظی لیں۔

ع ز ی ز

عین زا یا زا

حروف ملفوظی لینے کے بعد ان کے اعداد کو باہم جمع کر لیں۔

۱۵۷= ۸+۱۱+۸+۱۳۰

حاصل جمع سے مربع نقش تیار کریں، دیکھیں۔

کل تعداد =۱۵۷

قانون کے عدد تفریق =۳۰

باقی =۱۲۷

حسب قانون ۴ سے تقسیم کریں۔

تین بچا سو خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کریں گے اور یہ نقش آتشی چال سے پُر ہوگا۔ ذیل میں اس کا ایک نقش دیا جا رہا ہے۔

۳۹	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۸	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۴	۴۶

قہار

برائے نفاق، عداوت، فساد، رعب وہیبت اور دشمنوں پر غلبے کے لئے

دوسرے ناموں کی طرح اسم قہار کے اثرات بھی پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ یہاں اس کا ایک عمل دشمنوں میں نفاق ڈالنے، عداوت اور فساد پیدا کرنے کے لئے بیان کر رہا ہوں۔ ناجائز اور بلا زکوٰۃ مت کریں ورنہ خود ذمہ دار ہوں گے۔ ناجائز کرنے کی صورت میں الٹ اثرات کا ہونا لازمی امر ہے۔

عمل یوں ہے کہ اعداد اسم بمعہ اعداد ان دونوں افراد کے ناموں کے جن کے مابین تفرقہ ڈالنا ہے لے کر مثلث پُر کریں۔ یہ مثلث تیار کرنے کے لئے کوئی نحس وقت لیں تو زیادہ بہتر ہے۔

دونوں نقش تیار کر کے کسی کپڑے میں لپیٹ کر ان افراد کی گزرگاہ میں دفن کر دیں۔ جلد ہی اثرات شروع ہوں گے اور باہم فساد پیدا ہوگا۔ غلط اور بلا زکوٰۃ کرنے سے پھر منع کر رہا ہوں۔ تاکہ بعد میں نقصان اٹھا کر خود دھکے نہ کھاتے پھریں۔ اسی طرح اگر کسی فرد کو دشمنوں سے مقابلہ درپیش ہے یا مخالفین پر اپنا رعب قائم کرنا چاہتا ہے تو بھی نام سائل، نام والدہ سائل اور اسم الٰہی قہار کے اعداد استخراج کر کے نقش یا لوح حسب قواعد بنا کر اپنے پاس رکھے تو اس کے دشمن ذلیل و خوار ہوں اور اس کا دبدبہ اور رعب دشمنوں پر قائم ہو۔ اس قسم کے تمام اعمال دراصل ایسی صورت میں استعمال کرنے چاہئیں جب ان کی حقیقی اور شرعی صورت ہو۔ مثلاً فاسد اور غلط لوگ مقابل ہوں، کوئی ناجائز تنگ کرے، یا بلاوجہ دوسروں پر غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہو یا کوئی فرد یا جماعت کسی غیر شرعی یا غلط یا باعث فساد مسئلہ پر اکٹھی ہو تو اس کے درمیان تفریق و نفاق پیدا کرنے کے لئے ایسے اعمال کرنے چاہئیں۔ نہ کہ گھروں میں نااتفاقی اور فساد پیدا کرنے کے لئے یا میاں بیوی یا بھائیوں یا رشتے داروں کو الگ الگ کرنے کیلئے۔ یہ سب لعنتی کام ہیں۔ اللہ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

اس کے علاوہ یہ بات بھی ذہن میں رکھیں۔ پیار و محبت کے جو عملیات بیان کئے گئے ہیں۔ وہ بھی دراصل میاں بیوی، اولاد اور ماں باپ کے مابین اتفاق، پیار و محبت اور اسی طرح دوستوں

کے ساتھ موافقت اور دوستی اور دوسری حق والی جگہوں پر استعمال کرنے کے لئے ہیں نہ کہ جنسی یا حیوانی خواہشات کی تکمیل کے لئے۔

قابض

برائے ناجائز قبضہ ختم کروانے' قوی دشمن سے بچاؤ اور حیض و بواسیر کے خاتمے کے لئے

کسی نے جائیداد و مکان وغیرہ پر ناجائز قبضہ کر لیا ہو اور نہ چھوڑتا ہو تو قابض کے اعداد بمعہ اس بد بخت قابض فرد کے نام و والدہ کے نام کے اعداد کے نقش مربع تیار کریں اور اس کو اس جگہ جہاں ناجائز قبضہ ہے کسی طرح دفن کر دیں۔ قابض دہشت زدہ ہو کر قبضہ چھوڑ دے گا۔

یہ نقش دراصل لوح ہے جو سیسہ پر تیار کریں اور خصوصاً کسی نحس وقت میں تیار کرنا زیادہ بہتر اور جلد نتائج لائے گا۔

کسی فرد کو کسی دوسری جماعت یا فرد سے خطرہ ہو جان' مال اور عزت برباد ہونے کو ہو اور کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو بھی یہ عمل حد درجہ زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

اسی طرح وہ خواتین جو امراض حیض اور وہ لوگ جو بواسیر کا شکار ہوں۔ اس اسم کے نقش سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

پچھلے صفحات کے تسلسل میں ابھی مزید اسماء الٰہی کے بارے میں بیان کیا جائے گا اور پھر اس کے بعد قرآن مجید کی مختلف سورتوں کے نقوش' ان سے کام لینے کا طریقہ اور اثرات وغیرہ بیان کئے جائیں گے۔

تاہم یہاں ایک بات ذہن میں رکھیں بلا زکوٰۃ کوئی عمل نہ کریں۔ کسی رجعت یا پریشانی یا مسئلے کا شکار ہونے سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو ہدایات اور طریقہ کار کے مطابق عمل کریں۔ خود سری

مت کریں۔

جلیل

برائے عزت و مرتبہ، اولاد، اسقاط حمل، جسمانی و سحری امراض و آسیب سے بچاؤ

ذیل میں اسم جلیل کا مربع دیا گیا ہے جو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو معاشرے میں عزت، شہرت اور تعظیم کا حصول ہو۔

اس نقش کو عورت حاملہ پاس رکھے تو خوبصورت اور صحت مند اولاد ہو۔ جو تمام امراض جسمانی و سحری و آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے اور لمبی عمر پائے۔ جن لوگوں کے بچے اسقاط حمل یا کسی بھی جسمانی یا روحانی و سحری مرض کی وجہ سے مر جاتے ہوں ان کو اسے استعمال کروانا چاہئے۔

ذیل میں دیا گیا نقش اسم الٰہی یا جلیل کا ہے۔ اس کو کسی شے پر سوا لاکھ دفعہ پڑھ کر ناراض دوستوں، میاں بیوی یا شراکت داروں کو استعمال کروائیں تو اچھے نتائج کا حصول ہوگا۔ باہم صلح، اتفاق اور محبت پیدا ہو۔

نقش

۲۱	۱۸	۱۰	۲۴
۱۱	۲۳	۲۲	۱۷
۲۶	۱۲	۱۶	۱۹
۱۵	۲۰	۲۵	۱۳

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جو فرد اس کا سوا لاکھ کا چلا کرے مخلوق خدا مسخر ہو، حصول مقاصد ہو، عزت و توقیر ملے اور

مرتبہ اس کا معاشرے میں بلند ہو۔

مجیب

برائے قبولیت دعا' مقصد براری' آفات اور مصائب سے بچاؤ' تکمیل خواہش

مجیب کا معنی پکارنے والے کو جواب دینے اور دعا کو قبول کرنے کا ہے۔ اس کا نقش اگر کوئی سعد وقت میں انگوٹھی پر کنندہ کروا کر اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبولیت کا درجہ بخشے اور مقصد براری ہو۔

نقش

٢٠	٦	١٣	١٦
١٢	١٧	١٩	٧
١٤	١١	٨	٢٢
٩	٢١	١٥	١٠

چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

مختلف آفات و مصائب سے بچنے کے لئے اس کا نقش بمعہ تمام شرائط تیار کر کے کوئی ہمہ وقت اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ محفوظ رہے۔

اگر چاندی کی لوح مطابق شرائط تیار کروا کر اپنے پاس رکھے تو تمام حاجات اور نیک مقاصد اللہ تعالیٰ پورے کرے۔ خواہشات کی تکمیل کے لئے زود اثر ہے۔

شکور

گھریلو مسائل کے لئے' وسعت رزق' برائے اصلاح بصارت وبصیرت

وہ افراد جن کے گھریلو حالات ناخوشگوار ہوں اور گھریلو مسائل سے پریشان ہوں ان کو اسم شکور کا نقش بنا کر دیں۔ نام کے اعداد کے مطابق اس کا ورد بھی اچھے اثرات لائے گا۔

وہ شخص جس کی نظر کمزور ہو یا آنکھوں کی بیماری لگ جائے تو اس کے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد کو اسم الٰہی الشکور کے اعداد میں جمع کر کے نقش تیار کر کے دے' انشاء اللہ روشنی واپس آ جائے گی۔

اس اسم کا ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ فرد کو بصیرت عطا فرماتے ہیں۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اس کا روزانہ ورد روحانی طاقتوں کے حصول کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

باسط' فتاح اور جواد

برائے محبت' عظمت اور دبدبہ

ذیل میں ان کی تکسیر دی جا رہی ہے۔ جو فرد اس کو اپنے پاس باشرائط لکھ کر رکھے' لوگ اس سے محبت کریں اور اس کو عوام میں عظمت اور دبدبہ حاصل ہو۔ نہایت ہی مجرب ہے۔

ب ا س ط ف ت ا ح ج و ا د

د ب ا ا و س ج ط ح ف ا ت

ت د ا ب ف ا ح ا ط و ج س

س ت ج د و ا ط ب ا ف ح ا

ا س ح ت ف ج ا د ب و ط ا

ا ا ط س و ح ب ت د ف ا ج

ج ا ا ف ط د س ت و ب ح

ح ج ب ا و ا ت ا س ف د ط

ط .ح د ج ف ب س ا ا و ت ا

ا ط ت ح و د ا ج ا ف س ب

مجید

برائے حصول دوبارہ دنیاوی مرتبہ، بزرگی، اسرار باطن وقرب الٰہی، خاتمہ مفلسی وغیرہ

وہ افراد جو بزرگی حاصل کرنا چاہئیں، اسرار باطن سے لطف اٹھانا چاہئیں جن کو ان کے مرتبے سے گرادیا جائے، پوزیشن کھودیں تو ان کو اس کا نقش تیار کر کے پاس رکھنا چاہئے۔ حصول قرب الٰہیٰ کے لئے اس کا باقاعدہ ورد کرنا چاہئے۔ حقیقت خود منکشف ہوگی۔

اسی طرح اگر کوئی فرد دولت مند تھا اور مفلس ہوگیا یا اس کے پاس کسی کی امانت تھی وہ رکھ کر بھول گیا یا امانت کسی طور گم ہوگئی یا ضائع ہوگئی، اچھی و نیک شہرت کا حامل تھا کہ اچانک کسی وجہ سے عزت جاتی رہی تو اس اسم الٰہی کو سوالاکھ دفعہ پڑھے تو مفلسی سے نجات ہو، امانت کی واپسی کا کوئی راستہ خود بخود بطرف اللہ ظہور ہو اور عزت و مرتبہ حاصل ہو۔

ودود

برائے محبت زوجین میں اتفاق، نافرمان اولاد کو تابع کرنا، اصلاح فاحشہ زن و مرد، دنیوی مسائل اور محبت اللہ

ودود محبت' رکھنے والے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ سو کسی کے دل میں اپنے لئے محبت پیدا کرنے' میاں بیوی میں اتفاق پیدا کرنے' نافرمان اولاد کو تابع کرنے جیسے دنیوی مسائل کے ساتھ ساتھ یہ اسم باطن کی صفائی اور اللہ کی محبت دل میں پیدا کرنے اور اسرار کو ظاہر کرنے میں مجرب خیال کیا گیا ہے۔

حسب قاعدہ اس کا نقش بنا کر یا ورد کر کے اس کے اثرات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی فاحشہ عورت یا مرد کو بطرف نیکی مائل کرنا ہو تو بھی اس کے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد حاصل کریں اور اسم الہٰی الودود کے اعداد جمع کر کے نقش تیار کریں۔ انشاء اللہ اصلاح کردار ہوگی۔

رحمٰن

برائے موزوں رشتہ' رقیق القلبی' حل مشکلات' صحت امراض' نظر بڑھائی اسم الہٰی یا رحمٰن مندرجہ ذیل معاملات میں مجرب ہے۔

وہ عورت یا مرد جس کو رشتہ نہ ملتا ہو اپنے اور والدہ کے نام کے اعداد کے مطابق اس اسم کو ہر روز ایک مخصوص وقت پر روزانہ پڑھے تو دل کی مراد بر آئے گی۔ گو اعداد نکالنے کا طریقہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے۔ تاہم جو افراد اعداد نہیں نکال سکتے وہ ایک ہزار بار روزانہ پڑھیں۔ خیال رہے اول و آخر سات سات مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف ضرور پڑھیں۔

اس کا کثرت سے ذکر فرد کو رقیق القلب بنانے کا باعث ہوتا ہے۔ کسی دوسرے کے لئے ایسا مقصد ہو تو ایک ہزار بار پڑھ کر اس پر پھونک دیں تاوقتیکہ وہ راستی پر نہ آ جائے۔

حصول صحت مطلوب ہو یا امراض نظر و بصارت سے تکلیف ہو یعنی آنکھوں کی کوئی بیماری ہو تو اس کو پڑھ کر پھونکیں اور اس کا درج ذیل نقش استعمال کریں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۷۷	۷۴	۶۷	۸۰
۶۸	۷۹	۷۸	۷۳
۸۲	۶۹	۷۲	۷۵
۷۱	۷۶	۸۱	۷۰

وہ بچے جن کا دل پڑھائی میں نہ لگتا ہو اور کسی نہ کسی طور پڑھائی سے بھاگتے ہوں ان کے لئے بھی مندرجہ بالا نقش فائدہ مند ہے۔

رحیم

برائے قضائے حاجات، ہر دلعزیز ہونے، خاتمہ بالخیر، شفاء امراض

جب کوئی کام کسی طور نہ بنتا ہو اور مشکلات آگھیریں اور مسائل کا سامنا ہو تو اس کا درج ذیل نقش تیار کریں۔ خاندان میں اتفاق یا کسی فرد کے دل میں جگہ بنانے کے لئے اس کو یہ نقش زعفران سے لکھ کر گھول کر پلائیں۔ کسی بھی مرض خصوصاً تیز قسم کے بخاروں میں یہ بہت مجرب واقع ہوتا ہے۔

اس کو ۲۵۸ دفعہ ہر نماز کے بعد پڑھنا بھی مندرجہ بالا مقاصد کے لئے بہترین ہے۔ نقش یہ ہے۔

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳

نقش

۵۷	۷۰	۶۷	۶۴
۶۸	۶۳	۵۸	۶۹
۶۲	۶۵	۷۲	۵۹

۱۰	۵	۴	۱۵		۶۶	۶۱	۶۰	۷۱

وہ لوگ جو سیاست میں حصہ لیتے ہیں یا ایسے ہی دوسرے امور جن میں فرد کی کامیابی و ناکامی کا انحصار عوام کی پسند و ناپسند پر ہوتا ہے' کے لئے بھی اسم الٰہی یا رحیم بہت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ اس ورد کے علاوہ فرد کے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد اسم الٰہی یا رحیم کے اعداد میں جمع کر کے نقش لوح چاندی پر تیار کر کے دیں۔ فرد کو عوام میں ہر دلعزیزی حاصل ہوگی۔ خاتمہ بالخیر و ایمان کے لئے بھی اس اسم الٰہی کا ذکر مفید ہے۔

مالک

برائے قیام بادشاہت و حکومت و اختیار اور عہدہ' دولت' عزت' مقدمے میں کامیابی' دشمن دور کرنے کے لئے' ذاتی مکان کے حصول یا دوکان وغیرہ کو کرائے دار سے خالی کروانے کے لئے

مندرجہ ذیل معاملات میں اسم الٰہی یا مالک کا روزانہ ایک ہزار مرتبہ ذکر بمعہ اول و آخر درود شریف سات سات مرتبہ فائدہ مند ہے۔ ساتھ ہی اس کا نقش مطابق شرائط تیار کر کے پاس رکھیں۔

جب کسی مقدمے کا سامنا ہو اور حق کا ملنا مشکل نظر آ رہا ہو اور فریق مخالف طاقتور اور غیر اخلاقی وغیر قانونی حربے اختیار کرتا ہو۔

جب اپنا ذاتی مکان بنانے کی خواہش کی تکمیل ہوتی نظر نہ آئے تو ذاتی مکان کے حصول کے لئے مندرجہ بالا عمل بہت فائدہ مند ہے۔

جب کسی کرائے دار نے دکان یا مکان وغیرہ پر ناجائز قبضہ کر لیا ہو یا مالک کی ضرورت کے باوجود خالی نہ کرتا ہو یا کرایہ وغیرہ ادا نہ کرتا ہو۔

جب کسی بادشاہ' صدر' وزیر یا اعلیٰ عہدے دار وغیرہ کو عدم استحکام کا سامنا ہو تو اس کے نام

بمعہ نام والدہ کے اعداد حاصل کر کے اسم الٰہی یا مالک میں جمع کریں اور مثلث لوح چاندی پر تیار کر کے دیں۔ انشاء اللہ حکومت' عہدے اور اختیار کو در پیش خطرہ خود بخود ختم ہو جائے گا۔ اسی طرح کسی صاحب اقتدار و اختیار سے کسی ناجائز طریقے سے حکومت یا عہدہ وغیرہ چھین لیا جائے تو یہ عمل تیر کی طرح نشانے پر بیٹھتا ہے اور کامیابی کا حصول ہوتا ہے۔

قدوس

برائے اصلاح بدکار مرد و زن' سعادت مند اولاد' صحت و شفاء روحانی و جسمانی امراض سے پاکیزگی نفس

کوئی مرد یا عورت بد اخلاقی کی طرف مائل ہو یا کسی مرد کی بیوی یا بیوی کا شوہر یا کسی کی اولاد یا کسی کے بہن بھائی یا عزیز و اقارب میں سے کوئی کردار کی کمزوری' برے اخلاق' حسد و کینے کا شکار ہو تو درج ذیل نقش اس کو زعفران سے لکھ کر مسلسل کامل اصلاح تک پلائے اور اس کا تصور کر کے ۱۷۰ دفعہ ہر نماز کے بعد اس اسم الٰہی کا ذکر کرے۔ یہ اسم الٰہی پاکیزگی نفس پیدا کرنے اور لوگوں کے اخلاق و معمولات میں اصلاح کے لئے خاص اثرات کا حامل ہے۔ اولاد کو فرمان بردار بنانے اچھے اخلاق اور متوازن شخصیت کے لئے اس اسم الٰہی کے اثرات سے کثیر فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۶	۹	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۴۸	۳۵	۴۲	۴۵
۴۱	۴۶	۴۷	۳۶
۴۳	۴۰	۳۷	۵۰
۳۸	۴۹	۴۴	۳۹

وہ افراد جو عرصے سے روحانی، نفسیاتی یا جسمانی امراض (خصوصاً بواسیر، ناسور، شوگر، جنسی امراض، فشار خون) کا شکار ہوں وہ بھی مندرجہ بالا طریقے سے اس اسم الٰہی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو سحر یا جن یا سایہ وغیرہ کی شکایت ہو ان کے لئے بھی یہ فائدہ مند ہے۔

سلام

برائے حفاظت آفات و امراض، مقبولیت خلائق اور برائے دین

وہ فرد جس کو آفت ناگہانی کا خطرہ ہو یا کسی خطرناک سفر یا مہم وغیرہ پر نکلنا ہو۔ اس نقش کو چاندی پر نقش کروا کر پاس رکھے ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی لا علاج مرض یا نا قابل شناخت بیماری کا شکار ہو اور کوئی امید بر نہ آتی ہو تو ہر نماز کے بعد ۱۳۱ دفعہ اس اسم کو پڑھ کر پانی پر پھونکے اور یہ پانی متاثرہ فرد کو پلائے انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔

اسی طرح جو فرد خلائق میں مقبولیت حاصل کرنا چاہے تو اس کے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد حاصل کر کے اسم الٰہی سلام کے اعداد میں جمع کر کے باشرائط لوح تیار کر کے دیں حصول مقصد ہوگا۔ دین کی سلامتی اور حفاظت کے لئے بھی اس اسم الٰہی کا ذکر مفید اور فائدہ مند ہے۔

س	ل	ا	م
م	ا	ل	س
ل	س	م	ا
ا	م	س	ل

رحمن ۔ رحیم

برائے رحم، انجام بالخیر، قضائے حاجات، خاتمہ بخار، بھاگنے والے بچے، قبولیت دعا

یہ دونوں نام لفظ رحم سے نکلے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اس صفت کو ظاہر کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل امور میں یہ بہت مجرب ہیں۔

۱۔ اللہ کے غضب سے محفوظ رہنے، اس سے رحم کی درخواست کرنے

۲۔ انجام بالخیر

۳۔ قضائے حاجات کے لئے بھی اس کا ورد زود اثر اور مجرب ہے

۴۔ خاتمہ بخار ہر قسم

۵۔ گھر سے بھاگنے والے بچوں کے لئے اس کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور رات کو سوتے ہوئے بچے کے سرہانے اس کا ذکر آہستہ آہستہ کریں۔

۶۔ دین سے غافل افراد کے لئے بھی یہی عمل کریں۔

۷۔ قبولیت دعا کے واسطے انشاء اللہ ہر نیک مقصد کی دعا پوری ہوگی۔

مالک

خاتمہ تنگدستی، حصول روزگار و نوکری، حصول روپیہ، عزت، مرتبہ و پوزیشن

اس کے معنی بادشاہ کے ہیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ سو تمام جہانوں کا مالک اس کا معنی ہے۔

اس کا ورد اور نقش مندرجہ ذیل امور میں پُر اثر ہے۔

۱۔ تنگدستی اور خاتمہ غربت کے لئے' بے روزگاری سے بچنے۔

۲۔ حصول روزگار اور نوکری۔

۳۔ حصول دولت و روپیہ پیسہ وغیرہ کے واسطے

۴۔ عزت' مرتبہ اور معاشرے میں وقار کی حصول کے لئے

۵۔ عہدے' پوزیشن' وزارت اور دنیاوی بادشاہت کو قائم رکھنے کے لئے اس اسم الٰہی کو سونے پر کندہ کروائیں۔ انشاء اللہ استحکام حاصل ہوگا۔

قدوس

صفائی قلب' حصول کشف' نیک صالح اولاد' بطور حصار

یہ قدس سے نکلا ہے اور اس کے معنی تمام برائیوں سے پاک کے ہیں۔ مندرجہ ذیل معاملات میں یہ مجرب ہے۔

۱۔ صفائی قلب اور برائیوں سے بچاؤ کے لئے

۲۔ حصول کشف و کرامات کے لئے

۳۔ اچھے اخلاق اور خوش اخلاقی پیدا کرنے کے لئے

۴۔ نیک' صالح اور دین دار اولاد کے حصول کے لئے

۵۔ دشمنوں میں گھرا ہوا ہو تو بطور حصار پڑھے' امن میں رہے گا۔

سلام

صحت، حفاظت، آفت وجان ومال اور خاتمہ افعال قبیحہ

اس کے معنی سلامتی کے ہیں۔ مندرجہ ذیل امور میں اس اسم الٰہی کے اثرات ناقابل تردید ہیں۔

۱۔ شفائے امراض اور صحت کے لئے کوئی فرد جان لیوا مرض میں گرفتار ہو اور کوئی دوا اور حیلہ کامیاب ہوتا نظر نہ آئے تو مریض کے سرہانے بیٹھ کر روزانہ ہلکی آواز میں اس کا ورد کریں۔ انشاءاللہ صحت حاصل ہوگی۔

۲۔ حفاظت آفت وکمزوری وغیرہ کے لئے

۳۔ جان ومال کی حفاظت اور دشمنوں سے حفاظت اور سلامتی کے لئے

۴۔ خاتمہ افعال قبیحہ کے واسطے بھی مجرب ہے۔

مومن

مضبوطی ایمان، خاتمہ امراض خبیثہ ووہم وسوس اور ظلم سے بچاؤ

اس کے معنی خوف سے محفوظ ہونا کے ہیں۔ مندرجہ ذیل معاملات اس سے منسوب ہیں۔

۱۔ ایمان کی مضبوطی، شیطان سے حفاظت

۲۔ امراض خبیثہ سے محفوظ رہنے

۳۔ وہم وسوس سے بچاؤ نجات کے لئے

۴۔ قبول حاجات

۵۔ ظالم سے بچاؤ اور ظلم وزیادتی سے حفاظت

مھیمن

نرمی قلب، ہیبت دشمنان، اسرار الٰہی، حاجت روی، ظالم حاکم سے بچاؤ

یہ اسم تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

اول حفاظت، دوم دیکھنے والا اور سوم حاجت روا۔

اس کا ورد مندرجہ ذیل امور میں پر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔

۱۔ اس اسم کا ذکر بلا تعداد کرنے سے قلب کی سختی دور ہوتی ہے اور ایمان جڑ پکڑتا ہے۔

۲۔ دشمنوں کو مرعوب کرنے اور ان پر ہیبت قائم کرنے کے لئے اس اسم الٰہی کا نقش تیار کر کے دیں۔ دشمن زیر اور مسخر ہوگا۔

۳۔ اسرار الٰہی کے ظہور

۴۔ حاجت روی کے لئے

۵۔ ظالم حاکم، افسر اور مالک سے حفاظت

عزیز

ظالم افراد سے بچاؤ، حصول عزت و مرتبہ، دنیاوی مال و دولت

اس کے معنی ایسی ہستی کے لئے جاتے ہیں جس کے سامنے سب بے بس ہوں۔ یہ اسم الٰہی مندرجہ ذیل خصوصیات کا مظہر ہے۔

۱۔ ظالم، بدکردار اور حکام اعلیٰ سے محفوظ و مامون رہنے کیلئے

۲۔ حصول عزت و مرتبہ اور امن کے واسطے

۳۔ دشمنوں کو قابو کرنے اور غلبہ حاصل کرنے کے لئے

۴۔ دنیاوی اور مادی عزت و مرتبہ

جبار

غلبہ دشمنان، انکساری، اولاد نرینہ برائے سزا ظالم فرد

اس کے معنی بذریعہ طاقت اصلاح کرنا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل معاملات میں خصوصی اثرات کا حامل ہے۔

۱۔ یہ دشمنوں اور ظالموں پر غلبہ و کامیابی کے لئے موثر ہے۔ جب دشمن (جو واحد یا جماعت کی صورت میں بھی ہو سکتے ہیں) کی ذلت اور شکست کی نیت رکھ کر پڑھے تو ان پر غلبہ حاصل ہو۔ مگر ناجائز جگہ استعمال نہ کرے ورنہ خود نقصان اٹھائے گا۔ خیال رہے جب دشمن کمزور ہو جائے یا راستے سے ہٹ جائے اور کوئی خطرہ باقی نہ رہے تو پھر مزید اس کی تباہی و بربادی اور ذلت کی نیت نہ رکھے۔ خصوصاً اگر مقابل مسلمان ہو تو پھر مقصد کے حصول کی ساتھ ہی عمل ختم کر دے اور شدت اختیار نہ کرے۔

۲۔ طبع میں انکساری اور نفس پر غلبہ پانے کے لئے، پاکیزگی نفس

۳۔ حصول اولاد نرینہ

۴۔ صاحب مرتبہ واقتدار پر غلبہ پانے کے لئے

۵۔ ایک لوح لوہا یا تانبا اسم جبار کی تیار کر کے ظالموں کی جس مجلس یا گھر یا اڈے میں دفن کر دے وہ بکھر جائیں، تباہ اور برباد ہوں، غلط اور ناجائز نہ کریں ورنہ خود ظالم قرار پا کے سزا کے مستحق ہوں گے۔

متکبر

حفاظت فصل باغ وشہروغیرہ مغلوبی متکبرافراد برائے برکت اولاد

متکبر کے معنی حقیقت میں بڑااورزورآورہونے کے ہیں۔

۱۔ کسی بھی گھر مقام شہر باغ اور فصل وغیرہ کی حفاظت کے لئے اس کا نقش تیار کر کے رکھے اللہ تعالیٰ غائب سے حفاظت کا بندوبست فرمائیں گے۔

۲۔ عزت ومرتبہ کے حصول سرکش متکبروذلیل فرد کو مغلوب کرنے اوراس کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے۔

۳۔ برائے برکت وحفاظت۔گھر یا گودام وغیرہ میں بھی اس کی لوح نقش استعمال کر سکتے ہیں۔

۴۔ قرب الٰہی

۵۔ حصول اولاد اولاد نرینہ وصالح کے واسطے

خالق

اولاد امراض اٹھراوغیرہ صحت تنگی رزق کشادگی ایجادواختراع

خالق کے معنی پیدا کرنے والے کے ہیں۔یوں تو اللہ کے تمام نام ہمارے خیال سے بھی زیادہ خصوصیات واثرات کے حامل ہیں۔تاہم اسم خالق مندرجہ ذیل معاملات میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔

۱۔ حصول اولاد

۲۔ برائے حاملہ و علاج مرض اٹھراہ وغیرہ' حصول اولاد اور متعلقہ امراض کے دفعہ کے لئے مجرب ہے۔

۳۔ مغلوبی دشمن کے واسطے۔ اس اسم کے اعداد' اسم سائل و اسم والدہ سائل کے اعداد میں جمع کر کے نقش تیار کر کے اپنے پاس رکھے تو ہر موذی دشمن سے محفوظ رہے۔

۴۔ برائے خاتمہ تکالیف و نقصانات و مابعد دیگر اثرات

۵۔ ایسے افراد جن کی دوسروں کے عیبوں پر نظر رہتی ہے' اس اسم الٰہی کا ورد بلا تعداد کریں جلد ہی دل و دماغ پر سکون ہو جائیں گے۔

۶۔ برائے خاتمہ تنگی رزق

۷۔ اعلیٰ حکام' افسران' حکومتی افراد وغیرہ سے تکلیف ہو یا ناچاقی پیدا ہو تو اس اسم کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اور نقش تیار کر کے پاس رکھے۔

۸۔ وہ لوگ جو ایجاد و اختراع کے کاموں سے متعلق ہوں چاہے ہاتھ سے کام کرنے والے یا سائنس دان یا ادیب ہوں ان کو بھی اس اسم الٰہی کا ورد خاص فائدے کا باعث ہے۔

باری

خاتمہ تکالیف' ناممکن کام کو ممکن بنانا' خاتمہ امراض' شفا' تسخیر دنیا

اسم الٰہی باری کے معنی جدا کرنا کے ہیں۔ مندرجہ ذیل معاملات میں یہ مجرب ہے۔

۱۔ برائے خاتمہ تکالیف و نقصانات

۲۔ کوئی کام جس درجہ بھی مشکل اور ناممکن دکھائے دے اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔ اللہ بہتری کرے گا اور مسائل جس طرح کے بھی ہوں ان کا حل نکل

آ ئے گا۔

۳۔ خاتمہ امراض، شفا اور صحت کے لئے بھی مجرب ہے۔ وہ لوگ جو طب سے وابستہ ہوں مثلاً ڈاکٹر، حکیم وید وغیرہ ان کے لئے اس اسم کا ذکر بلا تعداد کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ ہاتھ میں شفا پیدا ہوگی۔

۴۔ دنیا کی تسخیر اور حکام بالا پر رعب قائم کرنے کے لئے اس اسم کے اعداد کو نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد میں جمع کر کے نقش یا لوح باشرائط تیار کرے۔ دنیا مسخر ہوگی اور حکام بالا عزت کریں گے۔



مصور

حسن وکشش، اولاد، ایجاد واختراع، مصوری، خاتمہ مسائل

مصور کے معنی صورت بنانے والے کے ہیں۔ اسم الٰہی مصور مندرجہ ذیل امور میں مجرب ہے۔

۱۔ جسم اور چہرے کے نقوش میں کشش اور حسن پیدا کرنے کے لئے اس کا ورد نہایت مناسب ہے۔ وہ خواتین وحضرات جن کے چہرے پر رونق نہ ہوتی ہو اس اسم الٰہی کو ہر روز بعد از نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں تو چہرے پر رونق پیدا ہو جائے۔

۲۔ اولاد کے حصول کے لئے یہ اسم الٰہی مجرب ہے۔

۳۔ ایجاد واختراع کے کاموں سے منسلک افراد اگر اس کو اپنے اور والدہ کے ناموں کے اعداد کے مطابق پڑھیں، تو کام میں آسانی پیدا ہو۔

۴۔ شرعی طور پر فن مصوری ونقاشی سے متعلق افراد بھی اس اسم الٰہی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس

کی لوح چاندی پر تیار کر کے پاس رکھیں کامیابی ہوگی۔

۵۔ مختلف مسائل کے خاتمے اور کامیابی کے لئے اس کا روزانہ تین ہزار مرتبہ ورد کسی ایک وقت مقررہ پر کریں۔ انشاء اللہ اسباب بطرف اللہ پیدا ہوں گے۔

غفار اور غفور

ظالم سے بچاؤ' حصول اولاد' مال و دولت' خاتمہ مشکلات' رزق

یہ اسم الٰہی مغفرت اور بخشنے والے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ جب کسی ظالم فرد یا حاکم سے سامنا ہو اور کوئی سبیل نظر نہ آتی ہو تو دونوں اسماء الٰہی کے اعداد اپنے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد میں جمع کرے مربع نقش باشرائط تیار کرے اور ان اسماء کا کھلا ورد کرے (یعنی کسی تعداد اور وقت کی پابندی نہیں جب فرصت ہو یا خیال آئے ان کا ورد شروع کر دے) اللہ تعالیٰ غیب سے بچاؤ کی کوئی تدبیر پیدا کرے گا۔

۲۔ حصول اولاد

۳۔ حصول مال و دولت و دنیاوی فوائد

۴۔ خاتمہ مشکلات و مسائل

۵۔ وہ افراد جن کے رزق میں تنگی ہو اور کسی طور کشادگی کے اسباب نہ پیدا ہوتے ہوں ان اسماء الٰہی کو فجر و عشاء ہر دو نمازوں کے بعد ایک ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ انشاء اللہ رزق میں کشادگی پیدا ہوگی اور تنگی و ترشی دور ہو جائے گی۔

قہار

خاتمہ دشمنان، پاکیزگی نفس اور سحر و جادو سے بچاؤ

اسم الٰہی قہار "زبردست غلبہ رکھنے والا" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ اسم الٰہی مندرجہ ذیل معاملات میں اولیت کا حامل ہے۔

۱۔ جب مخالفین کا غلبہ ہو، دشمن بڑھتے جائیں اور ان کی زیادتی دفع کرنے کے اسباب بظاہر نظر نہ آتے ہوں تو اس اسم الٰہی کے اعداد بمعہ اپنے نام اور والدہ کے نام کے جمع کر کے باشرائط خود یا کسی سے مربع نقش تیار کر کے پاس رکھے مخالفین اور دشمن اس پر غلبہ نہ پاسکیں گے اور ہلاکت و نامرادی کا شکار ہوں گے۔

۲۔ پاکیزگی نفس اور شہوت اور غلط کاریوں سے محفوظ رہنے کے لئے صبح و شام اس کا بلا تعداد ورد کریں۔

۳۔ جادو آسیب و سحر سے بچاؤ کے لئے بھی اس کا نقش تیار کروا کے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ کوئی جادو اثر نہ کرے گا۔

وہاب

وسعت رزق، نوکری روزگار

اسم الٰہی وہاب "بلا معاوضہ بہت دینے والا" کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ وسعت رزق، کشادگی اور خاتمہ تنگ دستی کے لئے مجرب ہے۔

۲۔ وہ افراد جو حق دار بھی ہوں مگر سفارش یا رشوت نہ ہونے کے باعث نوکری اور روزگار سے محروم ہوں ایک ہزار مرتبہ بعد از فجر اس کو بلا ناغہ پڑھیں ۔تو اللہ کی طرف سے جلد ہی روزگار کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

اللہ

تمام اسماء اعظم سے بڑھ کر یہ اسم الٰہی بذات خود مکمل اسم اعظم ہے۔اس کا ذاکر جو دعا کرے اور جو دعا مانگے سب کچھ قبول ہوگا۔

۱۔ صاحب باطن اور صاحب کشف ہونے کے لئے
۲۔ بخار کے خاتمے کے لئے
۳۔ سردی سے محفوظ رہنے کے لئے
۴۔ تمام تر مشکلات کے خاتمے کے لئے
۵۔ انجام بالخیر کے لئے
۶۔ دنیا کا کوئی بھی کام ہو کوئی بھی مقصد ہو اس کے واسطے

اعمال قرآن



پچھلے صفحات میں اسماء الہیٰ کا بیان تھا۔اب قرآن مجید کی مختلف سورتوں کے بارے میں بیان کیا جارہا ہے کہ یہ کس طرح دینی دنیاوی اور روحانی معاملات میں ہماری مددگار ہوتی ہیں۔

سورہ فاتحہ

قرآن کی پہلی سورت سورہ فاتحہ کا نقش ذیل میں دیا جارہا ہے۔وہ افراد جو کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں جو چاہے کتنی ہی ہٹھیلی کیوں نہ ہو کو اس نقش سے صحت اور شفاء کلی حاصل ہوگی۔

زکوٰۃ:

سورہ فاتحہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے باشرائط سوا لاکھ کا چلہ کریں اور پھر اس کے اعمال تیار کریں۔ یہ بات پہلے بھی لکھی جا چکی ہے اور بارہا اس کو دہرایا گیا ہے کہ بلا زکوٰۃ نقش لوح وغیرہ تیار نہ کریں ورنہ رجعت نقصان یا دماغ وجسمانی صحت کے متاثر ہونے کے واضح امکانات ہیں۔

نقش

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۳۶
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

اس سورہ کی آیات "**اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین**" کو اگر کوئی بعد از عشاء دو ہزار مرتبہ پڑھ کر سوئے تو خواب میں یا صبح اٹھتے ہی جو مسئلہ درپیش ہو اس کے بارے میں بطرف اللہ راہنمائی ہو۔

مندرجہ بالا کے علاوہ یہ سورہ مرگی دیوانگی آفات، مقدمات، اولاد اور حصول دولت کے لئے مجرب خیال کی جاتی ہے۔

سورہ فاتحہ کا ایک عمل لکھ رہا ہوں۔ درج ذیل ترتیب سے عمل کریں۔

بروز جمعہ سورہ معہ بسم اللہ ایک دفعہ پڑھیں۔

بروز ہفتہ سورہ معہ بسم اللہ تیس دفعہ پڑھیں۔

بروز اتوار سورہ معہ بسم اللہ آٹھ دفعہ پڑھیں۔

بروز پیر سورہ معہ بسم اللہ چالیس دفعہ پڑھیں۔

بروز منگل سورہ معہ بسم اللہ چار دفعہ پڑھیں۔

بروز بدھ سورہ معہ بسم اللہ پانچ دفعہ پڑھیں۔

بروز جمعرات سورہ معہ بسم اللہ دوسو دفعہ پڑھیں۔

بروز جمعہ سورہ معہ بسم اللہ دو دفعہ پڑھیں۔

بروز ہفتہ سورہ معہ بسم اللہ ستر دفعہ پڑھیں۔

بروز اتوار سورہ معہ بسم اللہ دس دفعہ پڑھیں۔

بروز پیر سورہ معہ بسم اللہ پچاس دفعہ پڑھیں۔

بروز منگل سورہ معہ بسم اللہ بیس دفعہ پڑھیں۔

بروز بدھ سورہ معہ بسم اللہ چھ دفعہ پڑھیں۔

بروز جمعرات سورہ معہ بسم اللہ ساٹھ دفعہ پڑھیں۔

بروز جمعہ سورہ معہ بسم اللہ چار سو دفعہ پڑھیں۔

بروز ہفتہ سورہ معہ بسم اللہ نوے دفعہ پڑھیں۔

بروز اتوار سورہ معہ بسم اللہ نو دفعہ پڑھیں۔

بروز پیر سورہ معہ بسم اللہ سو دفعہ پڑھیں۔

بروز منگل سورہ معہ بسم اللہ سات سو دفعہ پڑھیں۔

بروز بدھ سورہ معہ بسم اللہ ایک ہزار دفعہ پڑھیں۔

بروز جمعرات سورہ معہ بسم اللہ آٹھ سو دفعہ پڑھیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ بروز جمعہ سے یہ عمل شروع کریں۔ وقت اس کا بعد از عشاء ہے۔ اس ترتیب اور گنتی کو قائم رکھیں۔ کسی وقت غلطی ہو جائے یا شک بھی ہو تو عمل نئے سرے سے کریں۔ اس کے فائدے بے حساب ہیں اور ہر مقصد کے لئے مجرب ہے۔ بہر حال عمل شروع

کرنے سے پہلے جوخواہش ہواس کو ذہن میں رکھیں تو زیادہ بہتر ہے۔حصول مقصد کے لئے قبل از ابتداءعمل نماز حاجت ضرور بالضرور ادا کرے لازماً۔تاثیر کئی گنا بڑھ جائے گی۔

یوں تو قرآن کی ہر سورہ اپنی جگہ اہم اور لامحدود خصوصیات لئے ہوئے ہے۔تاہم سورہ فاتحہ بھی لاجواب خوبیوں کی حامل ہے۔اس کے ان گنت اثرات اور اعمال ہیں جن کو یہاں بیان نہیں کیا جا سکتا تاہم ایک آدھ عمل اور لکھتا ہوں۔

دفع امراض کا ایک عمل اور یہ ہے کہ فجر کی سنت و فرض نماز کے درمیان اس کو ۵۸ دفعہ روزانہ پڑھے اور بعد از شفاء بھی کچھ عرصہ اس عمل کو جاری رکھے۔

حاکم کے غضب سے محفوظ رہنے اور لوگوں کے شر سے بچنے کے لئے اس سورہ کا نقش بوقت سعد باشرائط لکھ کر رکھیں اور نام کے اعداد کے مطابق اس کا ورد کریں۔

کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور کوئی گنجائش نظر نہ آتی ہو تو بھی اس سورہ کا ورد فائدہ مند ہے۔

اسی طرح کسی پریشانی، مشکل یا غم نے آ گھیرا ہو یا حالات مسلسل خراب رہنے لگیں یا خاندانی لحاظ سے فرد مالی بدحالی کا شکار ہو یا بے نام اور عزت سے محرومی کی شکایت ہو تو سورہ فاتحہ کا عمل اس طرح کرے مقصد حاصل ہوگا۔نئے چاند سے صبح کے وقت فجر سے فارغ ہو کر چالیس دن متواتر اس سورہ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

چالیس دن ختم ہونے پر عمل چھوڑ دے اور پھر دوبارہ نئے چاند پر اس کو شروع کرے۔اسی طریقے سے عمل کو اس وقت تک پورے یقین سے کرتا رہے جب تک مقصد حاصل نہ ہو جائے۔حصول مقصد کے بعد شکرانے کی نیت سے ایک چلہ مزید اس کا ضرور پورا کرے۔

سورۃ بقرہ

اس سورہ کا ذیل میں دیا نقش مختلف امراض سے صحت جیسے نسیان' آسیب' جنون' جذام' برص' باری کا بخار' وبائی امراض وغیرہ کے لئے بہت مجرب ہے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۲۳۷۰۰۵	۲۳۷۰۰۲	۲۳۶۹۹۴	۲۳۷۰۰۸
۲۳۶۹۹۵	۲۳۷۰۰۷	۲۳۷۰۰۶	۲۳۷۰۰۱
۲۳۷۰۱۰	۲۳۶۹۹۶	۲۳۷۰۰۰	۲۳۷۰۰۳
۲۳۶۹۹۹	۲۳۷۰۰۴	۲۳۷۰۰۹	۲۳۶۹۹۷

آیت الکرسی

گو آیت الکرسی الگ سے کوئی سورہ نہیں بلکہ سورہ بقرہ کا ہی حصہ ہے۔ تاہم اس کی بہت فضلیت بیان کی گئی ہے۔ اس سبب سے ہم نے اس کو الگ سے بیان کرنا ضروری خیال کیا۔

زکوۃ اس کی یہ ہے باشرائط سوالاکھ کی تعداد میں چالیس دن کے اندر پڑھے۔

اس کی خصوصیت میں دشمن کا خاتمہ' ہلاکت' شر سے حفاظت' قبولیت دعا' چوری سے حفاظت' خاتمہ عذاب' طوفان اور متعدی امراض سے بچاؤ' جانوروں اور مال تجارت کی حفاظت اور بچاؤ وغیرہ شامل ہے۔

عشق کا بھوت کسی پر سوار ہو تو اس کو اتارنے کے لئے ایک مجرب نسخہ آیت الکرسی کا یہ ہے

کہ ان آیات کو لکھ کر عاشق نامراد کو پلائیں۔ کچھ دنوں میں مزاج میں قرار آنا شروع ہو جائے گا۔

جس پر جادو کیا گیا ہو اس کو بھی اس آیت کو لکھ کر پلانے سے شفاء ہو۔

سورہ آل عمران

ذیل میں اس سورہ کا نقش دیا جا رہا ہے۔ اس کو باشرائط تیار کر کے ہمیشہ اپنے پاس رکھنے والے کو کبھی رزق کی تنگی نہ ہو بلکہ غیب سے اسباب مہیا ہوں۔ تنگی وعسرت جاتی رہے۔ قرض دار ہو تو قرض سے جان چھوٹ جائے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۴۶۲۴۲	۴۶۲۳۸	۴۶۲۳۱	۴۶۲۴۵
۴۶۲۳۲	۴۶۲۴۴	۴۶۲۴۳	۴۶۲۳۷
۴۶۲۴۷	۴۶۲۳۳	۴۶۲۳۶	۴۶۲۴۰
۴۶۲۳۵	۴۶۲۴۱	۴۶۲۴۶	۴۶۲۳۴

وہ جس کے اولاد نہ ہو حمل گر جاتا ہو یا بیٹا ہو کر مر جائے تو اس سورہ کا نقش باشرائط لکھ کر دیں، فائدہ ہو گا۔ حصول اولاد اور اسقاط حمل کے لئے مجرب ہے۔

مسان کے خلل کا شکار ہونے والے بچوں کو بھی اس کا نقش تیار کر کے دیں اور ساتھ دم کر کے پانی پینے کو دیں۔

سورہ نساء

وہ فرد جس کے دشمن بہت ہوں اور کوئی راستہ بچاؤ کا نہ ہو اگر اس کے نقش کو پاس رکھے اور ہر روز بعد از فجر اس کو بمطابق اپنے نام کے اعداد کے پڑھے تو اللہ دشمنوں سے کسی نہ کسی طور محفوظ و مامون رکھے۔

زوجین میں باہم موافقت پیدا کرنے کے لئے اس کو کھانے کی کسی چیز پر دم کر کے دونوں کو کھلائیں۔ انشاء اللہ اچھے تعلقات قائم ہو جائیں گے۔

وہ افراد جو بدزبان بدگو ہوں یا بچے جن کا دھیان پڑھائی کی طرف نہ ہو اور کند ذہن ہوں کو بھی اس کا نقش تیار کر کے دیں اور نئے چاند سے بمطابق اعداد نام پڑھ کر سوئے ہوئے کے سر اور چہرے پر پھونکے اور پانی دم کر کے پلائیں۔

مختلف حادثات اور زلزلہ وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لئے بھی اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سورہ مائدہ

اس کے نقش کو تیار کر کے رکھنے سے رزق کی تنگی دور ہوتی ہے اور کشادگی کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔

دو ناجائز تعلقات والے افراد کو الگ کرنے میں بھی اس سے کام لیا جاتا ہے۔

سورہ انعام

کسی ظالم و جابر فرد سے جان بچانے یا نجات کا مسئلہ ہو یا کوئی کسی مشکل میں گرفتار ہو تو اس سورہ کا نقش اس کو لکھ کر دیں اور اس کا ورد کرے دشمن مغلوب اور مشکل حل ہو گی۔ نقش یوں ہے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۲۳۳۸۳۸	۲۳۳۸۲۴	۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۵
۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۳۶	۲۳۳۸۳۷	۲۳۳۸۲۵
۲۳۳۸۳۳	۲۳۳۸۳۰	۲۳۳۸۲۶	۲۳۳۸۴۰
۲۳۳۸۲۷	۲۳۳۸۳۹	۲۳۳۸۳۴	۲۳۳۸۲۹

اس سورہ کا ورد و نقش حصول عزت و مراتب کے لئے بھی بہت مجرب ہے۔

کسی علاقے میں جب وبائی امراض پھیلنے کی شہرت ہو تو اس کا نقش لکھ کر گھر کے دروازے پر اور کمروں میں لگا دیں۔ وبا سے محفوظ رہیں گے۔

سورہ اعراف

آج کل بہت سے لوگ امراض قلب کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کے لئے یہ سورہ فائدہ مند ہے۔ اس کا نقش پاس رکھنا اور سورت کا ورد کرنا صحت بخش ہوگا۔ ورد کرتے ہوئے کوشش کریں مریض کا دایاں ہاتھ اس کے سینہ پر قلب کے اوپر ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

دوران سفر آفات سے محفوظ رہنے اور بحفاظت واپسی کے لئے بھی یہ مجرب ہے۔

کسی فرد یا حاکم یا بادشاہ یا ظالم سردار و قائد و لیڈر کا خوف ہو یا کسی متکبر و مغرور فرد سے واسطہ آپڑے تو اس کا نقش بنا کر دیں۔ ساتھ ہی بکثرت ورد اس سورہ کا کرے۔ جابر حاکم کا دل نرم ہوگا اور متکبر کا تکبر خاک میں مل جائے گا۔

چال نقش

۶۳۱۵۱	۶۳۱۴۷	۶۳۱۴۰	۶۳۱۵۴
۶۳۱۴۱	۶۳۱۵۳	۶۳۱۵۲	۶۳۱۴۶
۶۳۱۵۶	۶۳۱۴۲	۶۳۱۴۵	۶۳۱۴۹
۶۳۱۴۴	۶۳۱۵۰	۶۳۱۵۵	۶۳۱۴۳

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

سورہ انفال

امراض قلب کے لئے اس سورت کا نقش تیار کرنا بھی فائدہ مند ہے۔ تمام قلبی امراض بمعہ بے چینی واضطراب سے حفاظت ہو۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۰۹۳	۱۰۳۰۸۶	۱۰۳۱۰۰
۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۹	۱۰۳۰۹۷	۱۰۳۰۹۲
۱۰۳۱۰۲	۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۰۹۱	۱۰۳۰۹۴
۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۱۰۱	۱۰۳۰۸۹

اس سورہ کا نقش مختلف حاجات کی تکمیل کا باعث اور مشکلات و مسائل کو حل کرنے میں مجرب مانا گیا ہے۔

بعد از ادائیگی زکوٰۃ ہی ان اعمال کو انجام دیں تو زیادہ بہتر نتائج کا حصول اور رجعت سے حفاظت ممکن ہے۔

سورہ توبہ

وہ افراد جو ناجائز کاموں میں ملوث اور بدعات مثلاً شراب خوری، جوا بازی، گھڑ دوڑ، نشہ وغیرہ میں مبتلا ہوں تو اگر وہ اس سورہ کا ورد بلا تعداد کریں تو ان بدعات سے آہستہ آہستہ محفوظ ہوں۔

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۸۹۶
۱۷۵۹۰۹	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۹۰۷
۱۷۵۸۹۸	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

اور کوئی عامل اگر اس کا نقش بنا کر ان کو دے، دم کیا پانی دے اور پڑھ کر پھونکے تو ان مصیبت زدہ افراد کی بحالی ہو اور ان بدعات سے آہستہ آہستہ دل نفرت کھانے لگے۔

وہ افراد جن پر دشمن کا خوف مسلط ہو، سوائے اللہ کے حامی و ناصر نظر نہ آئے، تو اس کا نقش تیار کر کے دینا مفید ہوگا۔

اگر کسی کی کھیتی اور باغ میں حسب منشا پیداوار نہ ہوتی ہو تو اس کے نقش تیار کر کے کھیت یا باغ میں درختوں کے ساتھ باندھ دیں۔ اگلی فصل پر خود ہی تبدیلی محسوس کرے گا۔

وہ بچے جو سوکھے کے مرض کا شکار ہوں ان کیلئے بھی یہ مجرب ہے۔

وہ افراد جن کے مابین ناچاقی، جھگڑا یا نفاق ہو ان کو زعفران سے نقش بالا لکھ کر پلائیں، باہم محبت پیدا ہو اور صلح صفائی اور دل کی کدورت دور ہو۔

گھر سے بھاگے بچے یا بڑے یا چور کو پکڑنے کے لئے اس کی آیت ۴۶ بمعہ مطلوب کے نام اور والدہ کے نام کے ایک کپڑے پر لکھ کر مٹی میں دفن کر دیں۔ چند دن کے اندر اندر مطلوب حاضر

ہوگا یا اس کی اطلاع مل جائے گی۔

سورہ یونس

کوئی مرض آ گھیرے تو سورہ یونس کا نقش لکھ کر پلانا باعث شفا ہے۔ جسم کے کسی حصے میں درد ہو تو بھی اس کا دم کروانا اور نقش استعمال کرنا بہتر ہے۔

کسی کو آسیب نے گھیرا ہو یا نظر بد کا اثر ہو اس کا نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور زعفران سے لکھ کر پلائیں پرتاثیر ہے۔

عزت و مرتبے میں اضافے کے لئے اس کا ورد اور لوح کا استعمال فائدہ مند ہے۔ چاندی پر تیار کریں تو مستقل فائدے کا باعث ہوگا۔

سورہ یوسف

اگر کوئی فرد اپنے عہدے سے معزول کر دیا جائے۔ اسے کسی عہدے پر شدید خواہش اور قابلیت کے ہوتے ہوئے نوکری نہ ملتی ہو تو اس کی لوح تیار کر کے اپنے پاس رکھے اور اس کا ورد کرے، ہر دو مقاصد پورے ہوں۔

دیگر فوائد میں نظر بد، جھوٹے الزام سے بچنے، حق حاصل کرنے، ترقی ایمان اور مطیع نفس کے لئے اس کو مجرب پایا گیا ہے۔

سورہ رعد

اس سورہ کا نقش ذیل میں دیا گیا ہے۔کوئی ایک اکیلا فرد جنگل یا ویرانے میں ہو یا گزر رہا ہوُ راستے میں خوف محسوس کرے یا درندے ہوں تو اس کا ورد کرنا چاہئے۔جن لوگوں کو اکثر ایسی حالت پیش ہو اور جنہوں نے ویرانے اور پہاڑوں اور جنگلوں میں سفر کرنا ہوتا ہے۔ان کو اس کا نقش تیار کرنا چاہیے اور دوران سفر ہمراہ رکھنا چاہئے۔

نقش

۶۱۱۷۶	۶۱۱۷۲	۶۱۱۶۵	۶۱۱۷۹
۶۱۱۶۶	۶۱۱۷۸	۶۱۱۷۷	۶۱۱۷۱
۶۱۱۸۱	۶۱۱۶۷	۶۱۱۷۰	۶۱۱۷۴
۶۱۱۶۹	۶۱۱۷۵	۶۱۱۸۰	۶۱۱۶۸

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

سورہ بنی اسرائیل

جن خاندانوں میں اولاد نہ ہوتی ہو یا کم ہوتی ہو۔ان کو اس کا نقش بنا کر استعمال کروانا چاہئے۔

علاوہ اولاد رزق میں اضافے کسی نئے مکان میں داخل ہوتے ہوئے یا کسی شہر میں داخل ہونے یا کسی ملک میں داخل ہونے کے وقت اس کا ذکر مجرب ہے نقصان سے محفوظ رہے اور فوائد کا حصول ہو۔

سورہ مریم

اس سورہ کی بہت سی خصوصیات ہیں مثلاً بچوں کے بہت سے معاملات میں یہ مجرب خیال کی جاتی ہے۔ نافرمان بچوں' تنگ کرنے والے بچوں' تعلیم کی طرف توجہ نہ دینے والے بچوں کے علاوہ ایسے بچے جن کا دماغ کمزور ہو اور حافظہ کام نہ کرتا ہو اس کا استعمال اصلاح کا باعث ہو گا۔

نقش

۷۲۳۱۴	۷۲۳۱۰	۷۲۳۰۳	۷۲۳۱۷
۷۲۳۰۴	۷۲۳۱۶	۷۲۳۱۵	۷۲۳۰۹
۷۲۳۱۹	۷۲۳۰۵	۷۲۳۰۸	۷۲۳۱۲
۷۲۳۰۷	۷۲۳۱۳	۷۲۳۱۸	۷۲۳۰۶

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

وہ بچے جو بولنے کی عمر کو پہنچ جائیں اور نہ بولیں ان کے لئے بھی یہ مجرب ہے۔

کسی کی اولاد نہ ہو تو بھی اس کا نقش ورد استعمال کروائیں۔

اگر کسی کا بزنس یا کاروبار وغیرہ نہ چلتا ہو اور وہ اضافے کا خواہش مند ہو تو اس کا نقش باشرائط تیار کر کے دیں فائدہ ہو گا۔

اسی طرح کوئی فرد اپنے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہو' اس کی تنزلی ہو گئی ہو یا کاروبار چوپٹ ہو گیا ہو اور کنگال ہو جائے تو پھر اس سورہ سے اچھا کوئی علاج نہیں۔

اولاد میں باہم ناچاقی ہو' بھائی بہنوں میں جھگڑا ہو' میاں بیوی کا کوئی مسئلہ ہو اس کا باقاعدہ ذکر و نقش فائدہ مند ہے۔

اسی طرح کسی کو مقدمہ درپیش ہو تو' فیصلہ اپنے حق میں کروانا ہو' حصول انصاف کی تمنا ہو' کسی

کی توجہ حاصل کرنا ہو یا کسی کی تسخیر مطلوب ہو یا کسی گاؤں میں یا شہر میں یا ملک میں کوئی وبائی مرض پھیل جائے یا پھیلنے کا خطرہ ہو تو اس نقش لاجواب سے فائدہ اٹھائیں۔

سورہ انبیاء

سورہ انبیاء حصول اولاد اور کسی بھی جائز اور شرعی مراد کے پورا کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ حق و باطل کا فیصلہ کرنے میں بھی اس کا کوئی ثانی نہیں۔

کسی فرد کا بخار نہ اترتا ہو تو اس سورہ کا ورد اور اس کا دم کیا پانی جسم پر ڈالنا مبارک ہے۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

اس سورہ کی ایک آیت لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین' عالمین کے نزدیک اسم اعظم کا درجہ رکھتی ہے۔ کسی بھی مسئلے کے حل کے لئے اس کا سوا لاکھ کا ورد مجرب خیال کیا جاتا ہے۔ کوئی فرد قید میں ہو یا دیگر دنیاوی مسائل کا شکار ہو یا کسی تہمت کا شکار ہو' بے اولاد ہو' غرض یہ کہ کوئی بھی مسئلہ ہو اس آیت کا نقش و ورد حل کا کام دے گا۔

سورہ حج

سورہ حج کے بہت سے دنیاوی فوائد ہیں۔ بہت سی دنیاوی مرادیں اس سے برآتی ہیں لیکن جس خاص مقصد کے لئے اس کو یہاں بیان کیا جا رہا ہے۔ وہ اس کا مینہ نہ ہونے کے زمانے میں کرنے کا عمل ہے۔ جب بارش باوجود ضرورت اور موسم کے نہ ہوتی ہو تو اس کے نقش کو کسی پرندے کی گردن میں باندھ کر اڑا دے۔ چند دن ایسا کرے انشاء اللہ بارش ضرور ہوگی۔

نقش					چال			
۹۵۵۸۹	۹۵۵۸۵	۹۵۵۷۸	۹۵۵۹۲		۱۱	۸	۱	۱۴
۹۵۵۷۹	۹۵۵۹۱	۹۵۵۹۰	۹۵۵۸۴		۲	۱۳	۱۲	۷
۹۵۵۹۴	۹۵۵۸۰	۹۵۵۸۳	۹۵۵۸۷		۱۶	۳	۶	۹
۹۵۵۸۲	۹۵۵۸۸	۹۵۵۹۳	۹۵۵۸۱		۵	۱۰	۱۵	۴

سورہ مومنون

اور جب بارش نہ تھمتی ہو اور ضرورت اس امر کی ہو کہ بارش رک جائے تو اس سورہ کا نقش بنا کر کسی پرندے کے گلے میں ڈال کر اڑا دے۔ اللہ نے چاہا تو بارش ضرور رک جائے گی۔

سورہ فرقان

وہ فرد جس کو رات کو نیند نہ آتی ہو اس نقش کو لکھ کر پلائیں ٹھیک ہو جائے گا۔

جسم میں کہیں درد ہو تو اس سورہ کو متعلقہ حصہ پر دم کرے اور تیل یا دوا پر پڑھ کر اس تیل یا دوا سے مالش کرے اور مثل کان کی جگہ ہو تو کان میں ایک دو قطرے ڈال دے۔ جلد افاقہ ہو گا۔

سورہ نمل

گھر یا خاندان پر کوئی بڑی مصیبت آ پڑی ہو تو اس سورہ کو سب مل کر سوا لاکھ دفعہ

پڑھیں اصلاح ہو۔

کسی ظالم سے واسطہ پڑ جائے یا باہم کوئی جھگڑا اٹھ کھڑا ہو تو اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے اور اس کا ورد کرے۔

اس سورہ کی ایک آیت ''اللہ لا الہ' ھو رب العرش العظیم'' کو جو کوئی شادی شدہ بے اولاد جوڑا باہم سوالاکھ دفعہ پڑھے تو نعمت اولاد سے سرفراز ہو۔

اس سورہ کا نقش آسیب خلل اور وبائی امراض سے حفاظت کا کام بھی دیتا ہے۔

سورہ احزاب

نافرماں اولاد' ملازمین' شریک حیات وغیرہ کی اصلاح اور بھاگے ہوئے کی واپسی کا مجرب علاج ہے۔ اس کا نقش تحریر کر کے گلے میں ڈالیں' پڑھ کر پھونکیں اور اس کا دم شدہ کھانا و پانی فرد کو پلائیں۔ کسی کی روزی کا مسئلہ ہو یا کوئی مقدمہ یا تنازعہ درپیش ہو یا کوئی جھگڑا ہو یا کوئی الزام سر پر لگ جائے' کسی بہتان کے نیچے آ جائے' کوئی لاعلاج سخت اور تکلیف دہ مرض آ پکڑے یا کوئی مصیبت آ گھیرے۔ اس سورہ کا نقش اور ورد اصلاح احوال کا باعث ہوں گے۔

وہ لوگ جن کی اولاد نہیں ہوتی ان کے علاج کے لئے بھی مجرب ہے۔

سورہ یٰسین

اس سورہ کے بہت سے فوائد ہیں ان سب کا ذکر یہاں تو ممکن نہیں۔ جوں جوں عامل خود تجربہ کرے گا اس کو علم ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں بہر حال چند اہم خصوصیات کو بیان کیا جاتا ہے۔

چال			
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش			
۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵
۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶	۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶
۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰	۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰
۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۵	۵۵۳۴۹

حالت نزع میں اس سورہ کو کثرت سے پڑھنے کی تلقین کی جاتی ہے تاکہ موت آسان ہو۔ اس سورہ کا نقش لکھ کر قریب المرگ کو پلائیں اگر کچھ زندگی باقی ہے تو ضرور حالت میں بہتری ہوگی اور روزانہ یہ عمل کرنے سے شفا حاصل ہوگی۔

حصول صحت کے لئے اگر گھر والے مل کر سوالاکھ کا چلہ مکمل کریں تو بھی قریب المرگ فرد کو بحکم اللہ صحت حاصل ہو۔

تنگی رزق میں بھی یہ مجرب ہے۔

کوئی گم ہو جائے تو اس کا نام بمعہ نام والدہ نقش کے پیچھے لکھ کر کسی وزنی چیز کے نیچے دبا دیں۔ غائب زندہ ہو تو واپس آئے۔

اور اگر کوئی عرصے سے مفقود الخبر ہو تو اس نقش کے پیچھے اس کا نام بمعہ نام والدہ لکھ کر بعد نماز عشاء تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ سونے سے قبل سورہ کا ورد بھی کرے، خواب میں گمشدہ یعنی مفقود الخبر کی حالت سے آگاہی ہو۔

کسی کے ظلم سے محفوظ رہنے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے بچنے کے لئے اس کا ذکر اور نقش مفید ہے۔

اگر کسی کی فصل نہ ہوتی ہو یا باغ میں پھل کم آتا ہو یا نہ آیا ہو یا ایسا ہی کوئی اور مسئلہ ہو تو

باشرائط تانبے پر اس نقش کو لکھوا کر کھیت یا باغ میں دفن کردے' خوب اناج اور پھل پیدا ہو۔

میاں بیوی میں اگر باہم جدائی پیدا ہو تو ہر دو کے نام نقش کے پیچھے لکھ کر پانچ پانچ فتیلہ تیار کرے اور ان کو جلائے۔ باہم صلح صفائی کے آثار پیدا ہوں۔

اگر دو افراد کے درمیان ناجائز تعلق ہو تو اس کو ختم کرنے میں بھی یہ مجرب ہے۔ ہر دو کے نام نقش کے پیچھے تحریر کریں اور کسی قبر میں دفن کردیں۔ اثر خود دیکھیں گے۔

اگر کوئی ناحق پکڑا جائے اور غلط الزام اس پر ہو تو اس کی برکت سے اللہ مہربانی فرمائے۔

اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس کا نقش ساعت زہرہ میں تیار کر کے دیں اور اس سورہ کا ورد کریں۔

کوئی جانور مثل گھوڑا وغیرہ تنگ کرے یا شوخی کرے تو اس کا نقش اس کے گلے میں پترے پر لکھ کر ڈالیں۔

اسی طرح جانور کا دودھ خشک ہو جائے تو بھی مفید ہے۔

سفر پر جانے سے قبل اس کو تیار کروا کے رکھنا بہتر ہے۔ باحفاظت واپسی ہو اور آرام دہ سفر ہو۔

کسی مکان میں آسیب وغیرہ ہو تو بھی اس کو استعمال کریں۔

برائے حفاظت زچہ بچہ اس کو استعمال کروائیں۔ بہترین اثر کا حامل ہے۔

دو خاص اثرات اس کے ہیں۔ جن کی وجہ سے اس کا ذکر کر رہا ہوں۔

اول: کسی مشرک و کافر سے کوئی مقدمہ یا نزاع ہو تو اس کا پڑھنا اور نقش رکھنا فائدہ مند ہے۔

دوم: کسی کی نظر میں گر جائیں تو اس کا ورد کریں اور نقش باشرائط تیار کر کے رکھیں۔

جیسا کہ کتاب کے شروع میں تحریر کر چکا ہوں کہ اس کتاب کا ابتدائی مسودہ اس کورس پر

مشتمل تھا جو عملیات کے نام سے خالد انسٹیٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے لئے تحریر کیا تھا۔ سو قرآن مجید کی جن سورتوں کا ذکر اب تک کیا گیا ہے۔ یہ اس کورس ہی سے متعلق ہیں۔ تاہم کتاب کی تکمیل کی غرض سے اگلے صفحات میں قرآن مجید کی دیگر سورتوں کو بالترتیب زیر بحث لایا جا رہا ہے۔ امید ہے ضرورت مند اصحاب حسب خواہش فائدہ اٹھا سکیں گے۔

سورہ فاتحہ

خصوصیات

سورہ فاتحہ کے فضائل کتاب ہذا میں قبل ازیں دو جگہ بیان ہو چکے ہیں۔ اول کتاب کی ابتدا میں ''عملیات کی حیثیت و معاوضہ'' کے عنوان میں اور دوم اس باب کی ابتدا میں تاہم بلحاظ خصوصیات و فضائل یہ اس قدر جامع ہے کہ کیا کہنا۔ سورہ فاتحہ کے چند دیگر نام بھی ہیں جو اس کے اثرات کو واضح کرنے میں حد درجہ معاون و مددگار ہیں۔

۱۔ سورہ صلوٰۃ

۲۔ سورہ شفاء

۳۔ سورہ رقیہ (پڑھ کر پھونکنے والی)

۴۔ واقیہ

۵۔ کافیہ

۶۔ ام القرآن

۷۔ ام الکتاب

۸۔ سورہ الکنز

۹۔ سورہ الحمد وغیرہ وغیرہ

کیونکہ اس سورہ کے بارے میں قبل ازیں طویل بحث ہو چکی ہے۔ سو یہاں حضورؐ کا ایک ارشاد نقل کر کے مضمون کا اختتام کرتا ہوں۔

آپؐ نے فرمایا:

''جب تم بستر پر لیٹو تو سورہ فاتحہ اور سورہ قل ہو اللہ پڑھ لو۔ تو موت کے سوا ہر چیز سے محفوظ ہو جاؤ گے۔'' (مسند بزاز)

سورہ بقرہ

اعداد: ۹۴۸۰۰۹

خصوصیات

۱۔ دردِ شقیقہ کے لئے بہت مفید ہے' اس کا نقش پاس رکھیں اور پڑھیں۔

۲۔ حافظے میں زیادتی کے واسطے

۳۔ تیز بخار کو توڑنے اور خاتمے کے لئے مریض کے سرہانے بیٹھ کر پڑھیں۔

۴۔ راستہ بھول جائے یا راہ کھو جائے تو اس سورہ کا ورد کرتا رہے یا اگر کوئی عزیز دوست لاپتہ ہو جائے تو تب بھی اس سورہ کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لاپتہ فرد یا تو گھر واپس آ جائیگا یا اس کے بارے میں اطلاع مل جائیگی۔

۵۔ جس عورت کو دودھ کم آتا ہو اور بچہ بھوکا رہے۔ اس کے لئے بھی اس سورہ کا ذکر کرنا بہتر ہے۔

۶۔ کسی حاکم کے سامنے پیش ہونا ہو یا کوئی اور خطرہ ہو تو اس کا نقش اپنے پاس رکھے انشاء اللہ مشکل حل ہوگی۔

۷۔ خیروبرکت کے واسطے

آیت الکرسی

گو آیت الکرسی الگ سے کوئی سورہ نہ ہے تاہم اپنی خصوصیات کے لحاظ سے خصوصی توجہ کی حامل ہے۔ اس لئے اس کو الگ سے بیان کیا گیا ہے۔

۱۔ رات کو پریشان کن خواب نظر آتے ہوں تو اس کو کم از کم سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سوئے انشاء اللہ ڈراؤنے خواب نظر نہ آئیں گے۔

۲۔ جگر کے اور بلغمی امراض سے کوئی پریشان ہو تو بھی اس کا ذکر حد درجہ فائدہ مند ہے۔ کھانے کی اشیاء پر ان آیات کو پڑھ لے اللہ نے چاہا تو صحت ہوگی۔

۳۔ کوئی دشمن جان کو آ جائے یا ناحق تنگ کرے تو اس کے تصور کو ذہن میں رکھ کر روزانہ بعد از نماز فجر سات مرتبہ پڑھے۔ دشمن خود پریشان حال ہو جائے گا اور تکلیف دینے سے باز رہے گا۔

۴۔ خاتمہ سحرٗ کالے جادو اور ٹونے وغیرہ کا لاثانی توڑ یہ آیات ہیں۔ سحر زدہ فرد کو یہ آیات پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ صحت ہوگی۔

۵۔ مقدمے میں کامیابی

۶۔ آفات و مصائب سے حفاظت

۷۔ حصول مراد ہر قسم

۸۔ رزق میں کشادگی اور وسعت اور عہدے اور مرتبے میں بلندی کے واسطے روزانہ پڑھنا اس کا معمول بنائے۔

سورہ آل عمران

اعداد: ۱۸۴۹۵۶

خصوصیات

۱۔ وہ فرد جو مالی مشکلات کا شکار ہو اور کوئی روزگار میسر نہ ہو تو روزانہ اس سورہ کو سات مرتبہ پڑھنا معمول بنالے تو تمام مالی مشکلات سے نجات مل جائے گی اور اگر کوئی قرضہ وغیرہ سر پر ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔

۲۔ جنون کے شکار افراد کو اس سورہ کا دم کردہ پانی استعمال کروائیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سورہ کو پانچ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور جب مریض کو پانی کی حاجت ہو تو یہی پانی پینے کو دیں صحت ہوگی۔

۳۔ اسی طرح کوئی بھی فرد یا بچہ کسی بھی مرض کا شکار ہو تو اس طریقے سے پانی استعمال کرے، صحت ہوگی۔

۴۔ اسقاط حمل اور مسان کے لئے بھی اس کا ورد اور نقش کا استعمال مفید ہے۔

سورہ نساء

اعداد: ۱۱۳۹۲۹۳

خصوصیات

۱۔ ناجائز تعلقات کے خاتمے اور درستگی اخلاق

۲۔ ناجائز اور غلط کاموں اور حرکتوں سے باز رکھنے کے لئے

۳۔ نظر لگ جائے تو اس کے توڑ کے لئے

۴۔ ذہن کو وسعت دینے اور کند ذہنی کے خاتمے کے لئے

۵۔ رزق کی ترقی' وسعت' بیوپار میں اضافہ' نوکری میں ترقی کے لئے اس کا روزانہ ۱۰ مرتبہ پڑھنا فرد کے لئے متعلقہ معاملے میں آسانی پیدا ہونے اور حصول رحمت الٰہی کے لئے مفید ہے۔

۶۔ کسی چیز کو رکھ کر بھول جائیں تو اس سورہ کا ذکر کرتے ہوئے تلاش کریں جلد مل جائے گی۔

سورہ مائدہ

اعداد: ۸۴۸۵۴۶

خصوصیات

۱۔ وبائی امراض' ہیضہ' طاعون اور جلدی امراض یا آنکھوں کے امراض جو مثل وبائی امراض کے ہوں ان سے محفوظ رہنے کے لئے اس سورہ کا روزانہ چھ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔

۲۔ غلط اور بری عادتوں مثل جو' شراب نوشی' جھوٹ' غلط بیانی' منشیات وغیرہ کا استعمال یا دیگر غلط حرکتوں سے باز رکھنے کے لئے اس کو ۳۵ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے متعلقہ فرد کو پلائیں۔

۳۔ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کے لئے

۴۔ دفع دشمن

۵۔ مخالفین کی زبان بندی اور بدزبانی سے محفوظ رہنے کے لئے

سورہ انعام

اعداد: ۹۳۵۳۲۹

خصوصیات

۱۔ اگر کوئی فرد ناجائز یا غلط الزام میں پکڑا جائے تو اس سورت کو روزانہ پڑھنا معمول بنائے اور اس کے اعداد بمعہ اپنے و والدہ کے نام کے اعداد جمع کر کے نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو ناجائز قید اور الزام سے بری ہو۔

۲۔ خطرناک اور موذی جانوروں سے بچاؤ

۳۔ سفر کے بخیر و عافیت مکمل ہونے کے لئے

۴۔ وبائی امراض سے بچاؤ

۵۔ کوئی بھی مرض جس میں دورے پڑتے ہوں ان کا مجرب علاج ہے۔

۶۔ جسم کا کوئی ایک حصہ یا عضو کمزور بیکار یا مرض کا شکار ہو تو تیل یا دوائی پر اس سورہ کو ۴۰۰ مرتبہ پڑھ کر استعمال کرے۔ انشاء اللہ صحت ہوگی (اس طرح عموماً فالج لقوہ یا اعصابی کمزوری کے باعث ہوتا ہے یا کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو طاقت نہیں پکڑتی یا نظر وغیرہ کی کمزوری سب اس میں شامل ہیں۔)

سورہ اعراف

اعداد: ۹۲۳۵۲

خصوصیات

۱۔ متکبر فرد کا تکبر ختم کرنے کے لئے

۲۔ حالت نزاع میں اس کا پڑھنا خاتمہ بالخیر کا باعث ہوگا۔

۳۔ امراض مثل فالج لقوہ میں زیتون کے تیل اور دوائی پر اس سورہ کو ۸۰۰ مرتبہ پڑھ کر استعمال کریں صحت ہوگی۔

۴۔ وسوسہ اور کاہلی کے خاتمے کے لئے۔ زیارت رسول کریمؐ سے فیض یاب ہونے کے واسطے بعد از نماز عشاء روزانہ اس کو بمعہ سات مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر صاف اور پاک بستر پر سوئے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

سورہ انفال

اعداد: ۵۷۲۳۱۴

خصوصیات

۱۔ امراض قلب میں مفید ہے روزانہ پڑھیں۔

۲۔ قید سے رہائی کے لئے روزانہ بعد از نماز فجر ۴ مرتبہ پڑھے۔ حصول مقصد ہوگا انشاء اللہ۔

۳۔ کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی مشکل کا سامنا ہو تو نقش ذیل پاس رکھے۔ انشاء اللہ بہتری واقع ہوگی۔

سورہ توبہ

اعداد: ۵۲۸۶۱۵

خصوصیات

۱۔ کسی ملازم کو اپنے افسر یا مالک کا خوف ہو یا سائل کو امیر وزیر یا بادشاہ کا خوف ہو تو اس سورہ کا

نقش اپنے پاس رکھے تو کوئی خوف یا خطرہ یا مشکل درپیش نہ ہو۔

۲۔ زراعت اور فصل اور پھل زیادہ حاصل کرنے کے لئے اس سورہ کے درج ذیل نقش کو پانی میں گھول کر پودوں کو دے۔ بہترین پھل اور فصل حاصل ہوگی۔

۳۔ غلہ اور دیگر سامان جو سٹور کیا جاتا ہے اس کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے بھی اس سورہ کا نقش مجرب ہے۔ باشرائط تیار کر کے یا کسی عامل سے تیار کروا کر مال خانے یا گودام میں رکھے، حفاظت رہے گی۔

۴۔ کوئی مشکل مہم یا کام سر پر آ پڑے تو صبح بعد از نماز فجر نو (۹) مرتبہ اس کا روزانہ ورد مشکل کے حل ہونے کے لئے کرے۔



سورہ یونس

اعداد: ۵۵۰۱۰۸

خصوصیات

۱۔ اس کا درج ذیل نقش باشرائط اپنے پاس رکھے تو آسیب دور ہو اور آسیب سے حفاظت رہے۔

۲۔ ہرن کی جھلی پر یہ نقش لکھ کر رکھیں۔ دشمن اور ظالم مخالف سے حفاظت رہے گی اور مخالف اس پر قابو نہ پا سکے گا۔

۳۔ وبائی امراض سے بچاؤ کے لئے بھی مجرب ہے۔

۴۔ مخالفین دین سے مقابلہ ہو تو اس سورہ کا ورد معمول بنائے، فتح حاصل ہوگی۔

۵۔ کوئی بھی مرض ہو اس نقش کو زعفران سے لکھ کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ صحت کاملہ نصیب ہوگی۔

سورہ ہود

اعداد: ۵۱۴۸۵۱

خصوصیات

۱۔ کسی بھی سفر پر روانہ ہوں تو چھ مرتبہ اس کو پڑھیں۔ سفر لمبا ہو مثلاً بحری جہاز یا سڑک وغیرہ کے ذریعے تو جب موقع ملے اس کو پڑھے۔ انشاء اللہ دوران سفر کوئی مشکل پیش نہ آئے اور خیریت گزرے۔

۲۔ کوئی مظلوم کسی ظالم کے ظلم کا شکار ہو تو مٹی کی ٹکری پر نقش ذیل کو تحریر کر کے آگ کے نزدیک کسی جگہ دفن کر دے۔ ظالم اپنے انجام کو پہنچے گا' ناحق کرنے والا خود اپنے بزے انجام کو پہنچے گا' اس لئے ناحق نہ کریں۔

سورہ یوسف

اعداد: ۵۰۳۹۸۰

خصوصیات

۱۔ اگر کوئی اپنے عہدے یا مرتبے سے ہٹا دیا جائے تو اس سورہ کا نقش چاندی کی پتری پر تحریر کروائے اور اس سورہ کو روزانہ ۷ مرتبہ پڑھے اللہ دعا سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔ عہدہ اور مرتبہ انشاء اللہ دوبارہ مل جائے گا۔

۲۔ کوئی حاجت درپیش ہو تو یا

۳۔ آمدن کم ہو اور روپے پیسے کی تنگی ہو تو اس سورہ کو اول آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ

روزانہ بعد از نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ ہر خواہش پوری ہوگی۔

سورہ رعد

اعداد: ۲۴۴۶۹۲

خصوصیات

۱۔ کسی شے مثل بجلی کی کڑک طوفان بارش خطرناک مقام جگہ یا راستے پر خوف محسوس ہو تو اس سورہ کا پڑھنا فرد کو بے خوف کر دیتا ہے۔ ایسے مکان جہاں گھر والے گھبراہٹ اور پریشانی کا شکار رہتے ہوں یا خوف محسوس ہوتا ہو۔ وہاں اس سورہ کا مجلس میں پڑھنا سکون کا باعث ہوگا۔ تعداد کم از کم نو سو (۹۰۰) ہو۔

۲۔ ہر وقت رونے والے بچے کا رونا بند کرنے کے لئے اس سورہ کو اٹھارہ (۱۸) مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔

سورہ ابراہیم

اعداد: ۲۴۵۸۱۸

خصوصیات

۱۔ کسی پر سایہ ہو یا کوئی دیگر اثر ہو تو اس کو سورہ ابراہیم ۲۸ دفعہ دم کر کے صحت ہونے تک استعمال کروائیں اور اس کا نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۔ ایمان کی سلامتی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کا ورد موزوں ہے۔

۳۔ کسی پودے درخت یا فصل میں پھل نہ آئے یا کم ہوتا ہوتو فصل کو یا باغ کو جو پانی دیا جاتا ہے۔سورہ ابراھیم کا نقش اس پانی میں گھول دیں۔انشاء اللہ پھل میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

۴۔ باعث سحر' کوئی نامردی کا شکار ہوتو درج ذیل نقش مشک سے لکھ کر پانی میں گھول کر اس کو پلائیں' انشاء اللہ صحت ہوگی۔

اسماء الٰہی کی طرح اللہ تعالیٰ کے کلام قرآن پاک کی سورتوں کے فوائد بھی اس قدر ہیں کہ صفحات کے صفحات لکھ دیں تب بھی ان کے خواص ختم نہ ہوں۔سو ذیل میں بالترتیب قرآن کی تمام سورتوں کے اعداد اور ان کی اہم خصوصیات کو اشارتاً بیان کیا جا رہا ہے۔آپ اپنے مسائل کو مدنظر رکھ کر اُن سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔شرط بس یہ ہے کہ اللہ کے کلام پر آپ کا یقین اور ایمان غیر متزلزل اور شکوک سے پاک ہو اور آپ کو یہ مکمل یقین اور اعتماد ہو کہ اللہ ہی ہر مشکل اور مسئلے کا درست حل کرنے والا ہے۔

سورہ حجر

اعداد: ۱۷۶۷۰۹

خصوصیات

حافظے کو بہتر بنانے کے لئے' قرآن حفظ کرنے کے لئے' تجارت میں کامیابی اور نفع حاصل کرنے کے لئے' معاشرے میں عزت حاصل کرنے کے لئے' کسی عورت سے خاوند کے گھر میں اچھا سلوک نہ ہوتو اس کے لئے مجرب ہے۔ظالم افراد کے ظلم سے محفوظ رہنے کے لئے' مال کو چوری سے محفوظ رکھنے' جس زچہ کو دودھ کم آتا ہو اس کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

سورہ نحل

اعداد: ۵۲۰۱۸۸

خصوصیات

برے خیالات اور شیطان کے جال سے محفوظ رہنے کے لئے' دشمنوں سے محفوظ رہنے اور ان کو قابو کرنے کے لئے' غیر مسلم یا کفار کے ساتھ مقابلہ ہو تو بھی اس کا ورد بہترین اثرات کا حامل ہے اور مخالفین منتشر ہو جائیں گے۔ حمل نہ ٹھہرتا ہو تو بھی اس کا نقش لکھ کر دیں۔ امید بر آئے گی۔ کسی جانور کا دودھ کم ہو یا خشک ہو جائے تو اس کا نقش پانی میں گھول کر اس کو پلائیں دودھ بڑھ جائے گا۔

سورہ بنی اسرائیل

اعداد: ۲۴۵۸۱۸

خصوصیات

رزق میں اضافے' خوشحالی' حصول مال و دنیاوی حاجات' طلب اولاد کے لئے' مختلف مسائل اور مشکلات کے حل' جب کسی نئے مکان' جگہ یا شہر یا ملک میں داخل ہوں تو اس کو پڑھ لے کسی بھی تکلیف یا پریشانی کا شکار نہ ہوں گے۔ ذہن سے فاسد خیالات کے خاتمے اور ارتکاز توجہ کے لئے' کند ذہن کو ذہین بنانے کے لئے اس سورہ کو پڑھ کر اس پر دم کریں اور نقش بنا کر پاس رکھنے کے لئے دیں۔

سورہ کہف

اعداد: ۵۰۵۵۱۷

خصوصیات

جان و مال' عزت اور مرتبے کو محفوظ رکھنے کے لئے اس کا ورد کریں اور جب جان مال عزت یا مرتبے پر کوئی حرف آنے کا امکان ہو تو اس کا چھ مرتبہ ورد روزانہ کریں اور اس کا نقش بمطابق شرائط لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ قرضے کی ادائیگی' آسیب و جن وغیرہ کا اثر اور سایہ دور کرنے کے لئے دشمن سے محفوظ رہنے اور گھر میں برکت کے لئے بھی مجرب ہے۔

سورہ مریم

اعداد: ۲۸۹۶۴۴

خصوصیات

حمل میں آسانی کے واسطے' حصول اولاد' دفع درد سر وغیرہ' بری عادات مثلاً جھوٹ بولنا وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لئے' جس لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا شادی رکی ہوئی ہو اس کا جلد رشتہ آنے کے لئے مجرب ہے۔ کھویا ہوا عہدہ اور مرتبہ دوبارہ حاصل کرنے کے لئے' میاں بیوی میں سلوک کے لئے آفات بلیات سے حفاظت' ویران باغ اور جگہ کو آباد کرنے اور بارونق بنانے کے واسطے۔

سورہ طٰہٰ

اعداد: ۳۹۹۲۸۳

خصوصیات

کسی پر سحر کا اثر ہو یا جادو کر دیا جائے تو اس کے دفع کیلئے، دشمن کی زبان بندی، عہدے اور مرتبے میں اضافے اور ترقی کے لئے، جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو وہ روزانہ سولہ دفعہ اس کو پڑھے جلد نکاح ہو جائے گا۔ کسی کو لولگ جائے یا سانس چڑھ جاتا ہو یا پیشاب بند ہو جائے تو اس سورہ کا نقش تیار کر کے متعلقہ فرد کو پلائیں، چند دن میں صحت ہو گی۔

سورہ انبیاء



اعداد: ۳۸۲۲۱۹

خصوصیات

حق و باطل کا مقابلہ ہو تو اس کو پڑھنا اپنا معمول بنائے، غمگین دل افراد کو شاد کرنے کے واسطے، دل میں ایمان کی روشنی اور انبیاء کی محبت پیدا کرنے کے واسطے، بانجھ پن کے خاتمے کے لئے۔

سورہ حج

اعداد: ۳۸۲۳۴۴

خصوصیات

بارش کے واسطے، جب بارش نہ ہو تو ایک مجلس میں اس سورہ کو سوالاکھ دفعہ پڑھیں۔ انشاءاللہ بارش ہو گی، دشمن کو دفع کرنے کے واسطے، جس لڑکی کا رشتہ نہ ہوتا ہو اس کے جلد نکاح کے لئے مجرب

ہے۔حصول اولاد اور حج وزیارت کی خواہش پوری کرنے کے لئے لاجواب ہے۔

سورہ مومنون

اعداد: ۳۵۱۷۱۴

خصوصیات

ایمان اور اسلام پر مکمل یقین اور فسق وفجور کے خاتمے کے لئے' قرار حمل کے واسطے' برائے حفاظت اور سلامتی' موسلا دھار بارش کو روکنے کے واسطے' سانپ' بچھو سے محفوظ رہنے کے واسطے' بری عادات ختم کرنے کے لئے' ارکان اسلام سے غافل افراد کو اس سورہ کا دم کردہ پانی پلائیں انشاء اللہ نماز روزے وغیرہ کی پابندی کی طرف مائل ہوں گے۔

سورہ نور

اعداد: ۴۰۲۴۵۷

خصوصیات

کوئی ناجائز الزام میں سزا پائے یا کسی ناجائز الزام یا تہمت کا شکار ہو تو اس سورہ کے نقش کو تیار کروا کے اپنے پاس رکھے اور اس سورہ کی روزانہ تلاوت اپنا معمول بنائے' انشاء اللہ سرخرو ہوگا۔

دیگر یہ برائے بندش کثرت احتلام' فالج' لقوہ و درد گردہ و بصارت کے واسطے مفید ہے۔

اسواس' حسد اور سستی دور کرنے میں لاثانی ہے۔دشمن کی زبان بندی کے لئے اس کو روزانہ (بعد از نماز فجر) چھ مرتبہ پڑھیں۔

سورہ فرقان

اعداد: ۱۰۹۵۷۵

خصوصیات

ظالم فرد' حاکم اور مالک کے ظلم اور جبر سے محفوظ رہنے' برائے شادی خصوصاً اگر کسی مرد کی شادی نہ ہوتی ہو' کان درد کے واسطے' بدن یا کسی بھی جسمانی درد کو سلب کرنے کے واسطے' پرسکون اور آرام دہ نیند کے واسطے' نیند کے واسطے' نافرمان اولاد یا شریک حیات کو راہ راست پر لانے کے واسطے۔

سورہ شعراء

اعداد: ۳۸۷۳۰۳

خصوصیات

موذی جانوروں سے حفاظت' ان کے ڈنک اور زہر کو بے اثر کرنے' سرکشوں پر غلبہ حاصل کرنے' باحفاظت سمندری سفر کرنے کے واسطے' سرسام کے علاج کے واسطے' مریض کے سر پر ہاتھ پھرتے ہوئے مسلسل اس کو پڑھیں۔ باہمی عداوت کے خاتمے اور رزق میں وسعت کے واسطے مجرب ہے۔

سورہ نمل

اعداد: ۳۴۰۹۶۲

خصوصیات

لاعلاج مرض میں، بے خوابی یا نیند میں ڈر جانا، اولاد نہ ہوتی ہو تو بھی اس کا نقش لکھے اور ورد کرے، مکان، دوکان، گودام اور ہوٹل وغیرہ کو آگ سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کا نقش چاندی پر تیار کروا کر رکھیں، گھر میں چیونٹیاں کثرت سے ہوں اور ان کے دفع کے واسطے، آسیب، مسان اور سایہ کے واسطے۔

سورہ قصص

اعداد: ۴۰۷۱۲۰

خصوصیات

جو بچہ پیٹ کی خرابی یا کسی وجہ سے دودھ نہ پیتا ہو شریر افراد کے ٹولے میں تفریق ڈالنے، کسی ظالم جابر اور خطرناک حاکم یا فرد کا خوف ہو تو اس کے شر سے حفاظت کے واسطے، حافظے کے واسطے، اولاد خصوصاً لڑکے کے پیدا ہونے کے واسطے، دین کی محبت دل میں پیدا کرنے کے واسطے، پیٹ درد اور جذام وغیرہ کے علاج کے لئے، گمشدہ بچے یا کسی دیگر شے کی دوبارہ تلاش و واپسی کے لئے مجرب ہے۔

سورہ عنکبوت

اعداد: ۲۷۵۲۹۷

خصوصیات

وہ لوگ جو حج اور عمرہ وغیرہ کی نیت رکھتے ہوں اور دلی خواہش اور کوشش کے باوجود دنیاوی اسباب وجود میں نہ آتے ہوں اس سورہ کو پڑھنا معمول بنالیں اللہ نے چاہا تو از خود حج وزیارت کے اسباب پیدا ہوں گے۔ دیگر یہ دفع غم فراخی رزق خاتمہ رجعت کے واسطے بھی مجرب ہے۔

سورہ روم

اعداد: ۲۶۹۹۷۷

خصوصیات

دشمنوں پر فتح حاصل کرنے دشمنوں کو مغلوب و مرعوب کرنے مقدمے میں کامیابی زوجین میں محبت پیدا کرنے سوکھے کے مرض کے علاج کے واسطے خاتمہ تنگدستی اضافہ عزت و وقار اور آخری عمر میں بھی صحت اور اعضاء کے درست کام کرنے کے واسطے۔

سورہ لقمان

اعداد: ۱۵۹۰۰۰

خصوصیات

مختلف امراض خصوصاً مرگی پیٹ درد وغیرہ کے لئے مجرب ہے دریا اور سمندر کے متعلق روزگار سے وابستہ افراد اگر اس کا نقش چاندی پر تیار کروا کر اپنے پاس رکھیں تو پانی میں ڈوبنے اور غرق ہونے سے محفوظ رہیں گھر سے بھاگے ہوئے اور لاپتہ کی واپسی اور فراخی رزق کے واسطے مجرب ہے۔

سورہ سجدہ

اعداد: ۱۱۳۳۳۱

خصوصیات

جذام کے شکار افراد یا ایسے افراد جن کی جسمانی نشوونما مکمل نہ ہوتی ہو یا بچوں کے بڑھنے کی رفتار عمر کے حساب سے سست ہو تو اس سورہ کا نقش زعفران اور مشک سے تحریر کر کے پلائیں۔ صحت ہوگی۔ جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو اس کے لئے بھی اسی طرح استعمال کروائیں' دیگر دفع مصیبت' رد بلا' جھوٹے الزام سے بری ہونے کے لئے بھی مفید ہے۔

سورہ احزاب

اعداد: ۳۵۵۲۵۸

خصوصیات

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا طے نہ پاتا ہو یا کسی سحر وغیرہ کے باعث آیا رشتہ واپس چلا جائے تو متعلقہ فرد اس سورہ کو بعد از فجر ۷ مرتبہ بمعہ اول و آخر درود شریف کے پڑھے۔ انشاء اللہ امید بر آئے گی۔ زوجین' دوستوں یا ناراض افراد میں دوستی اور اچھے تعلقات قائم کرنے کے واسطے' کفار سے مقابلے کے موقع پر برائے فتح' نافرمان اولاد اور ملازم کے واسطے' حصول جاہ و منصب' حصول اولاد اور زیارت رسول کریمؐ کے واسطے

سورہ سبا

اعداد: ۲۵۳۴۱۹

خصوصیات

جانوروں بلیات' سماوی وارضی آفات سے حفاظت' باغ کھیت فصل کی حفاظت' مفقود الخبر فرد کی تلاش' ناگہانی آفات سے بچاؤ' غیر مسلم سے مقابلہ اور مقدمہ وتنازعہ درپیش ہوتو اس سورہ کا ورد اپنا معمول بنائے۔ انشاءاللہ حق کفر پر غالب آئے گا۔

سورہ فاطر

اعداد: ۲۴۲۷۷۱

خصوصیات

روزگار' ترقی' اضافہ رزق' حاکم سے حاجت روائی' مال میں برکت و اضافہ' خاتمہ باایمان' صحت۔

سورہ یٰسین

اعداد: ۲۲۱۴۱۰

خصوصیات

دفع سحر' آسیب و جادو' حصول دولت' خاتمہ شر و فساد' وافر پھل و پھول کے' مکمل صحت و

شفا' خاتمہ بالخیر' مطیع کرنے' زبان بندی' اچھی جگہ اور جلد شادی۔

سورہ صافات

اعداد: ۲۶۴۷۵۴

خصوصیات

سانپ کا زہر ختم کرنے' حاجات کی تکمیل' رد بلا' رد آسیب' وبائی امراض' طاعون ہیضہ سے بچاؤ' سخت مشکل' تکلیف و عذاب سے بچاؤ' زلزلے اور طوفان سے حفاظت' اولاد کے زندہ اور باقی رہنے' روزی میں برکت اور اضافے کے واسطے۔

سورہ ص

اعداد: ۲۲۹۳۳۷

خصوصیات

دکان' کاروبار' کارخانے وغیرہ کو کامیابی سے چلانے اور منافع کے واسطے' حاکم سے انصاف کے حصول' حصول عزت و مرتبہ' کسی غیر مسلم سے کوئی جھگڑا' نزاع یا مقدمہ وغیرہ ہو تو اس میں کامیابی کے واسطے۔

سورہ زمر

اعدا: ۳۰۶۵۸۵

خصوصیات

کھوئی ہوئی عزت ومرتبہ حاصل کرنے' ہرقسم کی مصیبت ومشکل وبلا سے حفاظت' اچھی فصل کے حصول' مال میں برکت' رزق میں اضافہ' سواری اور درندوں سے حفاظت' حفاظت دشمنان و شر' اضطراب قلب' امراض قلب' مجرم کو سزا دلانے کے واسطے' بدخوابی کے خاتمے۔

سورہ مومن

اعداد: ۳۶۸۵۲۴

خصوصیات

ردسحر کے واسطے' مقدمے میں فتح وکامیابی کے لئے' وبائی امراض سے حفاظت' غلط الزام یا ناجائز قید وبند سے رہائی' پھوڑے پھنسیوں سے نجات' رنج وغم سے حفاظت' دوکان یا کاروبار وغیرہ کے چلنے کے واسطے۔

سورہ حم السجدہ

اعداد: ۲۴۵۸۳۷

خصوصیات

آنکھوں کے امراض سے نجات' مینہ برسانے کے واسطے' مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے' اعلیٰ حکام کی ناراضگی دور کرنے اوران سے کام لینے کے واسطے۔

سورہ شوریٰ

اعداد: ۲۰۱۳۳۹

خصوصیات

ظالم کے ظلم سے حفاظت اور بچاؤ' شریر' نالائق' نافرماں بردار اولاد کو راہ راست پر لانے' اولاد نرینہ' بانجھ عورت کو اولاد ہو' دشمنوں پر فتح' کشادگی رزق۔

سورہ زخرف

اعداد: ۲۶۰۶۹۷

خصوصیات

کسی گھر میں باہم اہل خانہ میں نا اتفاقی اور جھگڑا رہتا ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے' حاکم کے غضب اور قہر سے محفوظ رہنے' سواری اور اپنی حفاظت کے واسطے' باری کے بخار اور صحت کے لئے' پیاس کی شدت کو کم کرنے کے واسطے' ہر آفت اور مشکل سے حفاظت کے واسطے۔

سورہ دخان

اعداد: ۹۷۷۹۳

خصوصیات

کوئی خاص معاملہ آ پڑے اور مراد پوری نہ ہوتی ہو تو سائل بمعہ اس کی والدہ کے نام

اور سورہ کے اعداد میں جمع کر کے نقش تیار کر کے دیں اور اس سورہ کو روزانہ آٹھ مرتبہ بعد از فجر پڑھے اول و آخر درود شریف بھی تو انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ دیگر مرض پیچش، پیٹ درد، ظالم اور جابر افراد کے ظلم اور سختی سے حفاظت، چاہے مخالف ایک ہو یا جماعت اس کو منتشر کرنے کے واسطے، بطور استخارہ تین دفعہ رات کو پڑھ کر سوئے تو کسی بھی مسئلے کا حل یا جواب انشاء اللہ خواب میں درست پائے گا۔

سورہ جاثیہ

اعداد: ۱۵۰۱۵۳

خصوصیات

کاروبار اور تجارت میں ترقی اور اضافے کے واسطے، خوشحالی، خاتمہ بالخیر کے لئے اس کو اپنا معمول بنائے، آسیب دور کرنے کے واسطے کسی فرد، مکان یا جگہ پر اگر کسی آسیب کا اثر معلوم ہو تو اس کو پانی دم کر کے سارے مکان پر چھڑکاؤ کرے اور نقش تحریر کر کے متعلقہ فرد کو دے، اپنے فن میں عروج اور مہارت تامہ حاصل کرنے کے واسطے، زخموں کو اچھا کرنے کے لئے۔ کوئی بھی سواری استعمال کرے اس سے باحفاظت آنے اور جانے کے واسطے، خاتمہ بالخیر اور حفاظت امراض۔

سورہ احقاف

اعداد: ۳۴۷۷۳۷

خصوصیات

بچوں کے مختلف امراض مثلاً چھوٹے بچے مسلسل روتے رہتے ہوں، دودھ نہیں پیتے یا جسمانی نشوونما سست ہوتی ہے یا سوکھے کا شکار ہوں۔ جن بھوت، دیو اور پری سے حفاظت اور اثر کو ختم کرنے کے واسطے، ہر طرح کے شر اور شریر فرد یا افراد سے محفوظ رہنے، حافظے کو بڑھانے اور دفع نسیان میں مجرب ہے۔

سورہ محمد

اعداد: ۱۸۰۶۵۵

خصوصیات

معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے کے واسطے، دشمنوں پر غلبہ پانے، ظالم کو پریشان حال کرنے، زچہ کا دودھ خشک یا کم ہو جائے تو اس کو بمقدار وافر جاری کرنے، صحت کے حصول، رات کو برے اور ڈراؤنے خوابوں سے پریشان فرد اس سورہ کو رات کو پڑھ کر سوئے تو پرسکون نیند آئے۔

سورہ فتح

اعداد: ۱۸۸۸۲۸

خصوصیات

دشمن دین کے ساتھ کوئی مقابلہ درپیش ہو تو اس سورہ کو پڑھنا اپنا معمول بنائے، کامیابی ہوگی۔ اسی طرح کوئی ناحق مخالفت کرے اور مسائل پیدا کرے تو فتح و نصرت و کامیابی و غلبہ کے واسطے مفید ہے۔ بدخوابی سے حفاظت، وبائی اور خطرناک امراض مثل طاعون، ہیضہ، پھوڑے پھنسیوں اور دیگر

آفات سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے' قلب کو تقویت اور سکون دینے کے واسطے' دفع نکسیر و سر درد اور ام الصبیان' حسد سے محفوظ رہنے' مقبول خلائق ہونے' مکان' رہائش کارخانے و گودام کو آگ سے محفوظ رکھنے' کند ذہنی اور غبی پن کو دور کرنے کے واسطے' زوجین میں اتفاق اور محبت قائم کرنے کے واسطے' زیارت رسول کریم کے واسطے۔

سورہ حجرات

اعداد: ۱۰۲۸۹۲

خصوصیات

حاملہ کی تندرستی اور دودھ میں اضافے کے واسطے' زوجین یا دوستوں یا رشتے داروں میں صلح اور جھگڑے کے خاتمے کے واسطے' مخالف پر غلبہ اور مناظرے میں کامیابی کے واسطے' بطور استخارہ رات کو پڑھ کر سوئے تو خواب میں مسئلے کا حل یا جواب بالکل درست پائے۔

سورہ ق

اعداد: ۱۰۹۷۳۶

خصوصیات

آنکھوں کی روشنی کم ہو جائے تو اس کو بڑھانے کے واسطے' آنکھوں کے تمام امراض میں فائدہ مند ہے' دفع مرگی' دفع ضعف' دفع درد شکم' دشمنوں پر غلبہ اور ساتھ کام کرنے یا رہنے والوں میں عزت حاصل کرنے اور ان کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کے واسطے۔

سورہ ذاریات

اعداد: ۱۱۹۵۴۴

خصوصیات

مراتب میں بلندی' رزق میں اضافے' حمل قرار نہ پاتا ہو تو بھی مجرب ہے' اولاد نرینہ کے حصول' اگر کسی لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو تو حصول رشتہ کے لئے' اگر کوئی آبادی شہر یا ملک قحط و فاقے کا شکار ہو تو اس سورہ کا پڑھنا معمول بنا لینا دفع قحط کے لئے مجرب ہے۔ اسی طرح کوئی فرد واحد بھی اگر فاقہ کشی کا شکار ہو تو اس کے لئے بھی یہ فائدہ مند ہے۔

سورہ طور

اعداد: ۹۴۱۳۸۳

خصوصیات

آنکھوں کے امراض اور جذام کے عارضے میں فائدہ مند ہے۔ غنی ہونے کے واسطے' رات کو رونے یا ڈرنے والے بچوں کے لئے' کوئی عزیز فوت ہو گیا ہو تو خواب میں اس سے ملاقات کے لئے' سفر میں جان و مال کی حفاظت کے واسطے۔

سورہ النجم

اعداد: ۲۷۴۳۳۴

خصوصیات

نظر کے رفع اور نظر بد سے بچاؤ' بچہ مسلسل روتا رہتا ہو' دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے' امراض بصارت کے رفع کرنے' برائے علاج مجنون فرد کے' زوجین میں اختلاف ختم کرنے اور محبت پیدا کرنے اور اتفاق سے رہنے' مشکلات سے بچاؤ' حاجات کی تکمیل' امراض رحم اور حمل گرنے سے حفاظت' سفر میں خیر خیریت اور حفاظت' سانپ بچھو سے بچاؤ' دفع آفات' دفع مسان' بھوت و آسیب' کسی بھی وجہ سے بے ہوش فرد کو ہوش میں لانے کے لئے۔

سورہ قمر

اعداد: ۱۲۰۴۵۰

خصوصیات

دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور اس کو زیر کرنے یہاں تک کہ دشمن کی ہلاکت کے واسطے مگر ایسا تب ہی کرے جب شرعی جواز ہو' مشکلات کے خاتمے اور آسانی' غیر مسلموں و کفار سے واسطہ ہو کامیابی کے واسطے' دفع آسیب اور سب سے اہم قرآن مجید کو زبانی یاد کرنے کے واسطے۔

سورہ الرحمان

اعداد: ۱۲۰۱۲۱۴

خصوصیات

آنکھوں اور طحال کے امراض' دفع آسیب اور خطرناک جانوروں سے بچاؤ' کسی بھی

حاجت کی تکمیل کے واسطے بچوں کے عمومی امراض کے لئے بھی مجرب ہے۔ تسخیر خلائق کے واسطے بھی مجرب ہے۔

سورہ واقعہ

اعداد: ۱۰۲۹۶۵

خصوصیات

بارش نہ ہوتی ہو تو بارش کے کھل کر برسنے کے لئے رزق میں برکت اور کشادگی کے واسطے باغات، پھل اور پھول کو آسمانی آفات مثل آندھی، بارش، طوفان وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے واسطے۔

سورہ حدید

اعداد: ۱۹۸۹۲۴

خصوصیات

سوتے میں ڈرنے والے کے علاج کے لئے، قضائے حاجات، جنگ میں حفاظت، دفع مرگی، مقدمے میں کامیابی، جو بچہ باوجود عمر بڑھنے کے بولتا نہ ہو اس کے روحانی علاج کے واسطے۔

سورہ مجادلہ

اعداد: ۳۴۲۳۷

خصوصیات

دو افراد یا جماعتوں یا اقوام میں ناراضگی یا جھگڑا ہو تو صلح اتفاق اور بھائی چارہ پیدا کرنے کے واسطے، قیام امن، زبان دراز مرد و عورت کی زبان بندی کے واسطے، جنگ میں زخموں سے حفاظت، دو افراد میں کوئی ناجائز تعلق ہو تو اس کے خاتمے کے لئے۔

سورہ حشر

اعداد: ۱۳۳۴۶۱

خصوصیات

دفع نسیان و یرقان بلکہ کوئی بھی مرض ہو اس کے روحانی علاج کے واسطے، قضائے حاجات۔

سورہ ممتحنہ

اعداد: ۱۰۱۳۵۰

خصوصیات

وسواس اور شیطان کے دفع، بدزبان زن و مرد کی زبان بندی، طلاق حاصل کرنے کے واسطے، شادی میں رکاوٹ دور کرنے کے لئے، قید سے رہائی، امراض طحال سے نجات۔

سورہ صف

اعداد: ۵۹۰۶۰

خصوصیات

ناخلف اولاد کو راہ راست پر لانے‘ عزت و آبرو کی حفاظت‘ آفات سے محفوظ رہنے‘ نور ایمان سے قلب کو روشن کرنے‘ تہجد کے لئے خود بخود آنکھ کھلنے‘ فراخی رزق اور امن سے مسافر کی واپسی

سورہ جمعہ

اعداد: ۶۱۵۲۲

خصوصیات

زوجین میں محبت اور خاتمہ اختلافات‘ دفع مرگی‘ مال میں برکت اور اضافے‘ جمعہ کو پابندی سے قائم کرنے کے واسطے۔

سورہ منافقون

اعداد: ۵۳۲۵۶

خصوصیات

دشمن کے شر سے حفاظت‘ لوگوں کی نظروں میں وقار و دبدبہ قائم کرنے‘ چغل خور کے ضرر سے حفاظت‘ نااتفاقی اور نفاق سے گھر کنبے شہر اور ملک کو بچانے کے لئے۔

طب نبوی



مندرجہ ذیل مضمون میرا تخلیق کردہ نہ ہے بلکہ اسلامی کتب میں بعد از قرآن سب سے اہم کتاب بخاری شریف سے اخذ کیا گیا ہے۔ اور اس باب میں امام بخاریؒ نے جو احادیث دوا و علاج کے بارے میں بیان کی ہیں ان کو اختصار کے ساتھ اس باب میں عوام کے فائدے کے لئے بیان کیا جا رہا ہے تاکہ وہ رسول مقبولؐ کی حکمت و دانش سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔

} اللہ تعالیٰ نے جتنی بیماریاں اتاری ہیں ہر ایک کی دوا بھی رکھی ہے۔

} شہد اور پچھنی لگانے میں صحت ہے۔

} قرآن میں ہے شہد میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔ ایک صحابیؓ کے بھائی کا پیٹ خراب تھا اور دست آ رہے تھے۔ آپؐ نے شہد سے علاج تجویز کیا اور اس کو صحت ہوئی۔

} کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوائے موت کے۔ اس کو زیتون کے تیل میں ملا کر ناک میں بھی

استعمال کیا جاتا ہے۔

} تلبینہ (آٹا دودھ شہد ملا کر حریرہ) بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے' رنج کم کرتا ہے۔

} قسط ہندی اور قسط بحری بھی علاج نبوی کا ایک حصہ ہے۔

} عود ہندی سات امراض میں مفید ہے۔

} آدھے سر کے درد کے لئے پچھنی کا استعمال بھی آپؐ نے کیا۔

} سر میں جوئیں تھیں' آپؐ نے سر منڈوانے کا حکم دیا۔

} داغ لگوانے کو ناپسند فرمایا۔

} اثمد اور سرمہ لگانا جب آنکھیں دکھتی ہوں۔

} چھوت لگنا' بدشگونی لینا' الو کا منحوس ہونا' صفر کا منحوس ہونا' یہ سب لغو خیالات میں البتہ جذامی شخص سے ایسا بھاگنا جیسے شیر سے بھاگتا ہے۔

} حلق کی بیماری ہو تو حلق دبانے سے تکلیف نہ ہو تو دوا نہ دو۔

} آپؐ کو جب مرض الموت میں شدت کا بخار تھا آپؐ نے فرمایا۔ سات مشکیں پانی لاؤ جن کے منہ نہ کھولے گئے ہوں وہ سب مجھ پر بہاؤ۔ شاید میں لوگوں کو کچھ وصیت کر سکوں۔

} جنگ میں آپؐ کا سر زخمی ہو گیا اور خون بہنے لگا۔ حضرت فاطمہؓ نے دیکھا کہ پانی سے اور خون بڑھتا جاتا ہے تو انہوں نے جھٹ ایک بورے کا ٹکڑا لیا اور اس کو جلا کر آنحضرتؐ کے زخم پر چپکا دیا اسی وقت خون بند ہو گیا۔

} بخار دوزخ کی آگ ہے اس کو پانی سے بجھاؤ۔ آج دیکھ لیں کتنی صدیاں گزر چکیں۔ آپؐ کے اس ارشاد کو۔ جدید ترین طب کی ادویات کے استعمال کے باوجود جب بخار نہیں اترتا تو اس کا علاج ٹھنڈا پانی سے کیا جاتا ہے۔

} جہاں کی آب و ہوا ناموافق ہو وہاں سے نقل مکانی بہتر ہے۔

- کسی ملک سے طاعون کی خبر سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب اس ملک میں طاعون آئے جس میں تم ہو تو وہاں سے نکلو نہیں۔
- آپؐ مرض موت میں معوذات (فلق' ناس اور اخلاص) پڑھ کر اپنے اوپر پھونکتے۔ جب آپؐ پر بیماری کی شدت ہوگئی تو حضرت عائشہؓ آپؐ پر پڑھ کر پھونکتیں اور آپ کا ہاتھ آپؐ کے جسم پر پھیرتیں۔
- آپؐ نے نظر لگنا حق کہا ہے اور اس کا علاج کروانے کا حکم دیا ہے۔



ایک خاص دعا

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار

مندرجہ بالا دعادراصل سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۲۰۱ ہے اوراس کی ابتدامیں ومنھم من یقول کے الفاظ ہیں جن کے معنی ہیں "اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں" جبکہ بقایا آیات کے معنی یہ ہیں۔

"اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے"

مختلف مقامات یعنی تفاسیر قرآن اور احادیث نبویؐ کے مطالعہ کے بعد میرے ذہن میں

اس دعا کے بارے میں ایک خاص انسیت پیدا ہو چکی ہے۔ دراصل ان آیات کریمہ میں ذات باری تعالیٰ از خود بندے کو طریق دعا اور مغز دعا کے بارے میں راہنمائی فرما رہے ہیں۔ دراصل اس آیات سے پچھلی آیات کو پڑھیں تو اس آیت کریمہ کا اصل مفہوم واضح ہوتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ آیات نمبر ۲۰۰ سورہ بقرہ میں ہے۔

ترجمہ:۔ پس بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

اور اس کے بعد زیر بحث آیت میں فرمایا۔

اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔''

دراصل اس دعا کے اندر دنیا اور آخرت ہر دو اور ان سے متعلق ہر معاملے کے لئے دعائے خیر آ جاتی ہے۔ دنیا میں انسان کی اپنی ذات اس کے ذاتی مسائل' شریک حیات' بچے' والدین' بہن بھائی' مال و دولت' رزق صحت' زمین' جائیداد' علم' عزت' ذلت' کردار' نیت' عمل سمیت ہر مادی چیز کے لئے دعا آ جاتی ہے۔ جبکہ آخرت کے سلسلے میں عذاب قبر' حساب کتاب' جنت' جہنم سمیت ہر معاملے میں بہتری کے لئے دعا آ جاتی ہے۔ اور پھر جو دعا سب سے کثرت سے رسولؐ کیا کرتے وہ یہی ''ربنا اتنا'' ہے۔

تو پھر آپ کا کیا خیال ہے' کیوں آپ اپنے مسائل کے حل کے لئے اس دعا کو اپنے معمول میں شامل نہیں کر لیتے' لیکن ٹھہر جائیں پہلے ذات باری' اس کے کلام' اس کے نبیؐ کے ارشاد کی حقانیت پر مکمل یقین پیدا کریں۔ دل و دماغ سے بھی' پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ آپ کی بہتری کے اسباب پیدا کرتا ہے کہ نہیں۔ ناامیدی کفر ہے' بس یہ یقین رکھیں اللہ جو کرتا ہے اس میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور ہوتی ہے۔ یہ دراصل ہماری محدود سوچ اور ذہن ہے جو اس حکمت کو نہیں پا سکتا۔ ایک ماں باپ جب اپنی

اولاد کا برا نہیں چاہتے تو کیا آپ سوچ سکتے ہیں وہ دونوں جہانوں کا خالق اپنی مخلوق کا برا چاہتا ہے۔اللہ ہم سب پر رحم فرمائے۔(آمین)

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار

استخارہ



استخارہ سے لفظی معنوں میں "نیکی کی توفیق" مراد ہے۔ اسلامی نکتہ نظر سے جب کسی مسلمان کو کوئی خاص مشکل درپیش ہوتی ہے یا کوئی ایسا معاملہ جس میں وہ اپنی ذاتی رائے سے فیصلہ کرنے میں تذبذب محسوس کرے تو اس معاملے میں اللہ تعالیٰ کی راہنمائی یا منشا ایزدی معلوم کرنے کے لئے ایک خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس عمل کا نام روحانی اصطلاح میں استخارہ ہے۔

مختلف اوقات میں مختلف بزرگوں نے اس بارے میں اپنے اپنے مجربات بیان کئے ہیں۔ ذیل کی سطور میں ان طریقوں کو بیان کر رہا ہوں جن کو میں نے مجرب پایا ہے۔

۱۔ سورہ فاتحہ کی مندرجہ ذیل آیات مبارکہ کو بعد از عشاء دو ہزار مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ غیر ضروری کلام کسی سے مت کریں۔ صبح اٹھنے پر یا رات کو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی اشارہ ضرور مل جائے گا۔

اھدنا الصراط المستقیمO صراط الذین انعمت

علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالینO

تاہم خیال رہے بستر اور خود پاک صاف ہوں ناپاک اور گندی جگہ استخارے کا کوئی بھی عمل مت کریں۔ کوئی بھی استخارے کا عمل کرے اول وآخر سات سات بار درود شریف ضرور پڑھے۔

۲۔ سورہ دخان کو رات کو سوتے وقت تین دفعہ پڑھے۔ جو بھی مسئلہ ہو گا رات کو خواب میں اس کا حل معلوم ہو۔

اگر کسی طور پہلے استخارے سے جواب حاصل نہ ہو تو ناامید نہ ہو بلکہ دوبارہ کرے۔ اللہ بہتر کرے گا۔

۳۔ رات کو سورہ حجرات پڑھ کر سوئے اور نیت ذہن میں استخارے کی ہو تو انشاء اللہ رات کو خواب میں بالکل درست راہنمائی اور جواب بطرف اللہ پائے گا۔

۴۔ رات سونے سے قبل سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے تو بالکل درست جواب معلوم ہو۔

مندرجہ بالا سطور میں استخارہ کرنے کے مختلف طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ ذیل میں مختصراً وہ ہدایات تحریر کر رہا ہوں جن کی پابندی ہر استخارہ کرنے والے فرد پر لازم ہے۔

۱۔ جس مقصد کے لئے استخارہ کرنا ہو وہ واضح ہو اور فرد کی تمام تر توجہ اس معاملے اور رضا الٰہی کی جانب ہو۔

۲۔ اللہ اور اس کے بابرکت کلام و اسماء مبارکہ پر اس کا مکمل یقین اور اعتماد ہو۔

۳۔ کسی غلط، حرام اور غیر شرعی کام کے لئے استخارہ نہ کریں، بلکہ صرف جائز کاموں کے لئے استخارہ کریں۔

۴۔ بوقت استخارہ فرد پاک صاف ہو، اس کے کپڑے، بستر، کمرہ وغیرہ تمام اشیاء پاک

ہوں۔

۵۔آیات مبارکہ وغیرہ کے ورد کے بعد کسی فرد سے کلام نہ کرے بلکہ در پیش مسئلے پر غور کرتا ہوا اور وردالہٰی کرتا ہوا سو جائے۔

۶۔کمرے میں ہلکی سی خوشبو لگائے تو بہتر ہے۔

۷۔استخارے کے عمل سے اول وآخر درود شریف ضرور پڑھے۔

۸۔اگر ایک دفعہ استخارہ کرنے پر جواب نہ آئے تب دوبارسہ بار کرے۔ناامید نہ ہو اللہ بہتری کرے گا۔

۹۔استخارے سے جو جواب حاصل ہو اس کی پوری دلجمعی کے ساتھ پیروی کرے۔بے یقینی اور شک کو پاس نہ آنے دے۔انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔

شان اگربتی

اگربتی کوئی ایسی شے نہیں کہ بازار میں دستیاب نہ ہو۔پھر یہاں اس کا ذکر کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ بات یہ ہے کہ اگربتیاں تو بازار سے مل جاتی ہیں لیکن یہ عملیاتی مقاصد کے لیے موزوں نہیں ہوتی۔سو راہنمائے عملیات کے تحت عمومی اور خصوصی عملیاتی مقاصد، پڑھائی، وظائف اور زکوۃ وغیرہ کے دوران استعمال کرنے کے لیے خصوصی طور پر تیار کی گئی ہیں اور ان میں تمام تر عملیاتی مقاصد اور احتیاطوں کو دھیان میں رکھا جاتا ہے۔

عموماً عملیاتی پڑھائی طویل وقت پر مشتمل ہوتی ہے اور عام اگربتی بیس یا تیس منٹ کام کرتی اور پھر ختم ہو جاتی ہے۔جبکہ ادارہ کی فراہم کردہ اگربتی کم وبیش چار گھنٹے تک مسلسل جلتی رہتی ہے اور ماحول کو معطر رکھتی ہے اور یوں ماحول کو عملیاتی حوالے سے مطلوبہ ماحول دستیاب ہو جاتا ہے اور عامل کو بھی بار بار بخور کی طرف توجہ دینے کی بجائے پورا وقت اور توجہ پڑھائی وعمل کی طرف رکھنے میں کوئی دشواری نہیں آتی۔اس کو ایک دفعہ آزمائیں، خود اس کے قائل ہو جائیں گے۔ہر طرح کے سعد امور میں استعمال ہو سکتی ہے

فطری طریقہ علاج



دنیا بھر میں اس وقت زیادہ تر دو طریقہ علاج یعنی ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی زیر استعمال ہیں۔ جہاں تک ایلوپیتھی یا ہومیوپیتھی طریقہ علاج کا تعلق ہے آپ کو ان کے بارے میں کتب بازار سے باآسانی دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جن کی مدد سے آپ ان دو طریقہ کار میں فرق کے بارے میں بھی جان سکتے ہیں۔ ہومیوپیتھی کے بارے میں البتہ اس کتاب میں ایک تفصیلی باب الگ سے ہے۔

تاہم یہاں جس موضوع کا انتخاب کیا گیا ہے وہ ایک ایسے طریقہ کار کے بارے میں ہے جس میں ادویات کا استعمال بالکل نہیں کیا جاتا بلکہ فطری یا قدرتی عمل کو مدنظر رکھ کر علاج کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اس طریقہ کار کو فطری طریقہ علاج کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

اس سلسلے میں ایک بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ یہ طریقہ کار دور جدید کی پیداوار نہ ہے بلکہ زمانہ قدیم میں یہی طریقہ علاج تھا جو مختلف شکلوں میں مقامی رسم و رواج کے مطابق اختیار کیا جاتا

تھا۔ بہر حال گزرتے وقت کے ساتھ یہ اپنی اہمیت کھو بیٹھا۔لیکن آج کے جدید دور میں ایک دفعہ پھر اس کو اہمیت حاصل ہو رہی ہے اور ایک مکتبہ فکر اس علاج میں پوشیدہ حکمت کو جان کر اس پر عمل پیرا ہے اور اس کی مزید بہتری کے لئے مسلسل کوشاں بھی ہے۔

مختصراً اس طریقہ علاج میں مٹی' پانی' ہوا اور روشنی کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔اس طریقہ علاج کے داعی ادویات کے استعمال کے سخت مخالف ہیں۔کسی بھی بیماری کی علامات کو ختم کرنے کے لئے بیرونی اشیاء یعنی ادویات کا استعمال ان کے نزدیک جسم کو مزید کمزور کرنے اور بیمار کرنے کا باعث ہوتا ہے۔گو یہ ایسی ادویات کے استعمال کے مخالف نہیں جو زہریلے اثرات سے پاک ہوں۔تاہم ان کا یہ معیار نہایت ہی سخت ہے کیونکہ ہومیوپیتھی جس میں کسی بھی دوا کی قلیل ترین مقدار سے علاج شروع کیا جاتا ہے۔ان کے خیال میں اپنے زہریلے اثرات کے تحت یہ قلیل ترین مقدار بھی انسانی جسم کے لئے نقصان کا باعث ہوتی ہے۔

دراصل وہ تمام زہر یا جراثیم کش مرکبات جو دوا کے نام پر گولیوں' ٹیکوں اور شربت وغیرہ کی شکل میں استعمال کئے جاتے ہیں۔فطری طریقہ علاج کے حامیوں کے نزدیک انسانیت کے خلاف ایک سازش کی حیثیت رکھتے ہیں۔وہ یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ آپ کسی بیماری کی ظاہری علامات کو ختم کر کے بیمار کو تندرست کر سکتے ہیں۔مثلاً اگر آپ کو بخار یا نزلہ زکام ہے تو بنیادی طور پر نہ بخار اور نہ ہی نزلہ زکام کوئی بیماری ہے بلکہ یہ اس امر کی علامت ہیں کہ جسم میں ضرر رساں جراثیم موجود ہیں جو کسی بیماری بخار' نزلہ' زکام' الٹیاں وغیرہ کی شکل میں اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہیں۔ان کے خیال میں بخار ہونے پر اس کی ظاہری علامات کو ختم کرنا جسم کے لئے مزید خرابیوں کا باعث ہوگا۔

ان کے خیال میں مرض کوئی خارجی چیز نہیں ہے نہ ہی اتفاقی یا اچانک ہونے والی چیز ہے بلکہ یہ ان قوتوں کا جو فطری طور پر انسانی جسم میں ہوتی ہیں کے غیر متوازن ارتعاش کا نام ہے۔ان رکاوٹوں کو دور کرنے کا جسمانی عمل مرض ہے۔سو خارجی اشیاء یعنی ادویات کے استعمال کی بجائے یہ

حفظان صحت اور احتیاطی امور اختیار کرنے پر زور دیتے ہیں کیونکہ جب انسانی جسم کی اندرونی قوتیں ایک توازن سے ہوں گی یعنی جب قوانین فطرت کی خلاف ورزی نہ کی جائے تو انسان صحت مند رہے گا ورنہ وہ تندرست نہیں رہ سکتا۔

صحت کے لئے قوانین فطرت کیا ہیں۔ اس سوال کا جواب تو کافی طویل ہے جس کا یہ موقع نہیں۔ مختصراً فطری طریقہ علاج میں وہ تمام امراض جو بیرونی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں جن کو امراض کی بجائے حادثات کہا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ یعنی چوٹ لگنا' گوشت یا جلد کا کٹ جانا' ہڈی کا ٹوٹنا وغیرہ کے علاوہ تمام امراض جن میں دردسر سے لے کر کینسر تک شامل ہیں۔ بنیادی طور پر معدے کی خرابی کے باعث ہوتے ہیں۔ دراصل اس کو انسانی جسم کی مشینری کے بنیادی پرزے کی حیثیت حاصل ہے۔ اس لئے اگر یہ درست کام کر رہا ہے تو تمام جسم صحت مند ہوگا ورنہ نہیں۔ اس وجہ سے فطری طریقہ علاج میں ثقیل غذاؤں' نمک' چینی' مرچوں' گھی اور دیگر مسالوں اور دیر ہضم اشیاء مصنوعی رنگوں' خوشبوؤں' زیادہ پکے ہوئے کھانوں' چائے کافی وغیرہ سے دور رہنے کا حکم سختی سے دیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ جنسی امور اور کام میں زیادتی و افراط بھی سختی سے منع ہے۔ مندرجہ بالا اشیاء کے استعمال کو فطری طریقہ زندگی سے بغاوت کا نام دیا جاتا ہے اور ان سے پرہیز کو قوانین فطرت پر عمل سمجھا جاتا ہے۔

زندگی بسر کرنے کے مندرجہ بالا طریقہ کار پر شاید ہی کوئی انسان پورا اترتا ہو۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ جو بھی فرد چاہے مرد ہو یا عورت' بچہ ہو یا بوڑھا ان قوانین کی پابندی کرے گا تو کسی بھی صورت میں مرض کا شکار نہیں ہو سکتا۔ دراصل ان اصولوں کی خلاف ورزی جسمانی قوتوں کے غیر متوازن ارتعاش کا باعث اور آخر کار وجہ مرض ہوتی ہے۔

آیئے آپ کو فطری طریقہ علاج میں تشخیص صحت کے اصول بتاؤں جن کی مدد سے آپ یہ جان سکیں گے کہ فرد کی صحت متاثر ہونے والی ہے یا نہیں۔

۱۔ کھانے کے بعد بے چینی کا محسوس ہونا' خطرناک ہے۔

۲۔ بھوک کی وجہ سے کسی قسم کی تکلیف محسوس کرنا' خطرناک ہے۔

۳۔ اجابت با آسانی اور ارادۃً ہونا درست ہے۔

۴۔ پیشاب کا بغیر تکلیف کے اخراج صحت کی علامت ہے۔

۵۔ ناک کا بند نہ ہونا اور ہمیشہ ناک سے سانس لینا اچھی علامت ہے۔

۶۔ سانس کا بدبو سے پاک ہونا' اچھی صحت اور تندرست معدہ کی علامت ہے۔

۷۔ پسینہ مناسب مقدار میں اور بدبو سے پاک۔ اچھی علامت ہے۔

۸۔ جسمانی حرارت کا متوازن ہونا یعنی جسم کو زیادہ گرم اور نہ زیادہ ٹھنڈا ہونا چاہئے۔

۹۔ نیند وقت پر اور آرام سے آنا' صحت مند ہونے کی دلیل ہے۔

۱۰۔ سو کر اٹھنے پر کسی قسم کی تھکاوٹ یا بے چینی کا محسوس نہ ہونا' صحت کی علامت ہے۔

قارئین یاد رکھیں اگر اوپر دیئے گئے امور میں سے کسی ایک میں بھی خرابی ہو جو کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو بیماری کا پیش خیمہ ہوگی۔ اس لئے جیسے ہی ان امور میں عدم توازن محسوس ہو صحت کے فطری قوانین کی پیروی کریں اور ساتھ ہی فطری طریقہ علاج اختیار کریں تو آپ کی صحت و تندرستی میں کوئی شبہ نہ رہے گا۔

فطری طریقہ علاج میں چار اشیاء روشنی' مٹی' پانی اور ہوا کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اور ان ہی کی مختلف اشکال کے ذریعے ہر مریض کا علاج بلکہ ہر مرض کا علاج کیا جاتا ہے۔

مٹی' پانی' ہوا اور روشنی فطری طریقہ علاج میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ذیل میں ان کا بالترتیب جائزہ لیا گیا ہے۔

مٹی

اس مقصد کے لئے عمدہ قسم کی مٹی درکار ہوتی ہے۔ جس کو باریک چھان کر پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ بارہا اسی طرح کرنے سے وہ تمام موٹے ذرات جو ہاتھ سے رگڑ کھاتے محسوس ہوں نکال دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح سے حل شدہ مٹی کو اچھی طرح گوندھنے کے بعد زیر استعمال لایا جاتا ہے۔ اس مٹی کا لیپ درد والے مقام پر کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ درد جذب کرے۔ اس گوندھی ہوئی مٹی کو زچہ کو تکلیف سے نجات دلانے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سرخ مٹی کو بطور صابن نہانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

پانی

پانی سے طریقہ علاج میں مختلف قسم کے باتھ (نہانے کے طریقے) شامل ہیں۔ جن کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ ایک ٹب جس میں آرام سے بیٹھا جا سکے پانی سے اس قدر بھر لیا جاتا ہے کہ اس میں بیٹھنے والا صرف ناف تک گیلا ہو۔ خیال رہے کہ پاؤں ٹب سے باہر رہیں گے۔ ان کے نیچے کوئی پیڑھی وغیرہ رکھ دی جائے تاکہ بیٹھنے میں تکلیف نہ ہو۔

ہوا

ہوا کے ذریعے علاج دراصل سانس کے ذریعے علاج ہے۔ سانس کا عمل درحقیقت پھیپھڑوں اور خون میں موجود فاسد مادوں کی صفائی کا نام ہے۔ سانس کے ذریعے صاف ہوا

پھیپھڑوں میں جاتی ہے اور تمام گندے و فاسد مادوں کو اپنے اندر جذب کرتی ہوئی باہر خارج ہو جاتی ہے۔

سانس کے ذریعے علاج کے کئی ایک طریقے ہیں۔ تاہم سب سے آسان اور عام زندگی میں قابل عمل طریقہ یہ ہے کہ صبح کے وقت کسی کھلی جگہ زیادہ بہتر باغ رہے گا میں جا کر آہستگی کے ساتھ سانس لیں۔ جب پھیپھڑوں میں ہوا بھر جائے تو فوراً واپس مت نکالیں۔ چند لمحوں کے وقفے کے بعد آہستگی سے سانس نکالیں۔ سانس نکالنے کے فوراً بعد دوبارہ سانس نہ لیں بلکہ چند لمحوں کے وقفے کے بعد سانس لیں۔

اس عمل کو شروع میں تھوڑی دیر کے لئے کریں بعد ازاں اس عمل کا وقت اور درمیانی وقفوں کا وقت زیادہ کرتے چلے جائیں۔ خون کو صاف کرنے دماغ کو طاقت دینے اور پھیپھڑوں وغیرہ میں موجود غلیظ مادوں کی صفائی کا اس سے بہتر اور کوئی طریقہ کار نہیں۔

روشنی

روشنی کا منبع اعظم شمس اس طریقے میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ روشنی کے ذریعے جو علاج کیا جاتا ہے اس میں مریض کو برہنہ حالت میں سورج کی کرنوں کے سامنے لٹایا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج کو سن باتھ کا نام بھی دیا جاتا ہے اور آج کل یہ نہایت ہی مقبول ہے۔ اس طریقہ علاج میں ایک احتیاط کی از حد ضرورت ہے جس کی آج کل لوگ پرواہ نہیں کرتے وہ یہ ہے کہ سن باتھ کبھی بھی شمس کی تیز شعاعوں میں نہیں لینا چاہئے۔ ایسی صورت میں مرض کی شدت میں اضافہ بلکہ نئے امراض کی توقع بھی ہو سکتی ہے۔

روشنی سے علاج کے مزید دو طریقے بھی ہیں۔

۱۔ شمس کی رنگدار شعاعوں کو پانی یا تیل میں جذب کر کے۔

۲۔ شمس کی رنگدار شعاعوں سے۔

یہ تو تھا مختصر سا بیان فطری طریقہ علاج کے بارے میں۔ اس کا سلسلہ یہاں پر ہی نہیں ختم ہو جاتا بلکہ اس کی وسعت لامحدود ہے۔ جس کا یہ موقع نہیں تاہم مضمون ختم کرنے سے قبل چند باتیں غذا کے استعمال کے بارے میں بیان کی جاتی ہیں۔

فطری طریقہ علاج میں صرف مندرجہ بالا ذرائع ہی کو نہیں اختیار کیا جاتا بلکہ ہر وہ چیز جو زہریلے اثرات سے پاک ہو بطور علاج استعمال کی جاتی ہے۔ دراصل دوا سے زیادہ احتیاط اس طریقہ علاج کی بنیاد ہے۔ اس وجہ سے آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی خوراک جو قدرتی اصولوں کے مطابق؛ واس طریقہ علاج کے مطابق وہ آپ کے جسم میں موجود قوتوں کے متوازن ارتعاش کا باعث ہوگی۔ تاہم غذا چاہے وہ کتنی ہی سادہ حالت میں کیوں نہ ہو حد اعتدال کے اندر استعمال کرنی چاہئے۔

بطور مثال ایک عام سی چیز پانی کو لیں فرض کریں جو پانی آپ استعمال کرتے ہیں وہ حد درجہ معیاری ہے۔ معیار کے بعد اس کی مقدار دوسری اہم چیز ہے۔ یعنی آپ کو پیاس ایک گلاس کی ہے پی آپ دو لیں تو پانی کی یہ افراط جسمانی قوتوں کے انتشار کا باعث ہوگی۔ اس طرح پیاس تو ایک گلاس کی ہے مگر پیا آپ نے آدھا گلاس تو یہ فعل بھی کسی بہتری کا نہیں بلکہ ضرر رسانی کا باعث ہوگا۔ پانی کی یہ تفریق کسی مثبت نتیجے کی حامل نہیں ہو سکتی۔

صرف مقدار ہی نہیں چیز کے استعمال کا طریقہ کار بھی حد درجہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے مثلاً پانی کو لیں۔ سانس لے کر پانی پینے کی بجائے آپ ایک ہی سانس میں تمام کا تمام گلاس پی جائیں تو یہ بھی جسمانی قوتوں میں انتشار کا باعث ہوگا۔ اس قسم کا مسلسل ارتعاش آخر کار آپ کو بیمار کر دے گا۔

قارئین اس سلسلے میں لکھا تو بہت کچھ جا سکتا ہے مگر یہ ہمارے احاطہ موضوع سے باہر ہوتا چلا جائے گا۔ یوں بھی میرا مقصد آپ کو ایک راستہ دکھانا تھا۔ یہ فرض میں نے ادا کر دیا' یہ اب آپ پر

ہے کہ اگر آپ اس طریقہ علاج میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اس سلسلے میں مزید تلاش وجستجو کا سلسلہ شروع کریں۔ مقصد کی لگن آخر کار انسان کو کامیابی کی طرف لے جاتی ہے۔

ہومیوپیتھی



ہومیوپیتھی طریقہ علاج کے ایجاد کا سہرا ڈاکٹر ہانمن کے سر باندھا جاتا ہے۔ڈاکٹر ہانمن ۱۷۵۵ء میں پیدا ہوئے وہ جرمن کے باشندے تھے۔ابتداء ہی سے فن طب سے وابستہ تھے تاہم ایلو پیتھک ادویات کو غیر موثر و نقصان دہ خیال کرتے ہوئے ہومیوپیتھی طریقہ علاج متعارف کروایا۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج کیا ہے؟ کیوں ہے؟ کیسے ہے؟ وغیرہ جیسے سوالات کا یہاں جواب دینا ہمارا مقصد نہیں اور نہ ہی اس کتاب میں تفصیلاً تمام ہومیو ادویات کو زیر بحث لایا جا سکتا ہے۔اس لئے آئندہ آنے والے صفحات میں عمومی امراض کے بارے میں خصوصی ادویات کو بیان کیا گیا ہے تاکہ عوام جہاں حصول صحت کے لئے روحانی طریقہ علاج اختیار کریں وہاں با آسانی دوا کا حیلہ بھی کر سکیں۔تاہم ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں مرض جب شدید ہو تو خود تجربات کرنے کی بجائے کسی معالج سے رجوع کریں۔یوں آگے بیان کی گئی ادویات اپنی جگہ پر حد درجہ موثر اور بہترین مثبت نتائج کی

حامل ہیں۔ اللہ سے دعا کریں وہ ہم سب کو شفا نصیب فرمائے (آمین)

امراض اور علاج

اگلے صفحات میں کچھ عمومی امراض حروف تہجی کے لحاظ سے بیان کئے گئے ہیں۔ آپ بھی اپنے مرض کی مناسبت سے مرض کے علاج کے لئے دوا کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جہاں تک دوا کے استعمال کا تعلق ہے تو عام یا ابتدائی حالتوں میں متعلقہ دوا جس کی طاقت اس کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے۔ دن میں چار مرتبہ استعمال کریں۔ یہ دوائیں مائع حالت میں ہوتی ہیں۔ سو تقریباً پانچ قطرے دوا ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر پی لیں۔ اگر مرض میں شدت ہو تو ہر دو گھنٹے کے بعد دوا استعمال کریں۔ جوں ہی صحت ہو دوا کا وقفہ بڑھا کر چار گھنٹے کر دیں۔ اگر کسی وجہ سے افاقہ نہ ہو تو مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ دوا کے استعمال کے ساتھ ساتھ حصول صحت کے لئے وہ متعلقہ اسماء الٰہی یا سورتیں جو شفا کے لئے مجرب ہیں ان کا ورد کریں اور ان سے متعلقہ نقش زعفران سے لکھ کر پی لیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

آتشک

یہ تین درجوں میں تقسیم کی جاتی ہے اور اس کا مکمل علاج بہت ضروری ہے۔ مریض کو زود ہضم غذا استعمال کرنی چاہئے اور زخموں کو صاف رکھنا چاہئے۔

مرض کی ابتدا ہو تو مرکری سال 3x ہر دو گھنٹے بعد

معمولی درجے کی ہو تو مرکری 3x

تیسرے درجے میں ایسافوٹڈا 3x

کالی میور 6 آتشک کے آخری درجے میں کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔

باؤ گولہ

بذات خود یہ کوئی بیماری نہیں بلکہ بعض دیگر وجوہات مثلاً خرابی حیض وسیلان الرحم شادی نہ ہونا یاناکامی عشق یادیگر غیر معمولی سوچ وبچار کے باعث وجود میں آتی ہے۔

خرابی حیض کی بناء پر باؤ گولہ کی شکایت ہوتو نیٹرم میور 30x ہمراہ کالی فاس 30x استعمال کروائیں۔دن میں چاردفعہ پانچ پانچ قطرے۔

عمرزیادہ ہواوروحشت آمیزدورہ پڑتا ہوتوکالی فاس 6x دن میں چارمرتبہ۔

اسہال

اسہال عموماً موسم کی تبدیلی اور کھانے والی اشیاء میں گندگی اور خرابی کے باعث ہوتا ہے۔مریض کوآرام کرنے کا کہیں اورزود ہضم غذادیں۔پاخانے اگرزیادہ کھانے کا باعث ہوں تو ایک دووقت فاقہ سب سے اچھا علاج ہے۔اسہال کے دوران پانی صاف اور کافی استعمال کرنا چاہیے۔

فیرم فاس 12x اسہال کی ایک عمومی اور بہترین دوا ہے۔سردی کے باعث اسہال میں زیادہ مناسب ہے۔پانچ قطرے دن میں چار بارتاہم پاخانہ آنے کے فوراً بعد ایک خوراک مزید اور بچوں میں آدھی خوراک۔

سبز پاخانے آئیں تو نیٹرم فاس 6x

زرد مٹیالے یا خون آلود تو کالی میور 6x

پرانا اسہال ہو تو نیٹرم سلف 30x

پیٹ میں گیس یا ریح کے باعث درد ہو تو مندرجہ بالا کسی دوا کے ہمراہ میگنیشیا فاس 30x ہمراہ گرم پانی دیں۔

آشوب چشم

آنکھیں سرخ ہوں، جلن ہو اور درد کریں تو فیرم فاس 12x ہر تین گھنٹے بعد۔

اگر آنکھوں سے آنسو جاری ہوں تو نیٹرم میور 12x

اعصابی تکالیف

اعصابی عوارض یعنی کمزوری وتھکاوٹ کے واسطے میگنیشیا فاس 30x ہمراہ کالی فاس 30x کے پانچ پانچ قطرے دن میں چار دفعہ استعمال کریں۔

بے حوصلہ فرد جو ہر معمولی بات پر پریشان اور ناراض ہو جاتا ہو اس کو نکس وامیکا 30x دیں۔

انفلوئنزا

جب سردی و کپکپی محسوس ہو اور سستی اور بخار بھی ہو تو جیلسی میم 30x دن میں چار سے چھ دفعہ پانچ پانچ قطرے استعمال کریں۔

جب وبائی طور پر لوگ انفلوئنزا کا شکار ہوں تو آرسینکم 30x استعمال کریں۔

اگزیما

بیماری کی ابتدا ہو تو رہس ٹاکس 30x دن میں چار بار پانچ پانچ قطرے استعمال کریں۔

اگر اگزیما سے پانی زیادہ خارج ہوتا ہو تو گریفائیٹس 30x کا استعمال کریں۔

اگر پھوڑے کی شکل میں ہو اور پیپ سی نکلے تو ہیپر سلفر 30x کا استعمال مفید ہے۔

بخار

عموی طور پر فیرم فاس 30x پانچ پانچ قطرے دن میں چھ سے آٹھ مرتبہ استعمال کریں۔ بچوں کو ہمیشہ آدھی خوراک دیں۔ (تقریباً ہر دو گھنٹے بعد) سادہ بخار میں ایکونائیٹ 30x بھی فائدہ مند ہے۔

تیز بخار میں بیلاڈونا 30x مفید ہے۔

سرخ بخار میں ایکونائیٹ 30x دیں۔

بدہضمی

وقتی بیماری کے لئے نکس وامیکا 30x مفید ہے۔ ہر دو گھنٹے بعد پانچ پانچ قطرے پانی میں ملا کر لیں۔ مرض کی شدت کم ہونے پر وقفہ چار گھنٹے کر دیں۔ بدہضمی میں اگر ذائقہ زائل ہو جائے تو پلسٹلا 30x مفید ہے۔

مزمن خرابی و کمزوری معدہ کے لئے آرسینکم البم 30x بہت مفید ہے۔

مرغن غذا سے بدہضمی واقع ہو تو پلسٹلا 30x استعمال کریں۔

بواسیر

پرانے قبض کے باعث ہو تو اول قبض دور کرنے کا بندوبست کریں، زود ہضم غذا استعمال کریں۔ میدے کی اشیاء کا استعمال کم سے کم کریں۔ ایسکولس ہپ 6x کا مسلسل استعمال کریں۔ دن میں چار سے چھ دفعہ پانچ پانچ قطرے۔

اگر قبض اور خارش ہو تو سلفر 30x کا استعمال کریں۔

جریان خون روکنے کے لئے ہیمامیلس 6x مفید ہے۔

بے خوابی

بے خوابی کا ایک فطری علاج تو یہ ہے کہ اپنے جسم کو اتنا تھکا دیں کہ بستر پر پڑتے ہی نیند آ جائے۔ بہر حال اگر عرصے سے بے خوابی کی شکایت ہے تو اوپیم 30x دن میں چار دفعہ استعمال کریں۔

خیالات پریشان رہنے کے باعث نیند نہ آئے تو کافیا 30x استعمال کریں۔

بڑھاپے اور بے چینی کی وجہ سے بے خوابی ہو تو ایکونائیٹ 12x کا استعمال کریں۔

پیشاب

بار بار پیشاب آتا ہو تو فیرم فاس 30x دن میں چار بار۔

جب بلاارادہ اچانک یا کھانسی یا ہنسنے کے باعث پیشاب نکل جاتا ہو تو کاسٹی کم 30x دیں۔

پیشاب گرم اور تکلیف دینے والا ہو درد ہو یا رکاوٹ تو کینھ میں 30x فائدہ مند ہے۔ پیشاب میں ریت سی محسوس ہو تو لائیکو پوڈیم 30x مفید ہے۔

پھوڑے پھنسیاں

جب پھوڑا ابھی بننا شروع ہو تو فیرم فاس 30x پانچ پانچ قطرے دن میں چھ سے آٹھ دفعہ استعمال کریں انشاء اللہ پھوڑا بنے گا ہی نہیں۔

جب پھوڑے میں مواد بننا شروع ہو جائے تو ہیپر سلف 30x استعمال کریں۔

پھنسیاں عموماً نکلتی ہوں تو آرنیکا 30x استعمال کریں۔

پیچش

دیکھئے "اسہال"

اگر پیاس زیادہ لگے طبعیت بے چین اور خوف زدہ ہو تو آرسینکم 30x استعمال کریں۔ دن

میں چار دفعہ پانچ پانچ قطرے اور جب پاخانہ آئے تو اس کے فوراً بعد ایک خوراک مزید لیں۔

اگر قدرے خون آمیز دست ہوں تو نکس وامیکا 30x استعمال کریں۔

جگر کے امراض

جب بیماری ابھی ابتدائی حالت میں ہو، بخار اور سوزش ہو تو فیرم فاس 12x کا استعمال فائدہ مند ہے۔

زبان اور جلد زرد رنگ کی ہو اور جگر معمولی دباؤ سے درد کرنے لگے تو مرکیوریس 30x استعمال کریں۔

جگر کی خرابی کے باعث ذیابیطس کا مرض ہو تو نیٹرم فاس 12x استعمال کریں۔

جلدی امراض

اگر جلد پر کھجلی ہوتی ہو تو آرٹیکا یورنز 30x استعمال کریں۔

ناخن خراب اور کھردرے ہوں، چھوٹے چھوٹے زخم جو دیر تک رہتے ہوں تو ان کے دفع کے لئے ہیپر سلف 30x استعمال کریں۔

جلد اگر خشک ہو صفائی کی طرف طبع مائل نہ ہو، کھردری اور میلی ہو تو سلفر 30x فائدہ مند ہے۔

جلد پر ایسے دانے ہوں جن سے صاف پتلا مادہ خارج ہو اور جلن ہوتی ہو تو نیٹرم میور 30x فائدہ مند ہے۔

جلد پر سخت دانے ہوں جن سے سفید اور گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہو تو کالی میور 12x استعمال کریں۔

جریان

عمومی کمزوری کے رفع کے لئے کلکیر یا فاس 12x کا استعمال حد درجہ مفید ہے۔

ذہن کو بھٹکنے سے بچانے اور غلط خیالات سے نجات پانے اور مرض سے صحت یاب ہونے کے لئے سلیشیا 30x استعمال کریں۔

قوت حیوانی کے مسلسل ضیاع کے نقصانات کے ازالہ کے لئے کلکیر یا فاس 12x استعمال کریں۔

جوڑوں کے درد

جب حرکت سے جوڑوں کے درد میں اضافہ ہو جائے، بخار ہو تو فیرم فاس 12x کا استعمال فائدہ مند ہے۔

اچانک سردی کے باعث جوڑوں میں درد ہو تو ایکونائیٹ 30x استعمال کریں۔

جوڑوں کے درد میں حرکت کرنے سے افاقہ ہو اور موسم کی تبدیلی سے مرض میں شدت پیدا ہو تو رہسٹاکس 30x استعمال کریں۔

حیض

مقررہ وقت سے دیر میں حیض آئے اور سیاہ رنگ کا جما ہوا ہو تو کالی میور 12x استعمال کریں۔

اگر حیض جلد آتا ہو اور شدید تکلیف ہو اور رنگت گہری سرخ ہو تو میگنیشیا فاس 12x استعمال کریں۔

جب حیض میں جسم کے چھوٹے جوڑوں میں بھی درد ہو تو کالو فائیلم 12x استعمال کریں۔

بوجہ حیض جب زیادہ کمزوری ہو جائے تو 30x استعمال کریں۔

کسی بھی وجہ سے سردی لگ جانے کے باعث حیض بند ہو جائے تو کالی میور 12x استعمال کریں۔

دانت درد

جب دانتوں میں درد دانتوں میں سوراخ ہونے کی وجہ سے ہو تو کلکیر یا فاس 12x یا 30x استعمال کریں۔

منہ میں کوئی سرد شے ڈالنے سے دانت درد کو افاقہ ہو تو کا فیا 30x دیں۔ مجرب ہے۔

منہ میں کوئی گرم شے ڈالنے سے دانت درد کو افاقہ ہو تو کیمومیلا 30x دیں۔

مسوڑھے سرخ ہوں ان میں ورم اور درد ہو تو فیرم فاس 30x دیں اور اگر زیادہ درد ہو تو ہمراہ سلیشیا 30x میگنیشیا فاس 30x بھی دیں۔

درد کمر

حرکت کرنے سے کمر درد کو افاقہ ہو تو پھر رہس ٹاکس 30x استعمال کریں۔

اگر آرام کرنے سے افاقہ ہو تو پھر برائی اونیا 30x مناسب دوا ہے۔

صبح اٹھنے پر کمر میں درد محسوس ہو اور حرکت سے تکلیف ہو تو کلکیر یا فاس 30x دیں۔

درد قولنج (پیٹ درد)

چھوٹے بچے کے پیٹ میں درد ہو تو کیمومیلا 30x دیں۔

چھوٹے یا نومولود کو میگنیشیا فاس 12x استعمال کروائیں۔

پیٹ میں کیڑے ہوں اور پاخانہ بودار اور سبز رنگ کا ہو تو نیٹرم فاس 12x دیں۔

گیس کی شکایت ہو اور ساتھ قبض بھی ہو تو لائکو پوڈیم 30x استعمال کروائیں۔

درد سر

عمومی استعمال کے لئے میگنیشیا فاس 30x یا 200x استعمال کریں۔

دماغی کام، محنت یا معدہ کی خرابی کے باعث سر درد ہو تو کالی فاس 6x استعمال کریں۔

صبح اٹھنے پر سر کی چوٹی میں درد ہو تو نیٹرم فاس 30x استعمال کریں۔

شراب نوشی وغیرہ کے باعث سر درد ہو تو نکس وامیکا 30x دیں۔

سر میں شدت سے درد ہو بلکہ سر پھٹتا ہوا محسوس ہو، درد کی ٹیس پیشانی اور آنکھوں میں بھی

تکلیف دے تو برائی اونیا استعمال کریں۔

ثقیل غذا کے باعث سر درد ہو تو پلسٹلا 30x استعمال کریں۔

ریاح (اپھارہ)

زیادہ کھانا کھانے کے باعث گیس ہو تو نکس وامیکا 30x استعمال کریں۔

ثقیل، مرغن اور تیز مرچ مصالحے والے کھانے سے اپھارہ ہو تو پلسٹلا 30x استعمال کریں۔

کاربوریج 30x بھی دفع گیس کی ایک نہایت مجرب دوا ہے۔ خاص طور پر جب خالی ڈکار آتے ہوں۔

سیلان الرحم (لیکوریا)

جب رطوبت بہت زیادہ خارج ہو اور کمزوری محسوس ہو تو کاکیولس 30x مفید ہے۔

رطوبت اگر زرد رنگت اور پانی کی طرح پتلی ہو اور خراش پیدا کرتی ہو تو سیپیا 30x استعمال کریں۔

رطوبت جب انڈے کی سفیدی کی طرح اور لیس دار ہو تو کلکیر یا فاس 30x استعمال کریں۔

خارج ہونے والی رطوبت اگر مثل دودھ کے سفید ہو تو کالی میور 30x استعمال کریں۔

رطوبت سے جب بہت زیادہ بو آئے اور شدید خارش ہو تو کریوزوٹ 30x استعمال

کریں۔

سوزاک

جب خارج ہونے والا مواد پانی کی طرح کا ہو تو نیٹرم میور 30x دیں۔ جب کوئی دماغی پریشانی ہو اور مرض سوزاک میں پیشاب کے ساتھ خون آئے اور جلن بھی ہو تو کالی فاس 30x استعمال کریں۔

پرانے سوزاک میں جب صحت کمزور ہو اور خون کی کمی ہو جائے تو کلکیریا فاس 30x اور نیٹرم میور 30x استعمال کریں۔ بشرطیکہ خارج ہونے والا مواد مثل پانی ہو۔

سخت درد اور سوزش ہو تو ایکونائیٹ 30x استعمال کریں۔

پیشاب کے ساتھ خون آئے تو کینتھرس 30x استعمال کریں۔

بیرونی استعمال یعنی پچکاری وغیرہ کے لئے زنک سلفیٹ استعمال کریں۔

سوزش گلو (گلا پکنا)

جب بولنے اور کوئی شے نگلنے میں تکلیف ہو بخار گرمی جلن اور چبھن محسوس ہو تو ایکونائیٹ 30x استعمال کریں۔

گلے میں درد ہو اور گلا اندر سے سرخ ہو تو بیلاڈونا 30x استعمال کریں۔

گلے میں کوئی زخم ہو تو کالی بائی کرومیکم 30x استعمال کریں۔

گلے میں درد اور بخار ہو تو فیرم فاس 30x استعمال کریں۔

مزمن ورم میں کلکیر یا فاس 3x استعمال کریں۔

گلا اگر بیٹھ جائے تو کاربو ویج 30x استعمال کریں۔

جب آواز بیٹھ جائے تو کاسیکم 30x استعمال کریں۔

تقریر کرنے یا وعظ وغیرہ کرنے والوں کے گلے کے علاج کے لئے فیرم فاس 30x مفید ہے۔

جب آواز نہ نکلے تو کالی میور 30 استعمال کریں۔

مردانہ امراض

قوت حیوانی و باہ کے اضافے کے یو ہمینلیم مدر ٹنکچر لاجواب دوا ہے۔

نوجوانوں میں غلط عادتوں کے از الے جب صحت خراب ہو چکی ہو' ذہنی کمزوری' نقاہت' آنکھیں اندر کو دھنسی ہوں وغیرہ وغیرہ تو سٹیفنگیر یا 12x استعمال کریں۔

بوڑھے افراد کے لئے لائیکو پوڈیم 30x مردانہ کمزوری کی بہترین دوا ہے۔

بخور و عطر

کواکبی بخور

- قمر
- شمس
- عطارد
- زہرہ
- مریخ
- مشتری
- زحل

کواکبی عطر

- قمر
- شمس
- عطارد
- زہرہ
- مریخ

- مشتری
- زحل

عملیاتی بخورات

- بخور اعمال سعد (عام)
- بخور سعد اعمال (خاص)
- بخور نحس اعمال
- بخور رد سحر و جادو
- بخور نورانی
- بخور العرب
- بخور الہند
- بخور

خاص عطریات

- عطر اعمال سعد
- عطر اعمال نحس

- عطر سبعہ کواکب
- عطر تسخیر و رجوع

عطریات

- عطر گلاب
- عطر روح گلاب
- عطر مشک
- عطر مشک خاص
- عطر عنبر
- عطر مشک عنبر مکس
- عطر چنبیلی
- عطر صندل
- عطر رات کی رانی
- عطر موتیا
- عطر خس
- عطر گل
- عطر زعفران
- عطر عود ہندی
- عطر عود
- عطر دھن عود
- عود کمبوڈین
- عطر نرگس
- عطر نسرین
- عطر کرنا
- عطر غلاف کعبہ
- عطر حجر اسود
- عطر زمزم
- عطر مکہ
- عطر بخور

- عطر اصیل
- مخلوط العرب
- عطر شمامہ
- عطر سلطان
- عطر مجموعہ
- عطر کیوڑہ

خاص اگربتیاں

- حب و سعادت
- بغض و نحوست
- شان اگربتی
- عملیاتی روحانی دھوکوتی
- رد سحر و جادو

اگربتیاں

- صندل
- بخور
- غلاف کعبہ
- عود
- گلاب
- موتیا
- دربار

- لوبان
- مشک
- عنبر
- کیوڑہ

مومی خوشبوئیں

- مشک
- عنبر
- عنبر خاص

بخوردان

- قسم بخوردان
- بخوردان (لکڑی)
- بخوردان سادہ
- بخوردان فینسی
- بخوردان برائے عطر

عملیاتی اور گھریلو امور کے لیے موثر اگربتیاں جن پر حسب ضرورت خصوصی پڑھائی کی گئی ہے

جواہرات / پتھر

نام جواہر

- عقیق
- لاجورد
- مرجان
- فیروزہ
- مون سٹون
- ریمبو مون سٹون
- اوپل
- زمرد
- یاقوت
- سنہلا پکھراج
- پکھراج
- سنگ مریم
- ایکوامرین
- گاؤمیدک

- پیری ڈاٹ
- نیلم
- لبسینیا
- ٹائیگر
- گارنٹ
- موتی
- فونکس/جیڈ
- زبرجد
- دانہ فرہنگ
- کوارڈز
- روز کوارڈز
- ایسے تھیسٹ (کٹیلا)
- موئے نجف
- درنجف
- سنگ موسی

- بلڈ سٹون
- مقناطیس
- مانک
- سنگ یشیب
- سنگ حدید
- زہر مہرہ
- ترملین
- اونیکس
- سنگ ستارہ
- کنزائٹ

پتھروں کے اصل ہونے کی گارنٹی ہے

جواہراتی انگوٹھیاں
بھی دستیاب ہیں

جواہراتی تسبیحاں

- تسبیح چاندی اللہ محمد کندہ
- تسبیح عقیق یمنی
- تسبیح عقیق سلیمانی
- تسبیح عقیق
- عقیق سلیمانی کٹنگ والی
- تسبیح عقیق سبز سلیمانی
- تسبیح موئے نجف
- تسبیح موتی
- تسبیح سیپ/صدف
- تسبیح ٹائیگر
- تسبیح لاجورد
- تسبیح جیڈ
- تسبیح دانہ فرہنگ

عامل کامل بنیں

صرف نوری علم کے حصول کے لیے رجوع کریں۔

درست اور نورانی عملیات کو عام کرنے اور عملیات و روحانیات کے طالب علموں اور میدان عاملین و پیروں کی درست سمت راہنمائی کی ایک مخلصانہ کوشش۔

والد گرامی جناب خالد اسحٰق راٹھور، سرپرست اعلیٰ ''راہنمائے عملیات'' کی خصوصی ہدایت پر ادارہ کے تحت جاری ''علم عملیات'' کا بذریعہ ڈاک کورس کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا ہے۔ آپ اگر عملیات کے شعبہ میں مہارت اور مکمل کامیابی حاصل کرنا چاہیں تو پھر اس زیر بحث کورس سمیت دو مزید کتب ''اصول و قواعد عملیات'' اور ''راہنمائے عملیات'' پڑھیں اور میدان عملیات میں مکمل مہارت حاصل کریں۔ نقوش بنانے، زکوٰۃ، چلہ کشی، مختلف مسائل کے حل کے لیے عملیاتی طریقہ کار اور عملیات کے لاتعداد تکنیکی امور و اصولوں کو ان کتب میں بلا بخل تحریر کر دیا گیا ہے۔ میدان عملیات کے ہر ہر شعبہ میں راہنمائی ہمارا فرض ہوگا۔ ادارہ سے منسلک ہونے، مزید تفصیلات اور کسی بھی امر کی وضاحت اور راہنمائی کے لیے رابطہ کریں۔

محمد عبدالباسط راٹھور
ایڈیٹر راہنمائے عملیات

پتھر اور جواہرات

جواہراتی تسبیاں، انگوٹھیاں، لاکٹ، بریسلٹ بھی دستیاب ہیں

مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روز مرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے، زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب، ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

اصلی پتھر

ادارہ فراہم کردہ جواہرات، جواہراتی تسبیاں، انگوٹھیاں، لاکٹ، بریسلٹ وغیرہ کے اصل ہونے کی گارنٹی دیتا ہے۔ کم قیمت اور اعلیٰ درجہ کے جواہرات دستیاب ہیں۔

تسبیح عقیق



اصل عقیق کی یمنی، سلیمانی تسبیحاں لال،
کالے اور سبز رنگوں میں دستیاب ہیں۔
یہ تسبیحاں چھوٹے دانوں، موٹے دانوں،
گول اور کٹنگ والے دانوں میں بھی دستیاب ہیں۔
نوٹ: عقیق کے علاوہ موتی، صدف، ٹائیگر، لاجورد
اور جیڈ کی تسبیحاں بھی دستیاب ہیں۔

اگربتیاں





الکوحل اور دیگر نجاست سے پاک عود، مشک، عنبر، زعفران، صندل، بخور، حب وسعادت، تبغض ونحوست، لوبان گلاب اور دیگر اگربتیاں دستیاب ہیں۔

قدیم کتب ونایاب

500 سے زائد کتب کی فہرست جو دن بدن بڑھتی جا رہی ہے

مکمل فہرست جوابی لفافہ ارسال کر کے طلب کریں

مسائل کے حل، روحانی و عملیاتی
مدد حاصل کرنے، نقوش وزائچہ
جات، اصل جواهرات کے حصول،
الکحل سے پاک عطریات، پتھروں
کی تسبیح، انگوٹھیوں کے لیے
مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ
ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط یا
ای میل سے رابطہ کریں

khalidrathore.com

راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
- راہنمائے عملیات
- زر سالانہ
- خالد روحانی جنتری (سالانہ)
- خالد ہندی جنتری (سالانہ)
- 10 سالہ جنتری (2001 تا 2010)
- ہندی نجوم بمعہ (20 سالہ ہندی تقویم 2001 تا 2020)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
- آپ کا برج
- راٹھور تسویۃ البیوت (لگن سارنی پوری دنیا کی)
- راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- تسخیر موکلات و حاضرات
- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- مفتاح الرموز و اسرار الکنوز
- السحر الاحمر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (3)
- سحر بار نوغ
- مجربات خالد
- اصول و قواعد عملیات
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- شفائے امراض
- خاص نمبر (سحر، جادو، محبت، عداوت)
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- بحر الغرائب (ترجمہ)
- اعمال شفق رامپوری
- حروف نورانی
- غایت الحکیم
- الشجرۃ النعمانیہ
- اقوال المرضیۃ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ
- پانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- نمبر ہی نمبر (حصہ اول)
- نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)
- قسمت اور چانس
- انعامی کرشمات (فوٹو کاپی)
- صفحہ، آکڑہ اور بنڈل (حصہ اول) (نیا ترمیم شدہ ایڈیشن)
- صفحہ، آکڑہ اور بنڈل (گیارہواں حصہ)
- پانڈ رونقیں
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے تل شناسی
- ساعات حقیقی
- کتب ابن عربی
- ذائچے
- خزینہ اعداد
- مستحصلہ قادر الکلام
- اسرار حیات
- علم النفس
- کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول، دوم)
- کتابی کورس علم عملیات (حصہ سوم و چہارم) آخری حصہ
- کتابی کورس انعامی نمبرز کرکٹ میچ فگر اور ریس (مکمل)
- کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات و جنات (مکمل)
- طلسمی جواہرات
- جواہر الماسہ
- اعمال مخفیہ، تسخیر، ہمزاد اور حاضرات
- راہنمائے علم نجوم دست شناسی
- راہنمائے علم الجواہر
- سیف بسم اللہ

کوئی بھی شے طلب کریں

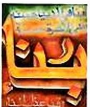
گھر بیٹھے

کوئی بھی شے مثل تعویذ، عطر، اگربتی، قرعہ رمل، بخور، جواہر، انگوٹھی، قدیم و نایاب کتب یا نئی کتب آپ بذریعہ ڈاک بھی طلب کر سکتے ہیں۔ ڈاک خرچ قیمت کتب کے علاوہ ہو گا۔ ترسیل زر کے لیے منی آرڈر، وی پی، ایزی پیسہ اور آن لائن اکاؤنٹ استعمال کر سکتے ہیں۔


www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/















نقوش والواح

٧٨٦

نصر	من	اللہ	وفتح	قریب
٣٣٠	٩٠	٦١	٣٩٣	٣٢
٣٩٥	٣٦٣	٣٣١	٨١	٨٤
٨٤	٧٣	٣٩١	٣٦٣	٣٣
٣١٥	٣٣٣	٨٨	٧٣	٣٩٢















